Professional Development For Quality Education

ٹیچرز گائیڈ

3

اردو

سبقی منصوبہ بندی

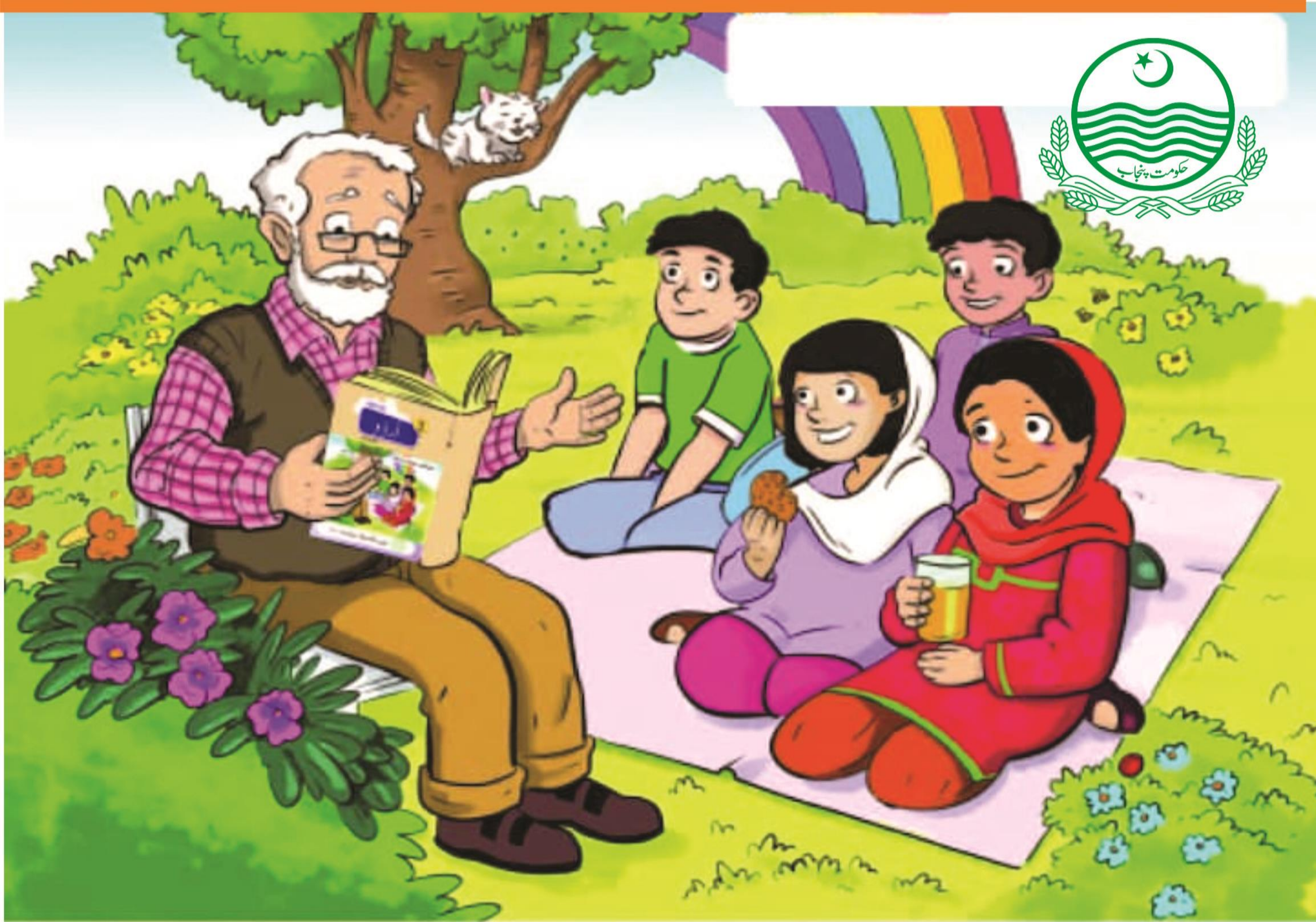

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور

دیباچہ

اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ یہ ہماری قومی شناخت ہے۔ یہ ہماری قومی یک جہتی اور اتحاد کی علامت ہے۔ یہ ہماری تہذیب وتمدن اور ثقافت کے تحفظ کی امین ہے۔ اس سے فکر و عمل کی وحدت جنم لیتی ہے۔ وحدتِ زبان کی اسی ملکی و قومی اہمیت کے پیشِ نظر بانیِ پاکستان قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اُردو کو مملکتِ خداداد پاکستان کی سرکاری زبان قرار دِیا۔ اس میں کوئی شک و شبہہ نہیں کہ یہ زبان وطنِ عزیز کی نظریاتی سرحدوں کے تحفظ اور ملکی وحدت کے قیام کی ضمانت ہے۔ یہ زبان چاروں صوبوں کے رہنے والوں کو قریب کرنے کا بہترین وسیلہ ہے۔

اُردو زبان کی قومی و ملکی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے پہلی جماعت سے بارھویں جماعت تک اِس زبان کی تدریس ہمارے نصاب کا لازمی حصہ ہے۔ 2021ء میں یکساں قومی نصاب کے تحت پرائمری سطح کی درسی کتابیں متعارف کرائی گئیں۔ اس سلسلے میں اُردو کی کتابیں بھی شائع کی گئیں۔ یکساں قومی نصاب کی مؤثر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی تربیت کی ضرورت کو محسوس کیا گیا۔ چناں چہ صوبہ پنجاب کے سرکاری مدارس میں پرائمری جماعتوں کے مختلف مضامین کی تدریس پر مامور اساتذۂ کرام کو یکساں قومی نصاب، اس کے اغراض و مقاصد، جدید تدریسی طریقوں اور جائزے کے نظام وغیرہ سے رُوشناس کیا گیا۔

اب قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور نے ضروری سمجھا کہ یکساں قومی نصاب کے تحت مرتب کی گئی درسی کتابوں کی بہتر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی مزید راہ نمائی کی جائے۔ اس مقصد کے لیے راہ نُمائے اساتذہ (ٹیچر گائیڈز) کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔ اشتہار کے ذریعے تربیتِ اساتذہ کے مواد کے مرتبین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یوں ایک تجربہ کار ٹیم کا چناؤ عمل میں لایا گیا۔ ان ماہرین کو ہر جماعت کے منتخب کیے گئے حاصلاتِ تعلم سونپے گئے۔ ان حاصلاتِ تعلم پر مبنی اسباق کی منصوبہ بندی کی گئی۔ بعد ازاں اِن اسباق پر نظرِ ثانی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ اساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے مرتب کیا گیا یہ مواد ہر لحاظ سے معیاری ہو۔

تعارف

ہر سبق کے منصوبے کا آغاز حاصلاتِ تعلم سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اُن وسائل کی فہرست دی گئی ہے، جو مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے حصول کے لیے درکار ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے وسائل استعمال کیے جائیں جو ہر اسکول میں دست یاب ہوں۔ سبقی منصوبہ بندی کے باقاعدہ آغاز سے پیش تر "معلومات برائے اساتذہ" دی گئی ہیں۔ ان میں اساتذۂ کرام کو حاصلاتِ تعلم سے متعلق بنیادی، ضروری اور اہم معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ براہِ راست موضوع شروع کرنے کے بجائے سب سے پہلے چار پانچ منٹ میں سبق کا تعارُف پیش کیا گیا ہے۔ تعارفی سرگرمی کے بعد اگلا مرحلہ "سبق کا بہ تدریج اِرتقا" ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ سبق کو زینہ بہ زینہ آگے بڑھایا جائے اور آسان فہم انداز میں طلبہ کو نئے تصورات سے واقف کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک دو مزید سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مرکز اُستاد کے بہ جائے طالب علم ہے۔ طلبہ گروپوں یا جوڑیوں کی صورت میں کام کریں گے۔ اس سے اُن کو سماجی کاری (Socialization) کی تعلیم ملے گی۔ وہ مل جُل کر کام کرنا سیکھیں گے۔ اس سے باہمی تعاوُن کی فضا پروان چڑھے گی۔ نسبتاً کم زور ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ طلبہ کی یہ تربیت اُنھیں معاشرے کا ایک مفید اور کارآمد شہری بنانے میں مدد و معاون ہوگی۔

جس طرح سبق کے آغاز میں تدریجی ارتقا کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اسی طرح سبق کو ایک دم ختم کرنا بھی مناسب نہیں۔ چناں چہ سرگرمیوں کے بعد اُس روز دِیے گئے تصور کا اِعادہ وغیرہ کروایا جائے گا۔ اس کا مقصد سکھائی گئی معلومات کی پختگی ہے۔ اعادے کے بعد "جانچ" کا مرحلہ رکھا گیا ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ سے زبانی سوال کرکے یا کوئی تحریری کام دے کر یہ جائزہ لیا جائے گا کہ حاصلاتِ تعلم کا حصول کس حد تک ممکن ہوا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی کے آخر میں گھر کا کام تفویض کیا جائے گا۔ یہ امر ذہن میں رہے کہ گھر کا کام ایسا دیا جائے جو طلبہ کی تخلیقی یا تنقیدی صلاحیتوں کی عکاسی کر سکے۔

ان سرگرمیوں میں اُستاد کا کردار ایک راہ نما اور سہولت کار کا ہے۔ طلبہ خود سوچ بچار کر کے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں کہیں طلبہ کو دِقت کا سامنا ہوگا، اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اُن کی مناسب راہ نمائی کا فریضہ انجام دیں گے / گی۔ اس سے طلبہ میں خود انحصاری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اسباق کی منصوبہ بندی اِس نہج پر کی گئی ہے کہ اِن سے طلبہ کو رٹے بازی سے نجات دلائی جائے۔

اُن کی تخلیقی صلاحیتوں کا اُجاگر کیا جائے۔ اُن کی فکری، تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو جِلا بخشی جائے۔ یوں بلوم کی ٹیکسانومی کے اعلیٰ درجات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

یہاں اِس بات کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ یہ اسباق اَساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے ایک کوشش ہیں۔ اَساتذۂ کرام اس نہج پر خود سے بھی اسباق کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اساتذۂ کرام کو لکیر کا فقیر بنانا مقصود نہیں ہے۔ اِن اسباق میں دی گئی سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاسکتا ہے سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ بس یہ مقصد پیشِ نظر رہے کہ مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے لیے طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُنھیں اساتذۂ کرام کی زیر نگرانی کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اُن کی راہ نمائی کی جائے اور کام کرنے پر بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

اگرچہ اِن اسباق کی ترتیب و تنظیم میں خاصی محنت کی گئی ہے، تاہم یہ ایک انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ ہر اِنسانی کوشش میں اسقام کا امکان باقی رہتا ہے، یوں ہر قدم پر بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کسی مقام پر کوئی سقم نظر آئے تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آپ کی تجاویز اور آرا کی روشنی میں ان اسباق کو خوب سے خوب تر بنانے کا عمل جاری رہے۔

حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcome (SLOs)	نمبر شمار
لے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔	.1
ہم آواز الفاظ بنا سکیں	2.
فعل ماضی کو پہچان سکیں اور فعل ماضی کے جملے لکھ سکیں۔	3.
کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم چھے جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔	4.
معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بول اور لکھ سکیں۔	5.
کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات مربوط جملے لکھ سکیں۔	6.
اپنی پسند کے واقعات پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں	7.
قدرے طویل گفتگو سن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کر سکیں۔	8.
اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔	9.
اسم ضمیر کی نشاندہی کر سکیں۔	10.
گھر، اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔	11.
متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔	12.
اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔	13.
مکالماتی گفتگو میں حصہ لے سکیں	14.
کسی موضوع پر خود سے کم از کم آٹھ جملے لکھ سکیں۔	15.
متن کو سن کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں	16.
نثر کو پڑھ کر سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔	17.
تصاویر دیکھ کر ان سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔	18.
فعل حال کی پہچان کر سکیں۔ فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر سکیں	19.
اپنے ہیڈ ماسٹر یا مسٹریس کے نام رُخصت کی درخواست لکھ سکیں۔	20.
روز مرہ زندگی میں بجلی اور پانی کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔	21.
ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔	22.
معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر / بول کر لکھ سکیں۔	23.
فعل مستقبل کو پہچان سکیں، نیز جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کر سکیں۔	24.
استفہامیہ اور اقراری جملوں کی شناخت کر سکیں	25.
کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کرنا۔	26.

استعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔	27.
سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سن کر اس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کر سکیں۔	28.
تذکیر اور تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔	29.
استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔	30.
تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) کا درست استعمال کر سکیں۔	31.
اسم معرفہ اور اسمِ نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔	32.
اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھ سکیں۔	33.
استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں میں فرق کر سکیں۔	34.
مکالماتی گفتگو میں حصہ لے سکیں۔	35.
لطیفے سننے اور سنانے سے لطف اندوز ہو سکیں۔ لطیفہ سن کر لطف حاصل کر سکیں۔	36.
معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو بول / لکھ سکیں۔	37.
تصویر / منظر کو دیکھ کر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔	38.
چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔	39.
واحد جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔	40.
تحریر میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا درست استعمال کر سکیں۔	41.
کسی عنوان پر دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھنا	42.
فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کی پہچان	43.
اپنی پسند کی نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔	44.
موقع کی مناسبت سے آدابِ گفتگو (شکریہ، افسوس اور معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔	45.

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
1۔	دیباچہ		
2۔	تعارف		
3۔	سبق کی منصوبہ بندی		
	سبق نمبر1۔	عنوان: تدریس نظم میں لے اور آہنگ نعت	01
	سبق نمبر2۔	عنوان: ہم آواز الفاظ بنانا حمد	04
	سبق نمبر3۔	عنوان: فعل ماضی کی پہچان اور فعل ماضی کے جملے لکھنا حمد	07
	سبق نمبر4۔	عنوان: فعل ماضی کی پہچان اور فعل ماضی کے جملے لکھنا حمد	10
	سبق نمبر5۔	عنوان: مترادف الفاظ کا تصور نعت	13
	سبق نمبر6۔	عنوان: کسی موضوع پر خود سے مربوط جملے لکھنا نعت	16
	سبق نمبر7۔	عنوان: کسی موضوع پر رخ اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرنا بے مثل ہے ذات رسولِ	19
	سبق نمبر8۔	عنوان: قدرے طویل گفتگو سن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کرنا مثل ہے ذات رسولِ کریم کی جماعت	22
	سبق نمبر9۔	عنوان: اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھنا اگر میں نہ ہوں تو	25
	سبق نمبر11۔	عنوان: مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کرنا اگر میں نہ ہوں تو	28

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر12۔	عنوان: متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنا سب ہیں خاص	31
	سبق نمبر13۔	عنوان: اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا تصور سب ہیں خاص	34
	سبق نمبر14۔	عنوان: مکالماتی گفتگو میں حصہ لینا سب ہیں خاص	37
	سبق نمبر15۔	عنوان: دیے گئے موضوع کے تحت جُملے لکھنا سب ہیں خاص	41
	سبق نمبر16۔	عنوان: متن کو سن کر تفہیمی سوالات کے جوابات دینا چالاک لومڑی اور چنٹو مرغا سنانے کا سبق	44
	سبق نمبر17۔	عنوان: نثر کو پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دینا ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟	47
	سبق نمبر18۔	عنوان: ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟ ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟	50
	سبق نمبر19۔	عنوان: فعل حال کی پہچان۔ فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کرنا ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟	52
	سبق نمبر20۔	عنوان: درخواست لکھنا ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟	55
	سبق نمبر21۔	عنوان: روزمرہ زندگی میں بجلی اور پانی کے درست استعمال سے آگاہی شام (نظم)	58
	سبق نمبر22۔	عنوان: ہم آواز الفاظ شام (نظم)	61
	سبق نمبر23۔	عنوان: ف الفاظ شام (نظم)	64
	سبق نمبر24۔	عنوان: فعل مستقبل کی پہچان اور استعمال اللہ تعالیٰ کا انعام	66

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر25۔	عنوان: استفہامیہ اور اقراری جُملے جس کا خواب تھا دل کش	69
	سبق نمبر26۔	عنوان: کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کرنا جس کا خواب تھا دل کش	72
	سبق نمبر27۔	عنوان: استعجابیہ جملے چار انوکھے دوست	75
	سبق نمبر28۔	عنوان: سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سن کر اس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کرنا پاک وطن ہے پاکستان (نظم)	77
	سبق نمبر29۔	عنوان: تذکیر و تانیث کا فرق پاک وطن ہے پاکستان (نظم)	79
	سبق نمبر30۔	عنوان: اقراری اور انکاری جملے حضرت خدیجۃ الکبریٰ	81
	سبق نمبر31۔	عنوان: عددی ترتیب (ایک تا دس) کا درست استعمال حضرت خدیجۃ الکبریٰ	83
	سبق نمبر32۔	عنوان: اسم معرفہ اسم نکرہ عنوان: وہ کون تھا	85
	سبق نمبر33۔	عنوان: اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کرنا اور صلہ مل گیا	87
	سبق نمبر34۔	عنوان: استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں اور صلہ مل گیا	89
	سبق نمبر35۔	عنوان: مکالماتی گُفت گو میں حصہ لینا اور صلہ مل گیا	91
	سبق نمبر36۔	عنوان: لطیفے سُنانا ہم نے دیکھا ایک روبوٹ	93

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر37۔	عنوان:متضاد الفاظ ہم نے دیکھا ایک روبوٹ (نظم)	95
	سبق نمبر38۔	عنوان:تصویر / منظر کو دیکھ کر رائے کا اظہار کرنا ملکہ کوہ سار کی سیر	98
	سبق نمبر39۔	عنوان:چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھنا ملکہ کوہ سار کی سیر	101
	سبق نمبر40۔	عنوان:واحد جمع کا جملوں میں فرق دل دل پاکستان	103
	سبق نمبر41۔	عنوان:تحریر میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا استعمال قائد اعظم (نظم)	106
	سبق نمبر42۔	عنوان:کسی عنوان پر دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھنا قائد اعظم (نظم)	109
	سبق نمبر43۔	عنوان:فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کی پہچان بچے کی دعا (نظم)	112
	سبق نمبر44۔	عنوان:اپنی پسند کی نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرنا بچے کی دعا (نظم)	115
	سبق نمبر45۔	عنوان:موقع کی مناسبت سے آدابِ گفتگو (شکریہ، افسوس اور معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔ بچے کی دعا (نظم)	119
	مرتبین و معاونین		121

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3　　　　سبق نمبر-1

تدریس نظم میں لے اور آہنگ

نعت　　　　دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

بچے لے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔(نعت)

مواد:

نصابی کتاب، نظم کے متن اور مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- نظم کی تدریس میں لے اور آہنگ بہت اہمیت کے حامل ہیں۔شاعری کا صوتی حسن،خوش آہنگی اور موزونیت ہم سب کے لیے تسکین طبع ہے۔اس لیے ابتدائی جماعتوں میں طلبہ کو غنایت سے بھرپور نظموں کے ذریعے لطف اندوز ہونا بھی سکھایا جاتا ہے۔اس لیے اساتذہ کرام کو ابتدائی جماعتوں میں طلبہ کے ذوق کی آبیاری کے لیے قافیہ، لے اور آہنگ کو مد نظر رکھ کر تدریسی نظم کے لیے سرگرمیاں تشکیل دینی چاہئیں۔
- نظم کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں نظموں کی تدریس کریں گے۔
- نظم کے عنوانات کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

استاد بچوں کی سابقہ معلومات کو مد نظر رکھتے ہوئے کلاس کے کسی بھی بچے سے مختصر نعت سنانے کو کہے گا۔

پھر استاد بچوں کو بتائیں کہ جس نظم میں رسول اللہﷺ کی تعریف بیان کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

بچوں سے کہیں کہ آج وہ نظم نعت پڑھیں گے۔

طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ کوئی نظم گا کر سنا سکتے ہیں۔

کسی بچے کو نعت کا کوئی شعر آتا ہے تو سنائے۔

ان سوالات کا مقصد بچوں میں دلچسپی اور تجسس کے جذبات کو ابھارنا ہے۔

استاد بچوں کو حمد اور نعت کا فرق وضاحت سے بتائے گا۔

بچوں سے جوابات اخذ کرواتے ہوئے اپنا عنوان بورڈ پر لکھیے اور درج ذیل تصویر دکھاتے ہوئے گفت گو کر کے اپنے عنوان کو واضح کیا جائے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

نظم کے نمونے کی بلند خوانی

بچوں سے کہیں کہ آج وہ نعت پڑھیں گے۔ طلبہ کے سامنے نظم کے نمونے کی پڑھائی کی جائے۔ اشعار پڑھتے ہوئے درج ذیل نکات کا خیال رکھیے۔

جماعت کا دورہ کر کے مشاہدہ کریں کہ تمام بچے درست صفحے اور درست لفظ پر انگلی رکھ رہے ہیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی ساتھ ساتھ نظم پڑھیں۔ پڑھانے کے دوران بچوں کو سمجھانے کے لئے سوالات کریں اور ساتھ ساتھ خود جواب دیں، جیسے: ہمارے پیارے نبیﷺ کی کیا شان ہے؟ ہمارے نبیﷺ ن کہاں پیدا ہوئے؟ ہمارے پیارے نبیﷺ جب دنیا میں تشریف لائے تو کیا حالات تھے؟ شاعر نے ہمارے پیارے نبیﷺ کو رحمت کیوں کہا ہے؟

بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔

ہمارے نبیﷺ کا مقام کیسا ہے؟ اس نظم کے شاعر کا کیا نام ہے؟

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

مختلف بچوں سے نظم کے مختلف اشعار کی بلند خوانی کروائیے۔ اس دوران میں اس بات کا خیال رکھیے کہ طلبہ متعلقہ شعر درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔ اشعار درست تلفظ سے پڑھنے میں طلبہ کی ضروری راہنمائی کیجیے۔

نظم میں موجود نئے الفاظ فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ کو پڑھایئے۔ الفاظ کی پڑھائی کرواتے ہوئے دُرست تلفظ کے ساتھ ادائیگی کا خاص خیال رکھا جائے۔ اگر بچے کسی لفظ کا تلفظ غلط ادا کریں تو اسے بورڈ پر لکھ کر اعراب لگاتے ہوئے اس کا تلفظ واضح کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں سے کُل جماعتی گُفت گو کرتے ہوئے نظم کے نامانوس الفاظ کا مفہوم اخذ کروائیے۔

گھٹا　　اجالا　　رحمت　　کلام　　تشریف　　کون و مکاں

مفہوم اخذ کرانے کے لئے مُندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے:

الف۔ طلبہ کو الفاظ کا مفہوم براہ راست بتانے سے گریز کیا جائے۔

ب۔ جس لفظ کا مفہوم اخذ کروانا مقصود ہو، طلبہ سے نظم کا وہ مصرعہ پڑھنے کو کہیں جس میں وہ لفظ استعمال ہوا ہو۔

ج۔ متن کی مدد سے مفہوم تک پہنچنے میں طلبہ کی مدد کریں۔

د۔ اگر طلبہ مصرعے کی مدد سے مفہوم تک نہ پہنچ سکیں تو مختلف سوالات یا اشارات کی مدد سے الفاظ کا مفہوم اخذ کروانے کی کوشش کریں۔

ہ۔ طلبہ کو ایسے جملے بنانے کو کہیں جن سے اِن نئے الفاظ کا مفہوم واضح ہو جائے۔

ز۔ طلبہ کو شریک کرتے ہوئے ایک ایک شعر کا مفہوم سادہ الفاظ میں بتایا جائے۔

ح۔ طلبہ کی موزوں حوصلہ افزائی کرنا ضروری ہے۔

اختتام:(۳ منٹ)

نظم کے حوالے سے طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے نعت کے اہم نکات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔ مثلاً جماعت کے دو تین طلباء سے اس نعت کے اشعار گا کر سنانے کو کہیں۔

جانچ:(۴ منٹ)

طلبہ سے درج ذیل الفاظ کا مفہوم پوچھیے:

گھٹا،　اجالا،　رحمت،　کلام،　تشریف

گھر کا کام:(۱ منٹ)

طلبہ کو نظم کے نئے الفاظ کا مفہوم اور ان کا جملوں میں استعمال گھر سے کاپی پر لکھ کر لانے کو کہا جائے گا۔

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی پسند کی کوئی نعت گھر سے یاد کر کے آئیں اور کل کلاس میں ترنم سے سنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-2

ہم آواز الفاظ بنانا

حمد

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ ہم آواز الفاظ بنا سکیں گے۔

مواد:

نصابی کتاب، مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

نظم کی پڑھائی پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو نئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اسے "حمد" کہتے ہیں۔۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

- تدریسِ نظم کے لیے سرگرمیاں تشکیل دینی چاہئیں۔
- ہم آواز کے متعلق تدریس کے لیے ایک نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- عنوان کے مطابق تعارفی سوالات کیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبا سے سبق حمد سے متعلق بات چیت کریں اظہار خیال کا موقع دیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے کام شوق سے کرتے ہیں اور کون سے کام کرنا پسند ہے۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ اس کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرتا ہے۔

بعد ازاں بچوں کو اپنے عنوان کا فلیش کارڈ دکھا کر مزید اپنی طرف متوجہ کریں۔

بچوں کو ہم آوازالفاظ کی تعریف بتائیں کہ بہت سارے ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن کی آوازیں آپس میں ملتی ہیں ان کو ہم آواز الفاظ کہتے ہیں نظم کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو نئے الفاظ کا درست تلفظ اور معانی بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر موجود قافیہ (ہم آواز الفاظ) پر بچوں کو غور کرنے کا کہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبا کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 2 نظم (حمد) کی بلند خوانی کروائیں۔ دوران تدریس طلبا کو مصرع کے آخر پر موجود الفاظ پر غور کرنے کا کہیں۔ تاکہ طلبا اپنا تدریسی مقصد جان سکیں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا آپ کو مصرع کے آخر پر موجود الفاظ کی آواز ملتی جلتی لگ رہی ہے۔ بعد ازاں بورڈ پر لفظ "پانی" لکھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ ایسے لفظ سوچ سکتے ہیں جس کی آواز پانی سے ملتی ہو جیسے پانی، رانی۔ جواب طلب کریں اور پانی، رانی، نانی کی مثال سے سمجھائیں کہ بہت سارے ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن کی آوازیں آپس میں ملتی ہیں ان کو ہم آواز الفاظ کہتے ہیں۔ بچوں کو بلا کر درست مصرع بتانے کو کہیں۔ بچے نظم سے مدد لے سکتے ہیں۔ 3 بچوں کو ہم آوازالفاظ بنانے کو کہیں اوران کو ملا کر اور کاٹ جھاڑ کر لفظ بنانے کو کہیں یہی مشق الفاظ "تارے، جلائے، سب، جان، بات" کے ساتھ بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

طلبا کو انفرادی طور پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر 5 پر دیے ہوئے معما کے تحت اپنی اپنی کتاب پر ہر معمے کو پڑھنے اور خالی جگہ میں متعلقہ الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھنے اور پڑھنے کو کہیں۔ درست ہم آواز الفاظ لکھنے والے کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

بچوں کے پانچ گروہ بنا کر انھیں ایک ایک فلیش کارڈ (معما) تفویض کر دیں۔ ہر گروہ کو متعلقہ خالی جگہ میں درست حرف لکھ کر ہم آوازالفاظ بنانے کے لیے کہیں۔ اس کے علاوہ بھی بچوں سے مزید ہم آواز الفاظ بنوانے کی کوشش کریں۔ بعد ازاں بچوں کو کالم میں سے ہم آوازالفاظ اونچی آواز میں بتانے کے لیے کہیں۔

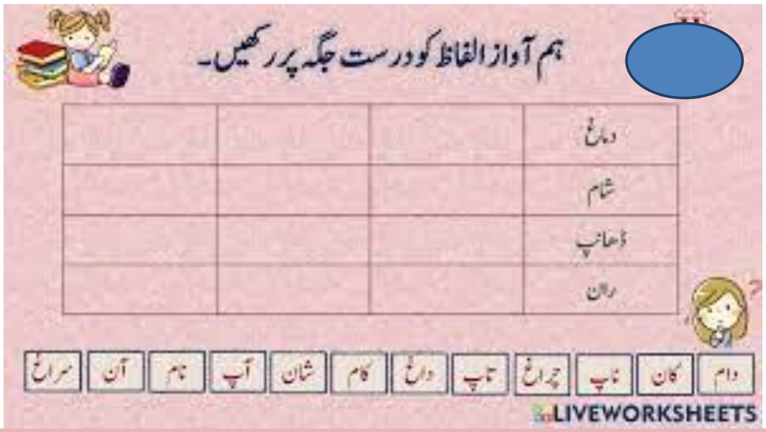

اختتام:(۳منٹ)

دو تین طالب علموں سے پوچھیں کہ ہم آواز الفاظ کسے کہتے ہیں؟

جانچ:(۴منٹ)

طلبا سے درج ذیل ہم آواز الفاظ انفرادی طور پر پوچھ کر جانچ کریں۔

جنگل۔۔۔۔۔،بنائی۔۔۔۔۔،داتا۔۔۔۔۔،قابل۔۔۔۔۔،تارے۔۔۔۔۔،

گھر کا کام:(امنٹ)

طلبا کو کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 2اور 3 پر موجود نظم (حمد) غور سے پڑھیں اور گھر سے ہم آواز خط کشیدہ الفاظ لکھ کر لائیں۔

فعل ماضی کی پہچان اور فعل ماضی کے جملے لکھنا

حمد

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ فعل ماضی کو پہچان سکیں گے اور فعل ماضی کے جملے لکھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذہ کرام کو کلمہ کے بارے میں علم ہونا چاہیے کہ جو لفظ کچھ معنی رکھتا ہو اور سننے والے کو سمجھ آ جائے کلمہ کہلاتا ہے۔ اساتذہ کو فعل کے بارے میں پتہ ہونا چاہیے۔ کہ فعل جس کے معانی میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے اور جس میں تینوں زمانوں ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی ایک زمانہ موجود ہو۔ فعل کہلاتا ہے۔

طلبا کو اپنے اور اپنے گردوپیش سے متعلق روز مرہ کام کے بارے میں آگاہی ہونا ضروری ہے اور اپنے گردوپیش میں ہونے والے افعال میں زمانہ کی پہچان کر سکیں یہ اس سے بھی زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

- اپنے اور اپنے گردوپیش سے متعلق روز مرہ امور کے بارے آگاہی سے پہلے طلبا کو زمانے کی پہچان ضروری ہے۔
- اس لیے اساتذہ کرام ابتدائی جماعتوں میں طلبا کو اپنے گردوپیش میں مشاہدہ اور حوض کروائیں۔
- تدریس زمانہ کے لیے سرگرمیاں تشکیل دیں۔
- گردوپیش کے امور کے متعلق تدریس کے لیے ایک نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- عنوان کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

استاد بچوں کی دل چسپی کے لیے طلبہ سے پوچھے کہ کل آپ نے سکول سے گھر جا کر کیا کیا کام کیے؟

طلبہ سے پوچھیں کہ آپ اپنی روز مرہ زندگی میں ایک دوسرے سے اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ کسی کام کے سلسلے میں بات چیت کیسے کرتے ہیں؟ طلبہ سے دریافت کریں کہ اگر آپ گزرے ہوئے کل کی بات اپنے دوست کو بتا رہے ہیں تو کیسے جملے ہوں گے۔

گے؟

بچوں کے جوابات دینے پر اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ کیا آپ میں سے کسی نے اپنی امی اور ابو کے کسی کام میں مدد کی تھی، اور وہ کیا تھی؟

پھر استاد طلبا کو فعل ماضی کا تصور دیتے ہوئے بتائیں کہ **فعل ماضی** اُس **فعل** کو کہتے ہیں جس **میں** کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا گزرے ہوئے زمانے **میں** پایا جائے۔

روز مرہ کام کاج کے حوالے سے جملے بول کر، ماضی کا تصور واضح کریں۔ فعل ماضی کے جملوں کی پہچان کے حوالے سے بتایا جائے۔ ان جملوں کے مفہوم سے آگاہ کریں اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔ تاکہ وہ روز مرہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ "نئے الفاظ" کے تحت الفاظ کا درست تلفظ بتائیں اور ان کو فعل ماضی کے جملوں میں استعمال کروائیں۔ تاکہ طلبا روز مرہ گفت گو کے قابل ہو جائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبا سے پوچھیں کہ کل ہم نے کون سا سبق پڑھا تھا؟ فعل ماضی کی اسی مثال کو رائٹنگ بورڈ پر لکھیں۔ طلبا کو بتائیں کہ ہم آج فعل ماضی کی پہچان اور اس کے جملے بنانا سیکھیں گے۔ **فعل ماضی** کی تعریف کو رائٹنگ بورڈ پر لکھ کر بتائیں کہ **فعل ماضی** اُس **فعل** کو کہتے ہیں جس **میں** کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا گزرے ہوئے زمانے **میں** پایا جائے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی کچھ مثالیں دے کر اس کا تصور واضح کریں۔

مثالیں: رضا پچھلے ہفتے اسلام آباد گیا تھا۔ کل دادا جان بازار سے پھل لائے تھے۔ عرفان نے چائے پی، عمران نے کام کیا، عدنان دوڑا، انیلہ نے خط لکھا، اختر اسکول گیا، طلبا کو بتائیں کہ ان جملوں میں گیا تھا، لائے تھے، چائے پی، کام کیا، دوڑا، لکھا، گیا، فعل ماضی ہیں۔

تمام طلبا کو بتائیں کہ اوپر دی گئی مثالوں سے پتہ چلتا ہے کہ رضا گزرے ہوئے زمانہ میں اسلام آباد گیا تھا اور دادا جان بھی گزرے ہوئے زمانہ میں پھل لائے تھے۔ ان مثالوں کی پڑھائی کرنے کے بعد طلبا سے ان مثالوں پر غور کرنے کو کہیں اور بتائیں کہ ان جملوں کے آخر پر 'تھا'، 'تھی'، 'تھے'، 'ا'، 'ی' اور 'ے' کے الفاظ فعل ماضی ہونے کی پہچان ہیں۔

اپنے سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبا کو فعل ماضی بنانے کا قاعدہ بتائیں۔

زمانہ ماضی بنانے کا قاعدہ جملے کے آخر میں 'تھا'، 'تھی' اور تھے لگانے سے ماضی کا زمانہ بن جاتا ہے۔ جب کسی جملے کے آخر میں تھا تھی اور تھے ہو تو وہ زمانہ ماضی میں ہونے والے کام کو ظاہر کرتا ہے جیسے:

بارش ہو رہی ہے۔ (بارش ہو رہی تھی۔)

امجد ناراض ہے۔ (امجد ناراض تھا۔)

علی بیمار ہے۔ (علی بیمار تھا۔)

میں نے پانی پیا ہے۔(میں نے پانی پیا تھا۔)

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

کتاب پر مشق:

طلبا کو کہیں کہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 6 کھولیں اور دی گئی تصویر میں موجود لوگوں کی مختلف سرگرمیوں کو غور سے دیکھیں۔مشق انفرادی طور پر مکمل کریں۔جس بچے کو درست جواب لکھنے میں دشواری پیش آئے،اسے انفرادی توجہ کے ساتھ سمجھائیں اور ہر بچے کو انفرادی طور پر اس کا جواب اپنی کاپی پر لکھنے کی مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

چند بچوں کو کھڑا کریں اور باری باری درج ذیل سوالات پوچھیں اور ممکنہ جوابات بورڈ پر لکھیں۔

آپ نے کل کیا کام کیا؟(ممکنہ جوابات:میں بیمار تھی۔میں نے آم کھایا تھا۔میں سبق یاد کر رہا تھا)۔

پاکستان کب بنا؟(ممکنہ جواب:(پاکستان 1947ء میں بنا تھا۔)

جملے بورڈ پر لکھیں اور باری باری بچوں کو بلا کر ان سے بورڈ پر جملوں کو فعل مستقبل میں فعل ماضی میں تبدیل کروائیں۔جیسے:

احمد نے پرانے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔احسن افسردہ تھا۔دلاور گانا گا رہا تھا۔"وغیرہ

اختتام:(۳منٹ)

دو تین طالب علموں سے کہیں کہ آپ اپنے گزرے ہوئے کل کی کوئی اہم بات بتائیں؟

جانچ:(۴منٹ)

طلبا سے درج ذیل سوالات پوچھ کر جانچ کریں۔

فعل ماضی کی پہچان بتائیں؟

فعل ماضی کی تعریف بتائیں؟

کوئی سے دو بچوں کو کھڑا کریں اور کہیں کہ ان جملوں کو زمانہ ماضی میں تبدیل کریں۔"ثانیہ کے ہاتھ میں لال پلیٹ ہے۔دلاور گانا گا رہا ہے اس طرح مزید سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبا کو کہیں کہ گھر پر درسی کتاب کا صفحہ نمبر 6 پر دی گئی تصویر میں موجود لوگوں کی مختلف سرگرمیوں کو غور سے دیکھیں اور فعل ماضی سے متعلق چند جملے اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

فعل ماضی کی پہچان اور فعل ماضی کے جملے لکھنا

حمد

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم چھ جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔

مواد:

تصویری چارٹ وغیرہ,نصابی کتاب،فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

تصویری چارٹ,اور فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ کو تصویری تفہیم کروانا ضروری ہے۔کیوں کہ ابتدائی جماعتوں کے طلبہ تصاویر کو زیادہ دیکھنے اور سمجھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔طلبہ کو اپنے اور اپنے گردوپیش میں موجود تمام قدرتی نظاروں پر غور کرنے کا موقع دیں۔تاکہ طلبہ قدرتی نظارے یعنی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے متعلق مکمل معلومات رکھیں اور پوچھے گئے سوالات کا جواب دے سکیں۔

- اس لیے اساتذہ کرام ابتدائی جماعتوں میں طلبا کو اپنے گردوپیش میں مشاہدہ اور غوروخوض کروائیں۔
- طلبہ کو تصویری مناظر سے جملے بنانے کے لیے کمرہ جماعت میں تصویری چارٹ اور فلیش کارڈز کا ہونا بہت اہمیت کا حامل ہے۔
- تصویری تفہیم کے لیے سرگرمیاں تشکیل دینی چاہئیں۔
- تصویری تفہیم کے متعلق تدریس کے لیے ایک نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جارہی ہے۔
- عنوان کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبا میں اپنے عنوان سے واقفیت اور دلچسپی پیدا کرنے کے لیے سوالات کریں اور جوابات غلط دینے کی صورت میں دی درستی کریں۔منظر دیکھ کر جملے لکھنے کے لیے چوں کہ تصویری کارڈ اللہ پاک کی نعمتوں کے بارے میں دیے گئے ہیں۔اس لیے طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اہمیت واضح کریں۔بچوں کو کمرے میں لگے قدرتی مناظر کے چارٹس دکھا کر اپنے عنوان سے واقفیت اور دل چسپی پیدا کریں۔

طلبا کو گرد و پیش اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے متعلق پیراگراف یا نظم کی پڑھائی کے دوران نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کریں اور طلبہ کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔ تاکہ وہ کسی منظر کے بارے جملے لکھتے ہوئے ان الفاظ کا بہتر استعمال کر سکیں۔ "نئے الفاظ" کے تحت الفاظ کا درست تلفظ بتائیں اور اان کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ تاکہ طلبا سوالات کے جوابات دینے کے قابل ہو جائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ آپ اپنی روزمرہ زندگی میں اپنے اردگرد اللہ تعالیٰ کی بنائی گئی چیزوں کو کیسے دیکھتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے کون کون سی نعمتیں پیدا کی ہیں؟ اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کی کیا اہمیت ہے؟ اگر اللہ تعالیٰ اپنی یہ نعمتیں ہمارے لیے نہ پیدا کرتا تو ہمارا گزر بسر کیسے ہوتا؟

تمام طلبہ کو بتائیں کہ دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں

منظر دیکھ کر جملے لکھنے کے لیے دیں، چوں کہ تصویری کارڈ اللہ پاک کی بے شمار نعمتوں کے متعلق ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہمیں ہر طرح کی نعمتوں سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے درخت بنائے ہیں۔ باغ میں کھلے پھولوں کو دیکھ کر دل خوش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے کھانے کے لیے طرح طرح کے پھل پیدا کیے ہیں۔ درختوں پر پرندے چہچہاتے ہیں۔ اللہ نے خوب صورت پہاڑ اور ٹھنڈے پانی کی آبشاریں بنائی ہیں۔ جنھیں دیکھ کر ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔

ان تمام نعمتوں کا ذکر کرنے کا مقصد طلبہ کو منظر کے مطابق نئے الفاظ اور جملوں سے متعارف کروانا ہے۔

طلبا کو کہیں کہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 163 کھولیں اور دیے گئے متن کو غور سے پڑھیں۔

اس متن کی پڑھائی کرنے کے بعد طلبا سے سوالات کریں۔ ہمیں کیسے کام کرنے چاہیے؟ دوسروں سے بات کیسے کرنی چاہیے؟ ایک دوسرے کو تحفے دینے سے کیا فائدہ ہو گا؟

ان تمام سوالات کے جوابات دینے پر طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور پھر تمام جوابات خود بتائیں کہ ہمیں ہمیشہ اچھے کام کرنے چاہیے۔ دوسروں سے پیار سے بات کریں۔ لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ تحفے دینے سے ایک دوسرے سے پیار محبت بڑھتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

گردوپیش میں موجود اللہ کی نعمتوں کے بارے سوالات بورڈ پر لکھیں اور ہر بچے کو انفرادی طور پر اس کا جواب اپنی کاپیوں پر لکھنے کی مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

تین تین طلبا کے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو تصویری خاکے پر مشتمل فلیش کارڈز دیں۔ گروپ کے طلبہ کو آپس میں ان منظر پر غور کرنے کے بعد سوالات پوچھیں۔ جوابات دینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:(۳ منٹ)

دو تین طالب علموں سے اللہ تعالیٰ کی ہمارے لیے دی ہوئی نعمتوں کے بارے پوچھیں۔

جانچ:(۴ منٹ)

طلبا سے درج ذیل سوالات انفرادی طور پر پوچھ کر جانچ کریں۔

انسان کو کس نے بنایا؟ پودے اور درخت کس نے پیدا کیے؟ سورج کے کیا فائدے ہیں؟ آپ اپنی روزمرہ زندگی میں اللہ تعالیٰ کی کون سی نعمتیں استعمال کرتے ہیں؟

گھر کا کام:(۱ منٹ)

طلبا کو کہیں کہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر 7 پر موجود سرگرمی نمبر 11 میں موجود منظر کو غور سے دیکھیں اور اس سے متعلق چھ جملے کاپی پر لکھ کر لائیں۔

مترادف الفاظ کا تصور

نعت

دورانیہ:40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

- اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ معانی کے لحاظ سے مترادف الفاظ سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔

مواد:

وغیرہ نصابی کتاب، سوالیہ فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

درسی سبق (نظم نعت) کے کی پڑھائی اور تفہیم پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔بچوں کو نظم کے نئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس نظم میں رسول اللہ کی تعریف بیان کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ ہمیں اللہ تعالی نے خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی امت میں پیدا کیا ہے،اس کے لیے اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا چاہیے۔بچوں کو مترادف الفاظ کی تعریف بتائیں۔بعد ازاں بچوں کو نظم میں سے مترادف الفاظ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

- تدریسی نظم کے لیے سرگرمیاں تشکیل دینی چاہئیں۔
- مترادف الفاظ کے متعلق تدریس کے لیے ایک نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جارہی ہے۔
- عنوان کے مطابق تعارفی سوالات کیے جائیں گے

تعارف:(۵منٹ)

طلبا سے نظم نعت سے متعلق بات چیت کریں اظہار خیال کا موقع دیں۔بچوں سے پوچھیں کہ انھیں کون سے الفاظ کے معانی ایک جیسے لگتے ہیں جن کے معانی ایک جیسے لگتے ہیں بچوں سے انفرادی طور پر پوچھ کر جانچ کریں ۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔اس کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔

بعد ازاں بچوں کو اپنے عنوان کا فلیش کارڈ دکھا کر مزید اپنی طرف متوجہ کریں۔

بچوں کو مترادف الفاظ کی تعریف بتائیں کہ **مترادف** سے مراد وہ الفاظ ہوتے ہیں، جو لکھنے میں تو مختلف ہوں مگر ان کے معانی ایک ہی ہوں یا تقریباً ایک جیسے ہوں۔ یہ الفاظ ایک دوسرے کے مترادف ہوتے ہیں۔ کسی بھی فقرے میں کوئی بھی **مترادف** الفاظ استعمال کیے جائے مطلب ایک ہی رہتا ہے۔

نظم کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو نئے الفاظ کا درست تلفظ اور معانی بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر موجود قافیہ (ہم آواز الفاظ) پر بچوں کو غور کرنے کا کہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 2 نظم (حمد) کی بلند خوانی کروائیں۔ دورانِ تدریس طلبہ کو مصرع کے آخر پر موجود الفاظ پر غور کرنے کا کہیں۔ تاکہ طلبا اپنا تدریسی مقصد جان سکیں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا آپ کو مصرع کے آخر پر موجود الفاظ کی آواز ملتی جلتی لگ رہی ہے۔ بعد ازاں بورڈ پر لفظ "پانی" لکھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ ایسے لفظ بتا سکتے ہیں جن کے معانی ایک جیسے ہوں۔ جیسا کہ فلک، آسمان اور درخت، پیڑ کی مثال سے سمجھائیں کہ ایسے الفاظ ایک دوسرے کے مترادف کہلاتے ہیں۔ بچوں کو رائٹنگ بورڈ پر بلا کر درست مترادف (ہم معانی) الفاظ بنانے کو کہیں۔ بچے درسی سبق سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

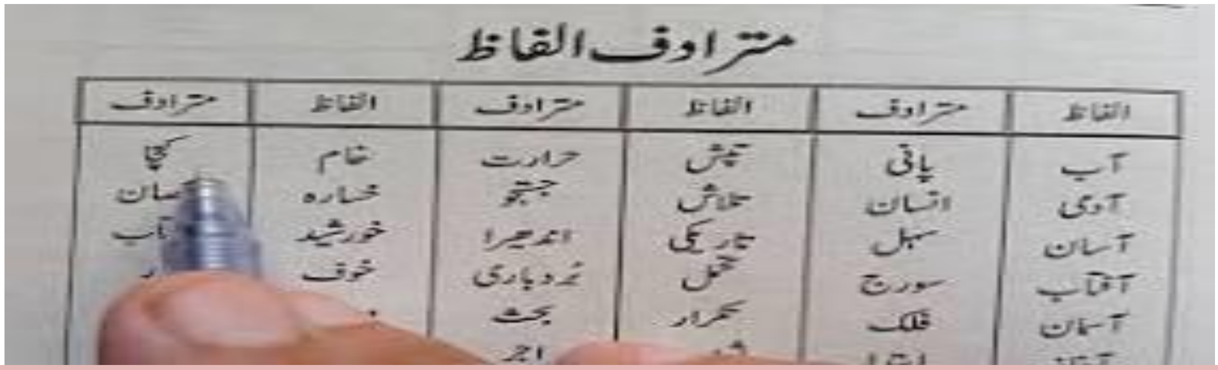

مترادف الفاظ

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آب	پانی	تپش	حرارت	خام	کچا
آدمی	انسان	تلاش	جستجو	خسارہ	[illegible]
آسان	سہل	تاریکی	اندھیرا	خورشید	[illegible]
آفتاب	سورج	تحمل	بُردباری	خوف	[illegible]
آسمان	فلک	تکرار	بحث	[illegible]	[illegible]

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبا سے انفرادی طور پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر 6 پر دی گئی سرگرمی نمبر 7 اپنی اپنی کتاب پر ہر طالب علم کو پڑھنے اور خالی جگہ میں متعلقہ الفاظ کے مترادف الفاظ لکھنے اور پڑھنے کو کہیں۔ درست مترادف الفاظ لکھنے والے کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں کے دو گروپ بنائیں۔ ایک گروپ ارد گرد کا جائزہ لے کر چند ایسے الفاظ بولے، جن کے مترادف بن سکتے ہوں اور دوسرا گروپ ان کے مترادف بتائے۔ جیسے خوب صورت، حسین اور تاریکی، اندھیرا۔ اس کے علاوہ بھی بچوں سے مزید مترادف الفاظ بنوانے کی کوشش کریں۔ بعد ازاں بچوں سے اپنی کاپی پر لکھے گئے مترادف الفاظ بلند آواز میں پڑھنے کے لیے کہیں۔

اختتام:(۳منٹ)

دو تین طالب علموں سے پوچھیں کہ مترادف الفاظ کسے کہتے ہیں؟۔ تاکہ تمام طلباء اس کو ذہن نشین کر لیں۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبا سے درج ذیل مترادف الفاظ انفرادی طور پر پوچھ کر جانچ کریں۔

فلک۔۔۔۔۔، مشکل۔۔۔۔۔، نیک۔۔۔۔۔، خوب صورت۔۔۔۔۔، گل۔۔۔۔۔،

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبا کو کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 6 پر موجود سرگرمی 7 گھر سے نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

کسی موضوع پر خود سے مربوط جملے لکھنا

نعت

دورانیہ:40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

- بچے کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات مربوط جملے لکھ سکیں گے۔

مواد:

نصابی کتاب، سبق کا متن اور جملے بنانے کے لیے مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی موضوع پر جملے لکھنے کے لیے طلبہ کو پہلے اس موضوع کے متعلق مکمل معلومات فراہم کرنا ضروری ہے۔
- موضوع خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ ہونے کی صورت میں مکمل سیرت النبی ﷺ کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔
- اس سبق میں تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں مربوط جملوں کی تدریس کریں گے۔
- سبق کے عنوانات کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج جس موضوع پر مربوط جملے لکھنے جا رہے ہیں وہ ہستی ہمارے خاتم النبیین و رسول حضرت محمد ﷺ کی ذات اقدس ہیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ آپ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے بارے کیا جانتے ہیں؟ ہمارے نبی ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ جب پیدا ہوئے تو دنیا کے حالات کیسے تھے؟

ان سوالات کا مقصد بچوں میں دل چسپی اور تجسس کے جذبات کو ابھارنا ہے۔ طلبہ کے درست جوابات پ پر حوصلہ افزائی اور غلط جوابات پر ان کو درست جوابات سے آگاہ کریں۔ بچوں سے جوابات اخذ کروانے کے بعد اپنا عنوان بورڈ پر لکھیے اور درج ذیل فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے اپنے عنوان کو مزید واضح کیا جائے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ آج وہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے سیرت، اوصاف، عادات وخصائل اور دیگر معلومات کے بارے جملے لکھیں گے۔ طلبہ کے سامنے موضوع سے متعلق چند الفاظ کے فلیش کارڈ دکھائیں۔

مکہ مکرمہ

رحمتہ العالمین

والد اور والدہ کا نام

قرآن مجید

غار حرا

مسجد نبوی

آخری نبی

اعلیٰ اخلاق

طلبہ کو ان الفاظ کا درست معانی اور مفہوم سمجھائیں۔ بعد ازاں طلبہ کو بتانے کے ساتھ ساتھ رائٹنگ بورڈ پر ان الفاظ سے طلبہ کی مدد سے مربوط جملے لکھیں۔ حضرت محمد خاتم النبیین مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کے والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ آپ ﷺ پر پہلی وحی غار حرا میں اتری۔ قرآن مجید آپ ﷺ پر نازل ہوا۔ آپ ﷺ رحمتہ العالمین اور اعلیٰ اخلاق والے تھے۔ آپ اللہ کے آخری نبی ہیں ۔ آپ ﷺ کی بنائی ہوئی مسجد مسجد نبوی مدینہ منورہ میں ہے۔

بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی ساتھ ساتھ ان جملوں کو پڑھیں۔ پڑھانے کے دوران بچوں کو سمجھانے کے لئے سوالات کریں اور ساتھ ساتھ خود جواب دیں، جیسے: ہمارے پیارے نبی ﷺ کی کیا شان ہے؟ ہمارے نبی ن ﷺ ے کہاں پیدا ہوئے؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ جب دنیا میں تشریف لائے تو کیا حالات تھے؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ کو رحمت کیوں کہا ہے؟

بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔

ہمارے نبی ﷺ کا مقام کیسا ہے؟

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

ایک معلوماتی خاکہ فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ کو پڑھائیے۔ الفاظ کی پڑھائی کرواتے ہوئے دُرست تلفظ اور مفہوم کے ساتھ اادائی کا خاص خیال رکھیے۔ اگر بچے کسی لفظ کا تلفظ غلط ادا کریں تو اسے بورڈ پر لکھ کر اعراب لگاتے ہوئے اس کا تلفظ واضح کیجیے۔

طلبہ کو کہیں کہ اس معلوماتی خاکہ کی مدد سے سات مربوط جملے اپنی اپنی کاپی پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں سے کُل جماعتی گُفت گو کرتے ہوئے درسی سبق (نظم نعت) کے نامانوس الفاظ کا مفہوم اخذ کروایئے۔

گھٹا | اجالا | رحمت | کلام | تشریف | کون ومکاں

مفہوم اخذ کرانے کے لئے مُندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے:

الف۔ طلبہ کو الفاظ کا مفہوم براہ،راست بتانے سے گریز کیا جائے۔

ب۔ جس لفظ کا مفہوم اخذ کروانا مقصود ہو، طلبہ سے نظم کا وہ مصرع پڑھنے کو کہیں جس میں وہ لفظ استعمال ہوا ہو۔

ج۔ متن کی مدد سے مفہوم تک پہنچنے میں طلبہ کی مدد کریں۔

د۔ اگر طلبہ مصرعے کی مدد سے مفہوم تک نہ پہنچ سکیں تو مختلف سوالات یا اشارات کی مدد سے الفاظ کا مفہوم اخذ کروانے کی کوشش کریں۔

ہ۔ طلبہ کو ایسے جملے بنانے کو کہیں جن سے اِن نئے الفاظ کا مفہوم واضح ہو جائے۔

ز۔ طلبہ کی موزوں حوصلہ افزائی کرنا ضروری ہے۔

اختتام:(۳منٹ)

اپنے موضوع کے حوالے سے طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے اہم معلومات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔ مثلاً ہمارے رسول ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

جانچ:(۴منٹ)

چند طلبہ سے درج ذیل الفاظ کے جملے پوچھیے / بنوایئں:

مکہ مکرمہ، غار حرا، رحمت للعالمین، اعلی اخلاق، قرآن مجید، |مسجد نبوی

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر 14 پر موجود سرگرمی نمبر 11 کے دیے گئے الفاظ کی مدد سے چند مربوط جملے گھر سے کاپی پر لکھ کر لانے کو کہیے،

کسی موضوع پر اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرنا

بے مثل ہے ذاتِ رسولِ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- بچے اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، کہانی، واقعہ، ڈرامہ یا نظم پر مشتمل فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی کہانی، واقعہ، ڈرامہ یا نظم سے نتائج اخذ کرنے کے لیے طلبہ کو پہلے اس موضوع کی بلند خوانی کرانا ضروری ہے۔
- کہانی، واقعہ، ڈرامہ یا نظم ہونے کی صورت میں اس کا سیاق و سباق جاننا اور طلبہ کو بتانا ضروری ہے۔
- دی ہوئی کہانی، واقعہ، ڈرامہ یا نظم بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔
- بچوں سے اس کہانی، واقعہ، ڈرامہ یا نظم سے متعلق بات چیت کریں۔
- اس سبق میں تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں مربوط جملوں کی تدریس کریں گے۔
- سبق کے عنوانات کے مطابق تعارفی سوالات ترتیب دیے جائیں گے۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے ان کی روزمرہ زندگی میں سے کوئی واقعہ سنیں۔ سننے کے بعد اس بچے سے اور دوسرے ہم جماعت طلبہ سے اس واقعہ کا نتیجہ اخذ کرنے کو کہیں۔ بچوں کو بتائیں جیسا کہ کل کے سبق میں ہم نے حضرت محمد ﷺ کے موضوع پر جملے بنائے تھے۔ آج کے سبق میں ہم حضور ﷺ کی زندگی سے ایک واقعہ پڑھ کے نتائج اخذ کرنے کی کوشش کریں گے۔ طلبہ سے حضور ﷺ کی زندگی سے متعلق مختلف واقعات سنیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ یہ ہستی ہمارے خاتم النبیین و رسول حضرت محمد ﷺ کی ذات اقدس ہیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ آپ حضرت محمد ﷺ کے بارے کیا جانتے ہیں؟ ہمارے نبی ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ جب پیدا ہوئے تو دنیا کے حالات کیسے تھے؟

ان سوالات کا مقصد بچوں میں دلچسپی اور تجسس کے جذبات کا ابھارنا ہے۔ طلبہ کے درست جوابات پر حوصلہ افزائی اور غلط جوابات پر ان کو درست جوابات سے آگاہ کریں۔ بچوں سے جوابات اخذ کروانے کے بعد اپنا عنوان بورڈ پر لکھیے اور فلیش کارڈز دکھاتے ہوئے اپنے عنوان کو واضح کیا جائے،

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کو کہیں کہ آپ کو اپنی روزمرہ زندگی میں سے کوئی واقعہ یاد ہے تو سنائیں۔ واقعہ سننے کے بعد اس بچے سے اور دوسرے ہم جماعت طلبہ سے اس واقعہ کا نتیجہ اخذ کرنے کو کہیں۔ اسی طرح طلبہ کو آپ ﷺ کی سیرت، اوصاف، عادات وخصائل اور دیگر معلومات بتاتے ہوئے حضور ﷺ کی امانت داری، عفوودرگزر، صداقت اور صفائی ستھرائی کے متعلق واقعات زبانی ودیکھ کے سنانے کو کہیں۔

طلبہ سے کہیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے سیرت، اوصاف، عادات وخصائل اور دیگر روزمرہ زندگی میں ہمارے لیے بہت سے اخلاقی سبق اور نتیجے اخذ کیے جاسکتے ہیں۔ طلبہ کو کہیں درسی کتاب کے صفحہ نمبر 16 پر آپ ﷺ کی زندگی سے واقعہ پر مشتمل درسی سبق نمبر 3 کی بلند خوانی کریں۔

بے مثل ہے ذاتِ رسولِ کریم ﷺ کی

تلفظ سیکھیں

سستانے	اجنبی	مِنبَر	سَخاوت	صِفات	صَادِق	مُہار

مدینہ منورہ میں کھجوریں کثرت سے پیدا ہوتی تھیں۔ اِردگرد سے لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے یہاں آتے تھے۔ ایک مرتبہ کچھ لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔ سفر کرتے کرتے وہ لوگ جب تھک گئے تو سستانے کے لیے مدینے سے باہر کچھ دیر کے لیے ٹھہر گئے۔ اتنے میں وہاں ایک اجنبی شخص آیا۔ اُس شخص نے مُسافروں کے پاس ایک سُرخ اُونٹ دیکھ کر پوچھا کہ کیا یہ اُونٹ آپ مجھے بیچو گے؟ مُسافروں نے کہا کہ اگر وہ اُنھیں اتنی مقدار میں کھجوریں دے تو وہ بدلے میں اُسے اُونٹ دے دیں گے۔ سودا طَے ہونے کے بعد اُس شخص نے اُونٹ کی مُہار پکڑی اور شہر کے اندر چلا گیا۔

اُس شخص کے جانے کے بعد مُسافروں کو خیال آیا کہ وہ تو اُس آدمی کو جانتے ہی نہیں۔ اب اُونٹ کی واپسی یا قیمت کی وصُولی کے لیے کیا کریں؟ تھوڑی دیر گزری تو اُس اجنبی شخص نے ایک آدمی کے ذریعے سے ڈھیر ساری کھجوریں بھجوادیں۔ ساتھ ہی پیغام دیا کہ اپنے اُونٹ کی قیمت کے برابر کھجوریں تول کر پوری کرلو اور باقی کھجوریں آپ کی دعوت کے لیے ہیں۔ مُسافر اجنبی شخص کی دیانت داری اور سخاوت پر بے حد خُوش ہوئے۔

وہ لوگ کھجوریں کھا کر جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو اُنھوں نے دیکھا کہ وہ اجنبی شخص مَسجِد کے مِنبَر پر کھڑا خُطبہ دے رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ وہ اجنبی شخص اللہ تعالیٰ کے پیارے رسُول حضرت مُحمد رسُولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی ذات میں بے پناہ خُوبیاں تھیں، جن میں نمایاں خُوبی دیانت داری تھی۔ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے اور لوگوں کی امانتوں کی حفاظت کرتے۔

طلبہ کو اس درسی سبق کے اس واقعہ کی بلند خوانی کے دوران آسان لفظوں میں مفہوم سمجھائیں۔ بعد ازاں طلبہ کو بتانے کے لیے واقعہ کے اہم نکات رائٹنگ بورڈ پر تحریر کرتے جائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ اس واقعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ حضرت محمد خاتم النبیین، رحمتہ العالمین اور اعلیٰ اخلاق والے تھے۔ آپ ﷺ میں نمایاں خوبی دیانت داری تھی۔ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے اور لوگوں کی امانتوں کی حفاظت کرتے تھے۔

بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی ساتھ ساتھ ان اہم نکات کو دہرائیں۔ پڑھانے کے دوران بچوں کو سمجھانے کے لئے سوالات کریں اور ساتھ ساتھ خود جواب دیں، جیسے: ہمارے پیارے نبی کی کیا شان ہے؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ جب دنیا میں تشریف لائے تو کیا حالات تھے؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت کیوں کہا گیا ہے؟ ہمارے نبی ﷺ کا مقام کیسا ہے؟

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ اپنی پسند کی ایک کہانی، واقعہ، ڈرامہ یا نظم سنائیں اور اس سے نتائج اخذ کرنے کو کہیں کہ اس موضوع سے ملنے والے نتیجہ کو اپنی اپنی کاپی پر لکھ کر معائنہ کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

بچوں سے کُل جماعتی گُفت گو کرتے ہوئے درسی سبق نمبر 3 صفحہ نمبر 21 سرگرمی نمبر 10 میں واقعہ کی بلند خوانی کے بعد ہر بچے کو اپنی اپنی کاپی پر نتیجہ اخذ کروایئے۔

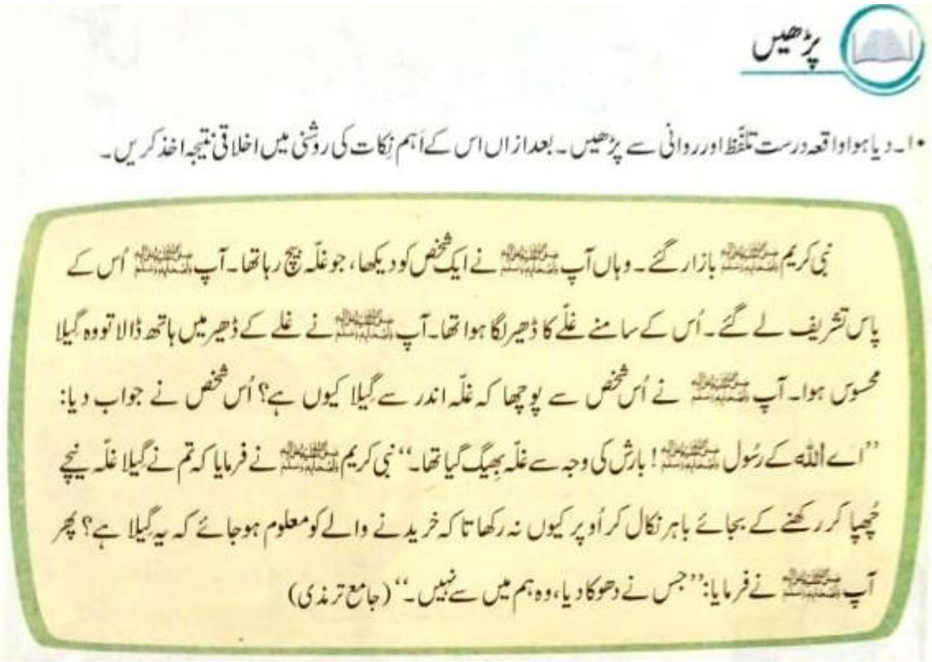

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں اس کے اہم نکات کی روشنی میں اخلاقی نتیجہ اخذ کریں۔

نبی کریم ﷺ بازار گئے۔ وہاں آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، جو غلّہ بیچ رہا تھا۔ آپ ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے۔ اُس کے سامنے غلّے کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے غلّے کے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو وہ گیلا محسوس ہوا۔ آپ ﷺ نے اُس شخص سے پوچھا کہ غلّہ اندر سے گیلا کیوں ہے؟ اُس شخص نے جواب دیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ! بارش کی وجہ سے غلّہ بھیگ گیا تھا۔" نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم نے گیلا غلّہ نیچے چُھپا کر رکھنے کے بجائے باہر نکال کر اُوپر کیوں نہ رکھا تاکہ خریدنے والے کو معلوم ہو جائے کہ یہ گیلا ہے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں۔" (جامع ترمذی)

اختتام: (۳ منٹ)

طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کسی اہم واقعہ سے نتیجہ اخذ کرنے کا کہیں۔

جانچ: (۴ منٹ)

جانچ کے حوالے سے جماعت کے 2،3 طلبہ سے پوچھیں کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

گھر کا کام: (امنٹ)

طلبہ کو گھر سے کاپی پر اپنی مرضی کا ایک واقعہ لکھ کر اسکا نتیجہ اخذ کرنے کہ کہیں۔

قدرے طویل گفتگو سن کر اس کے اجزا(ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کرنا

مثل ہے ذات رسولِ کریم کی جماعت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- بچے قدرے طویل گفت گو سن کر اس کے اجزا(ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، کہانی، واقعہ، ڈرامہ یا نظم پر مشتمل آڈیو ویڈیو مواد وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- قدرے طویل گفت گو سن کر اس کے اجزا(ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کرنے کے لیے طلبہ کو پہلے کسی موضوع پر بلند خوانی کرانا ضروری ہے۔
- سنائی جانے والی کہانی، واقعہ، ڈرامہ ہونے کی صورت میں اس کا سیاق وسباق جاننا اور طلبہ کو بتانا ضروری ہے۔
- طویل گفت گو(کہانی، واقعہ، ڈرامہ بچوں کو درست تلفظ اور روانی سے سنائیں۔
- بچوں سے اس طویل گفت گو(کہانی، واقعہ، ڈرامہ) سے متعلق بات چیت کریں۔
- کہانی، واقعہ، ڈرامہ طلبہ آڈیو یا ویڈیو صورت میں بھی سنایا جا سکتا ہے۔
- اس سبق میں تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں مربوط جملوں کی تدریس کریں گے۔
- سبق کے عنوانات کے مطابق تعارفی سوالات ترتیب دے دیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے ان کی روزمرہ زندگی میں سے کوئی واقعہ سنانے کو کہیں۔ واقعہ سننے کے بعد جماعت کے طلبہ سے اس واقعہ کا ابتدائیہ، اہم نکات اور نتیجہ اخذ کرنے کو کہیں۔ بچوں کو بتائیں جیسا کہ کل کے سبق میں ہم نے ایک واقعہ پڑھ کے نتائج اخذ کیے تھے۔ اسی طرح آج ہم آپ کو کوئی کہانی، واقعہ یا ڈرامہ زبانی سنا کر اس کے اجزا(ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کریں گے۔

طلبہ کو سنائی جانے والی کہانی، واقعہ، ڈرامہ کا سیاق و سباق بتائیں۔ طلبہ کے سامنے طویل گفت گو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ کریں۔ طلبہ سے طویل گفت گو کریں۔ کہانی، واقعہ، ڈرامہ طلبہ کو آڈیو یا ویڈیو صورت میں بھی سنایا جا سکتا ہے۔

بچوں میں دلچسپی اور تجسس کے جذبات کو ابھارنا ہے۔ طلبہ سے سوالات کے درست جوابات پے حوصلہ افزائی اور غلط جوابات پے اان کو رست جوابات سے آگاہ کریں۔ بچوں سے جوابا تاخذ کروانے کے بعد اپنا طویل گفت گو کا عنوان تختہ تحریر پر لکھیں اور فلیش کارڈز دکھاتے ہوئے اپنے عنوان کو واضح کیا جائے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آج آپ کو آپ کی نصابی کتاب میں سے ایک واقعہ سنایا جائے گا۔ آپ سب نے بہت غور سے سننا اور سمجھنا ہے۔

ذیل میں دیا گیا واقعہ طلبہ کے سامنے طویل گفتگو کے طور پر درست تلفظ اور روانی کے ساتھ بلند آواز سے سنائیں۔

"مدینہ منورہ میں کھجوریں کثرت سے پیدا ہوتی تھیں۔ ارد گرد سے لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے یہاں آتے تھے۔ ایک مرتبہ کچھ لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔ سفر کرتے کرتے وہ لوگ جب تھک گئے تو ستانے کے لیے مدینے سے باہر کچھ دیر کے لیے ٹھہر گئے۔ اتنے میں وہاں ایک اجنبی شخص آیا۔ اس شخص نے مسافروں کے پاس خاونٹ دیکھ کر پوچھا کہ کیا یہ اونٹ آپ مجھے بیچو گے؟ مسافروں نے کہا کہا گر وہ انھیں اتنی مقدار میں کھجوریں دے تو وہ بدلے میں اسے اونٹ دے دیں گے۔ سودا طے ہونے کے بعد اس شخص نے اونٹ کی مہار پکڑی اور شہر کے اندر چلا گیا۔ اس شخص کے جانے کے بعد مسافروں کو خیال آیا کہ وہ تو اس آدمی کو جانتے ہی نہیں۔ اب اونٹ کی واپسی یا قیمت کی وصولی کے لیے کیا کریں؟ تھوڑی دیر گزری تو اس اجنبی شخص نے ایک آدمی کے ذریعے سے ڈھیر ساری کھجوریں بھجوا۔ ساتھ ہی پیغام دیا کہ اپنے اونٹ کی قیمت کے برابر کھجوریں تول کر پوری کر لو اور باقی کھجوریں آپ کی دعوت کے لیے ہیں۔ مسافر اجنبی شخص کی دیانت داری اور سخاوت پر بے حد خوش ہوئے۔

وہ لوگ کھجوریں کھا کر جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو انھوں نے دیکھا کہ وہ اجنبی شخص مسجد کے منبر پر کھڑا خطبہ دے رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ وہ اجنبی شخص اللہ تعالی کے پیارے رسول حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی ذات میں بے پناہ خوبیاں تھیں، جن میں نمایاں خوبی دیانت داری تھی۔ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے اور لوگوں کی امانتوں کی حفاظت کرتے تھے۔"

دوران گفت گو واقعہ کے اہم کردار، پلاٹ اور اختتام کے بارے طلبہ کو آگاہی فراہم کریں۔ نتیجہ اخذ کرنے سے پہلے طلبہ سے سوالات کریں۔ جیسے:

اس واقعہ میں کن لوگوں کے درمیان مکالمہ ہوا؟ اجنبی شخص کون تھا؟ اجنبی شخص نے اور مسافروں نے کون سی چیزوں کا سودا کرنا چاہا؟ مسافر پریشان کیوں ہوئے؟ اس واقعہ سے ہم کیا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں؟

اوپر دیے گئے واقعہ کے ابتدائیہ کردار، پلاٹ، اہم نکات اور نتائج اخذ کر کے بتائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ اس واقعہ میں اجنبی شخص (حضرت محمد ﷺ) اور مسافروں کا کردار ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ اس واقعہ میں اہم بات یہ ہے کہ مسافر کھجوریں خریدنے جب کہ آپ ﷺ اونٹ خریدنا چاہتے تھے۔ طلبہ کو بتائیں کہ اس واقعہ سے نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ آپ ﷺ دیانتدار، سچ بولنے والے اور امانت دار تھے۔ طلبہ کو بتائیں کہ اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہمیں بھی دیانت داری اور سچ سے کام لینا چاہیے۔

جماعت کے طلبہ کو کہیں کہ آپ اپنی روزمرہ زندگی یا نصابی کتب سے پڑھا ہوا کوئی واقعہ یاد ہے تو سنائیں۔ واقعہ سننے کے بعد دوسرے ہم جماعت طلبہ سے اس واقعہ کے اہم کردار، پلاٹ اور نتیجہ اخذ کرنے کو کہیں۔ کروائیں

اسی طرح اساتذہ کرام اپنے اس تدریسی سبق کے لیے کوئی اور واقعہ، کہانی یا مضمون سنا کر طلبہ سے نتائج اخذ کروانے کی مشق کرسکتے ہیں بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی ساتھ ساتھ ان اہم نکات کو اخذ کریں۔ پڑھانے کے دوران بچوں کو سمجھانے کے لئے سوالات کریں اور ساتھ ساتھ خود جواب دیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو پسند کی ایک کہانی سنائیں اور ہر طالب علم کو اس کہانی سے انفرادی طور پر ملنے والے ابتدائیہ، اہم نکات اور نتائج اخذ کر کے اپنی اپنی کاپی پر لکھ کر معائنہ کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

کُل جماعتی گُفتگو کرتے ہوئے جماعت کے طلبہ کو کہیں کہ آپ اپنی روزمرہ زندگی یا نصابی کتب سے پڑھا ہوا کوئی واقعہ اپنے ایک ہم جماعت کو سنائیں۔ واقعہ سننے کے بعد دوسرے ہم جماعت طلبہ سے اس واقعہ کے اہم کردار، پلاٹ اور نتیجہ اخذ کرنے کو کہیں۔

اختتام: (۳ منٹ)

طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے پڑھائے گئے واقعہ کے ابتدائیہ، اہم نکات اور نتیجہ پوچھیں۔

جانچ: (۴ منٹ)

جانچ کے حوالے سے جماعت کے 2،3 طلبہ سے سوالات کریں۔

اس واقعہ میں کن لوگوں کے درمیان مکالمہ تھا؟ اجنبی شخص کون تھا؟ اجنبی شخص نے اور مسافروں نے کونسی چیزوں کا سودا کرنا چاہا؟ مسافر پریشان کیوں ہوئے؟ اس واقعہ سے ہم کیا نتیجہ اخذ کرسکتے ہیں؟

گھر کا کام: (۱ منٹ)

طلبہ کو کہیں کہ گھر میں اپنے والدین / دادا، دادی / نانا، نانی سے ایک واقعہ سننے کے بعد کاپی پر اس کا ابتدائیہ، اہم نکات اور نتیجہ اخذ کر کے لائیں۔

اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھنا

اگر میں نہ ہوں تو

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- بچے اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، متن کے مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- زبانی املا کو صحت اور موزوں رفتار سے لکھ سکیں۔
- املا کروانے سے قبل بچوں کو درست تلفظ سے سبق خوانی کی مشق کرائیے۔ املا کرواتے ہوئے اپنے تلفظ کا بہت خیال رکھیں۔ سبق میں سے چند لفظوں اور سادہ جملوں کیا املا کروایئے ۔۔
- جوڑ توڑ سے الفاظ بنانا سکھائیں۔
- طلبہ ابتدائی جماعتوں میں لفظ کو پڑھنا سیکھتے ہیں۔ جب کہ اگلی جماعتوں میں لکھنا سیکھنے کا اہم مرحلہ ہوتا ہے۔
- لکھنے کے عمل سے پہلے یک حرفی، دو حرفی، سہ حرفی اور پھر چار حرفی الفاظ لکھنے کی مشق کروائی جاتی ہے۔
- لفظ جوڑنے کے عمل کے بعد جملے کی تشکیل دی جائے گی۔
- لفظوں کے جوڑ توڑ کے عمل میں طالب علم کا اپنا نام، اس کے بہن بھائیوں کا نام، ہم جماعت ساتھیوں کا نام، پھر ان کی ایک ایک خوبی لکھ سکیں اور پھر ایک خوبی مکمل جملے کی شکل میں لکھیں اور پھر پانچ پانچ جملے لکھ سکیں۔ یوں مرحلہ وار بچوں کو املا کرنے کیا استعداد پیدا کی جاسکتی ہے۔
- روزمرہ سبزیوں کے نام، پھلوں کے نام، جانوروں اور پرندوں کے نام اور ارد گرد کی دیگر اشیا کے ناموں کے لکھنے کی مشق کروائی جائے۔
- جملے کی املا کے لیے ہم جماعت ساتھیوں کی خوبی اور اس خوبی کا جملہ بنانے کا عمل سکھایا جائے۔
- انفرادی طور پر بعض بچے زیادہ توجہ طلب ہوں گے اور بعض کم۔
- اس کے علاوہ ابتدائی طور روزانہ ایک لفظ پھر تین نئے الفاظ روزانہ اور پھر پانچ پانچ الفاظ لکھوائے جاسکتے ہیں۔

- الفاظ کے معانی
- واحد جمع
- مذکر مؤنث
- مترادف اور متضاد الفاظ
- جملوں کی تدریس
- ان تمام سرگرمیوں میں مقصد اول یا املا سکھانا اور اس کی اصلاح ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ کون سے ہوتے ہیں؟جواب طلب کریں اور بورڈ پر لکھیں۔ وہ الفاظ جو چار حروف سے مل کر بنیں، ان کو چار حرفی الفاظ کہتے ہیں۔ بچوں سے مثالیں بھی پوچھیں اور ان کی مثالوں کو بورڈ پر لکھیں۔ خود بھی مثالیں دیں جیسے کہ " ہوٹل، چابی، چادر، کاٹا، شادی وغیرہ۔ چند الفاظ کے آگے انکے حروف الگ الگ کر کے املا کے تصور کو مزید واضح کریں۔ جیسا کہ "چابی = چا + بی' اور بتائیں کہ لفظ چابی، "چا" اور "بی" سے مل کر بنا ہے۔

بچوں کو بتائیں کہ وہ آج املا کے الفاظ کا اعادوہ کریں گے الفاظ کا اعادہ کریں گے۔بچوں سے کہیں کہ آج وہ لکھنا سیکھیں گے۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ اپنا نام لکھ کر دکھا سکتے ہیں؟ کیا آپ اپنے دوست / ہم جماعت کا نام لکھ سکتے ہیں؟ پرندوں / جانوروں کے نام لکھ سکتے ہیں؟ پھلوں اور سبزیوں کے نام لکھ سکتے ہیں؟ اس دوران معلم جماعت کا دورہ لگاتا رہے اور طلبہ کو لکھنے میں مدد فراہم کریں۔ درست املا لکھنے والے کو شاباش اور غلط لکھے الفاظ کو رائٹنگ بورڈ پر لکھ کر درستی کروائیں۔

ان سوالات کا مقصد بچوں میں دلچسپی اور تجسس کے جذبات کو ابھارنا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

معلمہ بچوں کو جماعت میں سامنے بلا کر ان کے ہاتھ میں ایک ایک کارڈ تھمائے گی / گا اور بتائے گی / گا کہ ان پر کیا لکھا ہے، کارڈز پر "ک"، "تاب" الگ الگ لکھا ہو، یعنی ارکان بنے ہوں۔ معلم / معلمہ بتائیں گے کہ اس میں ایک کا نام "ک" جب کہ دوسرے ساتھی کا نام "تاب" ہے۔ رائٹنگ بورڈ کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو یہ لفظ لکھ کر دکھائیں۔

"ٹیلیفون" اگر املا کا لفظ ہے تو اس کے ارکان "ٹے + لی + فون" بنالیں۔ اسی طرح لفظوں کو ملا کر جملے کی املا کروائیں۔ اسی طرح باری باری تمام نئے الفاظ کے ارکان سازی کے ذریعے الفاظ بنوائے جائیں اور بتائیں کہ آج ہم املا کر رہے ہیں۔

ک + تاب = کتاب

خ + د + م + ت

ٹے + لی + فون = ٹیلی

پو + شی + دہ = پوشیدہ

د + ف + تر ی =

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

بورڈ پر مشق:

نصابی کتاب کا صفحہ نمبر 25 پر دی گئی سرگرمی نمبر 1 میں دیے گئے نئے الفاظ بورڈ پر توڑ کر لکھیں اور باری باری بچوں کو بلا کر ان سے بورڈ پر ارکان اور حروف ملا کر الفاظ بنوائیں۔ جماعت میں موجود مختلف ذہنی صلاحیتوں کے بچوں (ذہین، اوسط درجہ اور کم فہم) کو شریک کریں۔ ہر لفظ کو بچے مکمل کر کے بورڈ پر ہی لکھیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

بچوں سے کُل جماعتی گُفت گو کرتے ہوئے سبق کے نامانوس الفاظ کا مفہوم بتائیں۔ ان الفاظ کو اپنی کاپی پر توڑ کر لکھنے کو کہیں۔

گھٹا — اجالا — رحمت — کلام — تشریف — کون و مکاں

سرگرمی نمبر۳:

طلبا کو درسی سبق کے نئے الفاظ بلند خوانی کرواتے ہوئے املا لکھوائیں۔ انفرادی طور پر ان کی کاپی کو چیک کریں۔

اختتام:(۳منٹ)

املا کے حوالے سے طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے رائٹنگ بورڈ پر لکھے ہوئے الفاظ کا جوڑ کرنے کے لیے جماعت کے دو تین طلبہ کو بلا کر سنانے کو کہیں۔

جانچ:(۴منٹ)

سبق کے اختتام پر بچوں سے چند سوالات پوچھیں۔ مثلاً بورڈ پر بوری لکھیں اور ایک بچے سے حروف ملا کر لفظ بنانے کے لیے کہیں۔

دوسرے بچے سے چا+بی کو ملا کر لفظ بنانے کے لیے کہیں وغیرہ۔ آپ اسی قسم کے مزید سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کو درج ذیل املا ورک شیٹ کی فوٹو کاپی تقسیم کریں اور اسے گھر سے مکمل کر کے لانے کو کہیں۔

مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کرنا

اگر میں نہ ہوں تو

دورانیہ:40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- وہ اپنے گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- اس سبق کا مقصد طلبہ میں ان کے گردو پیش میں موجود چھوٹے چھوٹے مسائل کی سمجھ بوجھ پیدا کرنا اور ان کے حل کے لیے تیار کرنا اور ان میں تحمل اور برداشت کا مادہ پیدا کرنا ہے۔
- طلبہ میں اپنے گردو پیش کے مشاہدے اور رونما ہونے والے واقعات پر غور و فکر کی عادت پیدا کرنے کے لیے انھیں روزمرہ کی بنیاد پر درپیش مسائل اخذ کروائی۔
- اپنی راہ نمائی میں ان مسائل کی وجوہات کا جائزہ لینے اور اور ان کا حل بات چیت اور اتفاقِ رائے سے تلاش کرنے کی ترغیب دیجیے۔
- اس سلسلے میں ذیل میں نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی دی جا رہی ہے۔ اساتذہ کرام تدریسی حکمتِ عملی پر عمل کرتے ہوئے طلبہ کو ایسے مواقع فراہم کریں کہ وہ آزادانہ طور پر گُفت گو کر سکیں لیکن ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ان کی گُفت گو موضوع کے دائرہ کار میں رہے۔

تعارف:(۵منٹ)

کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے پوچھی کہ آپ کو سکول میں کن کن مسائل کا سامنا ہے؟

طلبہ کے جوابات بورڈ پر جال کی صورت میں لکھیے، جیسے:

- بریک ٹائم میں بچوں نے دھکا دے دیا۔
- کینٹین میں چیز لیتے ہوئے ایک بچہ لائن توڑ کر سب سے آگے چلا گیا۔

- آپ کے کسی ہم جماعت نے بغیر اجازت آپ کی کتاب یا کاپی لے لی۔
- سکول یا کمرہ جماعت میں کوئی بچہ آپ کا مذاق اُڑاتا ہے یا تنگ کرتا ہے۔
- کھیل کے میدان میں کوئی بچہ آپ کو کھیلنے نہیں دیتا / آپ کی گیند لے کر بھاگ جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

طلبہ کو بتائیے کہ ان چھوٹے چھوٹے مسائل پر لڑنے کی بجائے ان کا حل بات چیت اور اتفاقِ رائے سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ مل جل کر کھیلیں۔ دوسروں کو اپنے استعمال کے لیے اپنی چیزیں دیں۔ اگر کبھی کسی ناپسندیدہ صورتِ کا سامنا ہو بھی تو ایک دوسرے سے پیار اور تحمل سے بات کریں اور ایک دوسرے کی بات کو اہمیت دیتے ہوئے اس کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں۔

طلبہ کے سامنے صبر و تحمل کے بارے اسلامی و اخلاقی تعلیمات کے ذریعے اصلاحی پہلو بیان کیجیے۔

طلبہ کو گھر میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی جھگڑا اور غصہ کے بھیانک نتائج سے آگاہی دیجیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ آج کے سبق میں آپ اپنے گھروں اور سکولوں میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کے حل پر بات چیت کریں گے اور اتفاقِ رائے سے ان کا حل تلاش کرنا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے درج ذیل سوالات کے جوابات اخذ کروائیے:

- آپ اپنی روز مرہ زندگی میں ایک دوسرے کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں؟
- آپ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی کیسے مدد کرتے ہیں؟
- فرض کیجیے کہ آپ ٹیلی ویژن پر اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھ رہے ہیں اور آپ کے چھوٹے بھائی کو بھی اس وقت اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھنا ہے، تو اس صورت حال میں آپ کیا کریں گے اور کیوں؟

سوال نمبر ۳ کے حوالے سے طلبہ کے جوابات بورڈ پر لکھیے۔ اس گفت گو میں پوری جماعت کو شامل کیجیے۔ اس مسئلہ کے حل کے لیے ہر ایک کی رائے کو سنیے اور تمام طلبہ کی آراء سے حتمی حل تلاش کیجیے، جیسے:

طلبہ کو بتائیے کہ اگر آپ ٹیلی وژن پر اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھ رہے ہوں اور آپ کے چھوٹے بھائی کو بھی اسی وقت اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھنا ہے تو آپ اس صورت حال میں اپنے چھوٹے بھائی کو اس کا پسندیدہ پروگرام دیکھنے دیں اور خود کوئی کتاب پڑھ لیں یا اپنی دل چسپی کے حوالے سے کوئی اور کام کر لیں۔ اس طرح اگر آج آپ اپنے چھوٹے بھائی کی پسند کو اہمیت دیں گے تو بعد میں آپ کے چھوٹے بھائی میں بھی آپ کی پسند کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا ہو گا اور وہ بھی آئندہ آپ کی پسند کو ترجیح دینا شروع کر دے گا۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

گروپ کا کام:

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ گروپ بناتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر گروپ میں اعلیٰ ذہانت، اوسط ذہانت اور کم تعلیمی استعداد رکھنے والے طلبہ شامل ہوں۔ ہر گروپ کو کوئی ایک نام دیجیے۔ (گروپس کے نام شہروں، صوبوں، پھولوں، پھلوں اور مختلف شخصیات کے نام پر رکھے جا سکتے ہیں۔)

ہر گروپ کو درج ذیل صورتِ حال میں سے کوئی ایک صورت حال فلیش کارڈ پر لکھ کر دیجیے۔

گروپ نمبر ۱	• آپ کی جماعت میں کسی بچے کے پاس فیس دینے کے لیے پیسے نہیں ہیں تو آپ اس کی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟
گروپ نمبر ۲	• اگر کسی بچے کے والد یا والدہ وفات پا چکے ہوں تو ہم اسکی پڑھائی میں کیسے مدد کر سکتے ہیں؟
گروپ نمبر ۳	• آپ کے گھروں میں لوگ کام کرنے کے لیے آتے ہیں۔ ان کے بچے سکول پڑھنے کے لیے نہیں جاتے تو آپ ان بچوں کو سکول بھیجنے میں کیسے مدد کر سکتے ہیں؟
گروپ نمبر ۴	• آپ کی جماعت میں ایک بچہ ہے جو ہر وقت دوسروں کو تنگ کرتا ہے۔ آپ اس بچے کو کیسے سمجھائیں گے؟

طلبہ کو گروپس میں کام کرنے اور مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے مناسب وقت دیجیے۔ جب طلبہ کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں راہ نمائی کی ضرورت ہو، اشارات کی مدد سے ان کی راہ نمائی کیجیے۔

ہر گروپ لیڈر سے اپنے گروپ کا کام پیش کرنے کے لیے کہیے۔ (ہر مرتبہ مختلف طلبہ کو گروپ لیڈر بننے کا موقع دیجیے تاکہ تمام طلبہ کو موقع مل سکے اور ان کی قوتِ اعتماد میں اضافہ ہو۔)

ہر گروپ کا پیش کیا گیا حل غور سے سُنیے۔ اچھا حل پیش کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اگر ان کے پیش کردہ حل میں کہیں اضافے و ترمیم کی ضرورت ہو تو اشارات کی مدد سے راہ نمائی کرتے ہوئے بہتر حل اخذ کروائیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

انفرادی کام:

درج ذیل مسئلہ بورڈ پر لکھیے: کمرہ جماعت میں دو بچوں کی ایک ہی ڈیسک پر بیٹھنے کی ضد کی وجہ سے لڑائی ہو جاتی ہے۔

طلبہ کو انفرادی طور پر اس مسئلے کا حل لکھنے کے لیے کہیے۔ اگر کسی طالب علم کو حل تلاش کرنے میں دشواری کا سامان ہو تو انفرادی طور پر اس کی راہ نمائی کیجیے۔

مختلف طلبہ سے ان کا لکھا ہوا حل سُنیے۔ بہترین حل پیش کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔

اختتام: (۳ منٹ)

جماعت میں پڑھائے گئے نکات کا خلاصہ طلبہ کے سامنے پیش کیجیے۔

جانچ: (۴ منٹ)

طلبا کی جانچ کے حوالے سے درج ذیل سوالات کے جوابات اخذ کروائیے:

- اگر ہم مسائل کا حل بات چیت اور اتفاقِ رائے سے تلاش کر لیں گے تو اس کا کیا فائدہ ہے؟
- اگر ہم مسائل کا حل بات چیت اور اتفاقِ رائے سے تلاش نہیں کریں گے تو اس کا کیا نقصان ہے؟
-

گھر کا کام:(امنٹ)

طلبا کو کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۶ پر موجود سرگرمی نمبر ۵ کو غور سے پڑھیے اور اپنی سوچ کے مطابق گھر سے اس کا حل کاپی پر لکھ کر لائیے۔

متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنا

دورانیہ:40منٹ

سب ہیں خاص

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو نئے الفاظ کے مفہوم کو سمجھ کر عبارت میں ان کے استعمال کی سمجھ دینا از حد ضروری ہے۔
- معلم / معلمہ طلبہ کو الفاظ کا مفہوم از خود بتاتے ہوئے کاپی میں نہ لکھوائیں بل کہ طلبہ سے نئے الفاظ کا مفہوم سوالات، اشارات کی مدد سے اخذ کرواتے ہوئے ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ تاکہ طلبہ جملوں / عبارت میں ان کا استعمال سیکھ سکیں۔
- جملہ سازی کی مشق کرواتے ہوئے طلبہ کو جملے کی بناوٹ اور فعل, فاعل اور مفعول کے حوالے سے اس کی دُرست ترتیب سے بھی آگاہ کیجیے۔
- نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کے متعلق تدریس کے لیے ایک نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

جملہ سازی سے متعلق طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے ان سے پوچھیے کہ

- جملہ کسے کہتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بنا کر انھیں بتائیے کہ

"الفاظ کا ایسا مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں آجائے، جملہ کہلاتا ہے۔"

کمرہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں کے نام لیجیے اور طلبہ سے انھیں جملوں میں استعمال کروائیے، جیسے:

پنکھا   تختہ تحریر   کُرسی   میز   قلم   بستہ

مختلف طلبہ سے مختلف الفاظ کو جملوں میں استعمال کروایئے اور طلبہ کے بنائے ہوئے چند بہترین جُملے بورڈ پر بھی لکھیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ جملہ کے تین اجزا ہیں:

فاعل　　　مفعول　　　فعل

جملہ کے ان اجزا کو تختہ تحریر پر لکھتے ہوئے ان کی وضاحت کیجیے کریں۔طلبہ کو بتایئے کہ

- کام کرنے والے کو "فاعل" کہتے ہیں۔جملے میں فاعل ایک یا ایک سے زیادہ بھی ہوسکتے ہیں۔فاعل عموماً جملے کے شروع میں آتا ہے، جیسے:
  احمد نے خط لکھا۔اس جلے میں احمد چوں کہ کام کر رہا ہے اس لیے وہ فاعل ہے۔
- جس شخص، جگہ یا چیز پر کام واقع ہوا ہو، اسے "مفعول' کہتے ہیں، جیسے:
  احمد نے خط لکھا۔اس جملے میں لکھی جانے والی چیز "خط" ہے، یعنی خط پر کام ہو رہا ہے اس لیے "خط" مفعول ہے۔
- فعل سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔جیسے:
  احمد نے خط لکھا۔اس جملے میں "لکھا" کسی کام کے ہونے کو ظاہر کر رہا ہے۔لہٰذا "لکھا" فعل ہے۔فعل کے بغیر جملہ مکمل نہیں ہوتا۔فعل عام طور پر مفعول کے بعد آتا ہے۔

طلبہ سے سبق میں دیے گئے مختلف نئے الفاظ کا مفہوم پوچھیے۔(طلبہ کے لیے الفاظ کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہونا دُرست جملہ سازی کی بنیاد ہے۔)

کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے ان الفاظ کا مفہوم اخذ کرواتے ہوئے انھیں جملوں میں استعمال کروایئے، جیسے:

دیکھ بھال: نرس ہسپتال میں مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

لکڑی: بڑھئی لکڑی کا کام کرتا ہے۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کیجیے۔اور ہر گروہ کا نام رکھیے، جیسے:

گروپA، گروپB وغیرہ۔

ہر گروپ کو مختلف الفاظ پر بنے فلیش کارڈز دیجیے۔(فلیش کارڈ دیتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیے کہ ان میں الفاظ اس ترتیب سے ہوں کہ طلبہ ان میں سے الفاظ تلاش کرتے ہوئے مکمل جملہ بنا سکیں۔

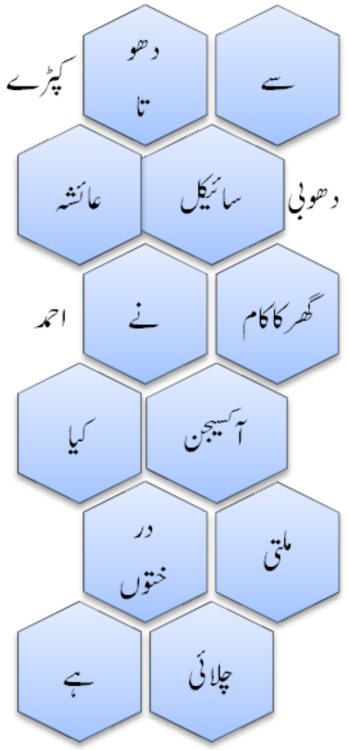

جیسے:

- عائشہ نے گھر کا کام کیا۔
- دھوبی نے کپڑے دھوئے۔)

ہر گروپ سے کہیے کہ دیے گئے فلیش کارڈز کو اس طرح ترتیب سے رکھیں کہ ان سے جُملے بن جائیں۔طلبہ کو تین منٹ کا وقت دیجیے۔

جو گروپ ان تین منٹ میں زیادہ سے زیادہ جُملے بنا کر لکھے گا اسے فاتح قرار دیا جائے اور ان کے

لیے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

درج ذیل الفاظ کو بورڈ پر لکھیے اور طلبہ سے انھیں جملوں میں استعمال کرنے کے لیے کہیے۔

تربیت	عدالت	معمار
بینک	معلم	

جب طلبہ کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور اگر کہیں دقت ہو تو راہ نمائی کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

مختلف طلبہ سے جملے کے اجزا پوچھیں۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ میں جملہ سازی کی صلاحیت کی جانچ کے لیے درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔

درزی	پیشہ	خدمت	عزّت	انصاف

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 39 پر موجود سرگرمی 12 میں موجود الفاظ کے جملے گھر سے نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا تصور

سب ہیں خاص

دورانیہ:40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ کرام کو اردو قواعد کے بارے مکمل علم ہونا چاہیے۔ اردو قواعد میں خصوصاً اسم، اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ اور ان کی اقسام بارے میں علم ہونا چاہیے۔
- طلبہ کو اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی سمجھ دینے کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کے تصور کی تدریس کریں گے۔
- معلم / معلمہ اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ پر مشتمل فلیش کارڈز خود تیار کریں گے۔ فلیش کارڈز تیار کرنے کے لیے سادہ کاغذ (A4 سائز) کو ضرورت کے مطابق چار یا چھ حصوں میں تقسیم کیجیے اور ان پر الفاظ کو مارکر کے ساتھ نمایاں انداز میں لکھیے۔ فلیش کارڈز بنانے کے بعد ان کی ٹیپ کے ساتھ لیمینیشن (lamination) کر کے محفوظ کر لیجیے تاکہ انھیں بعد ازاں بھی استعمال کیا جا سکے۔

تعارف:(۵ منٹ)

طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے پوچھیے کہ "اسم سے کیا مُراد ہے؟"

طلبہ سے جوابات لیجیے۔(ممکنہ جوابات: کسی بھی شخص چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں)۔

طلبہ کو بتائیے کہ کسی بھی شخص چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر احمد، لاہور، کتاب وغیرہ۔

بچوں سے کہیے کہ وہ جماعت کا مشاہدہ کریں اور کوئی بھی دس اسماء کی فہرست بنائیں ۔ اس سرگرمی کے لیے بچوں کو مناسب وقت مہیا کیجیے ۔ دیے گئے وقت کے اختتام پر کوئی سے دو بچوں کو بلائیے اور ان سے کہیے کہ وہ جماعت کے سامنے اپنے جوابات پیش کریں۔(اس طریقے سے بچوں کی قوتِ اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔) صحیح جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے تاکہ سیکھنے کا عمل تیز ہو۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

بچوں کو بتائیے کہ آج ہم اسم کی اقسام پڑھیں گے۔ تختہ تحریر کو ایک لائن کی مدد سے دو حصوں میں تقسیم کیجیے۔ ایک حصے پر اسم عام اور دوسرے پر اسم خاص لکھیے۔

ایک بچے کو جماعت کے سامنے بلا کر کھڑا کیجیے اور بورڈ پر لکھیے ۔ "یہ لڑکا ہے ۔" اب بچوں سے اس جملے میں موجود اسم کی نشاندہی کرنے کو کہیے (ممکنہ جواب: لڑکا)۔ لفظ لڑکا کے نیچے خط کھینچ دیں اور اسم عام کے کالم میں لکھیں "لڑکا" اب دوبارہ اس لڑکے کی جانب اشارہ کریں اور جماعت سے پوچھیں: اس کا نام کیا ہے؟ (مثلاً: ساجد) جواب ملنے پر نام اسم خاص کے کالم میں لکھ دیں۔

اب بچوں کو اس مثال سے سمجھائیے کہ لڑکا ایک عام نام ہے اور کسی بھی بچے کو صرف لڑکا کہہ کر پکارا جا سکتا ہے۔ لہٰذا لڑکا اسم نکرہ ہے۔ اسم نکرہ اسمِ عام کو کہتے ہیں۔ اس موقع پر اسم عام کے کالم پر اسم عام مٹا کر اسم نکرہ لکھیں تاکہ بچے اس اصطلاح سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ اسی طرح اسم خاص کے کالم کی جانب اشارہ کر کے بچوں کو بتائیے کہ جب ہم نے لڑکے کو اس کے خاص نام سے پکارا تو وہ خاص لڑکا بن گیا کیوں کہ ہم ہر لڑکے کو ساجد نہیں کہہ سکتے اسم خاص کو اسم معرفہ کہا جاتا ہے۔ اس موقع پر کالم سے اسم خاص کا لفظ مٹا کر اسم معرفہ لکھ دیں۔

اس قسم کی مزید مثالیں دے کر بچوں کو اسم نکرہ اور اسم معرفہ سے متعارف کروائیے، مثلاً: کوئی بھی شہر "اسم نکرہ" ہے اور لاہور "اسم معرفہ"، لفظ سکول "اسم نکرہ" ہے اور آپ کے سکول کا نام "اسم معرفہ" ہے۔ طلبہ کو درج ذیل تصاویر میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی پہچان کروائیے۔

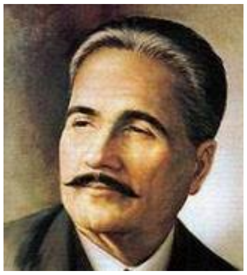

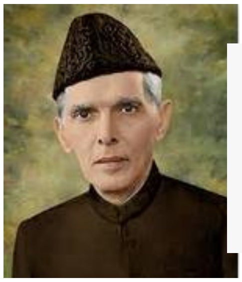

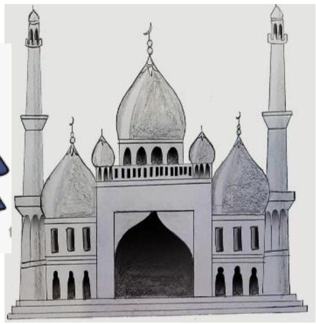

کُل جماعتی طریقِ کار کے مطابق طلبہ سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی مزید مثالیں اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھیے۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

بورڈ پر مشق:

بورڈ پر چند جملے لکھیں جن میں اسم نکرہ اور اسم معرفہ کا استعمال کیا گیا ہو۔

انعم ایک لڑکی ہے۔

سعدیہ کو سبز رنگ بہت پسند ہے

میرے ماموں جان کشمیر جائیں گے۔

پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔

بھائی جان ہونڈا موٹر سائیکل چلاتے ہیں۔

بچوں کی بھرپور شرکت کو یقینی بناتے ہوئے ان جملوں میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے بورڈ پر لکھیے۔ مثلاً پہلے جملے میں میں "انعم" اسم معرفہ جب کہ "لڑکی" اسم نکرہ ہے۔ اسی طریقے سے بقیہ تمام مثالیں مکمل کیجیے۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

طلبہ سے انفرادی طور پر کوئی سے تین اسم معرفہ اور تین اسم نکرہ لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کرنے کو کہیے۔ طلبہ جب کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں اُنھیں راہ نمائی کی ضرورت ہو ان کی راہ نمائی کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ میں فرق پوچھیے۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ اپنے کمرہ جماعت میں سے چند اسم معرفہ اور اسم نکرہ بتیے۔

بچوں سے جوابات لیجیے تاکہ ان کے فہم و فراست کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے۔ غلط جوابات کی درستی بورڈ پر کیجیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ سے کتاب کے صفحہ نمبر ۳۸ پر موجود سرگرمی نمبر ۸ کاپی پر حل کر کے لانے کو کہیے۔

مکالماتی گفتگو میں حصہ لینا

دورانیہ:40منٹ

سب ہیں خاص

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- وہ مکالماتی گفت گو میں حصہ لے سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، مختلف مکالماتی کردار پر مشتمل فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- دُرست تلفظ، روانی اور مکمل اعتماد کے ساتھ گُفت گو لسانی مہارتوں کی نشوونما میں بنیادی حیثیت کی حامل ہے۔
- طلبہ میں ادبی ذوق کی آبیاری اور ان میں مکالماتی گفتگو کے صوتی حسن کو اُجاگر کرنے کے لیے ابتدائی جماعتوں سے ہی سرگرمیاں تشکیل دی جانی چاہئیں اور انھیں زیادہ سے زیادہ ایسے مواقع فراہم کیے جائیں جہاں وہ اس قسم کی گُفت گو میں آزادانہ طور پر اعتماد کے ساتھ حصہ لے سکیں۔
- مکالماتی گفتگو کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں اس تصور کی تدریس کریں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ کو مکالمے سے متعارف کرواتے ہوئے بتایئے کہ دو افراد کے درمیان گُفت گو کو مکالمہ کہتے ہیں۔

طلبہ کے سامنے مکالماتی گُفت گو کی مزید وضاحت کے لیے اپنے کسی ساتھی معلم کو کمرہ جماعت میں بُلایئے اور اس سے ذیل میں دیے گئے مکالمے کے تحت مکالماتی گُفت گو کیجیے۔(ذیل میں دیا گیا مکالمہ مزاحیہ ہے کیوں کہ ابتدائی جماعتوں میں مکالماتی گفت گو دلچسپ اور مزاحیہ انداز میں ہو تو طلبہ جلد سیکھنے کی کوشش کریں گے۔)

اپنے ساتھی سے مکالماتی گفت گو کرتے ہوئے درج ذیل نکات کو مدِ نظر رکھیے۔

1۔ الفاظ　　2۔ لہجہ۔　　3۔ حرکات و سکنات

مکالماتی گفتگو

مریض :ڈاکٹر صاحب !اسلام علیکم

ڈاکٹر : وعلیکم اسلام !آؤ بھائی کیسے آئے؟

مریض: جناب !میرے پیٹ میں بڑا سخت درد ہو رہا ہے خدا کے لیے مجھے جلدی سے کوئی دوا دیجیے۔میں درد کی شدت سے مرا جارہا ہوں ۔

ڈاکٹر: بہت اچھا! یہاں بینچ بیٹھ جاؤ۔ابھی تمھیں دوا پلاتے ہیں ٹھیک ہو جاؤ گے۔ہاں پہلے یہ بتاؤ تم نے رات کو کیا کھایا تھا؟

مریض: جناب! میں نے کچھ زیادہ تو نہیں پیٹ بھر کر کھایا تھا---------صرف آدھی روٹی وہ بھی جلی ہوئی۔

ڈاکٹر : جلی ہوئی روٹی؟ تو گویا اپنے پیٹ درد کا انتظام تم نے خود ہی کیا ہے۔

(کمپاؤنڈر سے) نادر! ذرا آنکھوں کی دوائی لانا اور اس جوان کی آنکھوں میں ایک ایک قطرہ ڈال دینا۔

مریض: (گھبرا کر) جناب ڈاکٹر صاحب! درد تو میرے پیٹ میں ہو رہا ہے اور آپ دوائی میری آنکھوں میں ڈالنے کے لیے کہ رہے ہیں۔

ڈاکٹر: ہاں بھئی! میں پہلے تمھاری آنکھوں کا، علاج کرنا چاہتا ہوں۔

مریض : لیکن جناب! میری آنکھیں تو بلکل ٹھیک ہیں۔ نظر بھی صحیح کام کرتی ہے۔

ڈاکٹر: نہیں نہیں، ایسا نہیں، اگر تمھاری آنکھیں ٹھیک ہوتیں تو تم جلی ہوئی روٹی ہرگز نہ کھاتے۔

مریض : جناب! یہ واقعی مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوگئی آئندہ احتیاط کروں گا۔

ڈاکٹر مریض کو پیٹ درد کی دوا دیتا ہے اور مریض چلا جاتا ہے

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ سے جماعت میں ادا کیے گئے مکالمے کے متعلق گفت گو کیجیے اور اس کے متعلق طلبہ کی رائے لیتے ہوئے طلبہ میں مکالماتی گفت گو سے متعلق دل چسپی کو اُبھاریے۔

کمرہ جماعت میں طلبہ سے پوچھیے کہ آپ میں سے کون کون مکالماتی گفت گو میں حصہ لینا چاہتا ہے۔ جن طلبہ کا جواب ہاں میں ہو ان کی حوصلہ افزائی کیجیے اور انھیں مکالماتی گفت گو کے لیے چھوٹے چھوٹے موضوعات فلیش کارڈ پر لکھ کر دیجیے، جیسے:

اُستاد اور شاگرد کے درمیان گفت گو: گھر کا کام مکمل نہ کرنے پر / سکول لیٹ آنے پر

باپ اور بیٹے کے درمیان گفت گو: ہر وقت کھیل میں مگن رہنے اور پڑھائی میں دل چسپی نہ لینے پر

طلبہ کو مکالمے کے موضوع کے مطابق کردار تفویض کیجیے اور انھیں مکالمہ تیار کرنے کے لیے مناسب وقت دیں۔

طلبہ کو کمرہ جماعت میں اپنا مکالمہ پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔ مکالمے دُرست طریقے سے ادا کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے ور کمرہ جماعت کے بقیہ طلبہ کو اس طرح کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر آمادہ کیجیے۔

سرگرمی نمبر ا:(۲۰منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کیجیے اور ہر جوڑی کو مکالمہ تیار کرنے کے لیے مختلف موضوعات فلیش کارڈ پر لکھ کر دیجیے۔

دو دوستوں کے درمیان مکالمہ: موبائل فون کے فوائد و نقصانات پر

ماں اور بیٹے / بیٹی کے درمیان مکالمہ: وقت پر کام مکمل نہ کرنے کے موضوع پر

دو دوستوں کے درمیان مکالمہ: ایک کرکٹ کھیلنا چاہتا ہے اور دوسرا باغ کی سیر کرنے جانا چاہتا ہے۔

طلبہ کو درج ذیل موضوعات کے تحت مکالمہ تیار کرنے کے لیے مناسب وقت دیجیے۔

اس دوران معلم طلبہ کا جائزہ لے۔ اگر کسی طالب علم کو راہ نمائی کی ضرورت ہو تو وہ اس کی راہ نمائی کرے۔

مکالمہ تیار کرنے کے بعد ہر جوڑی کو کمرہ جماعت میں مکالمہ پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔

اچھے مکالمے پیش کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے آج کمرہ جماعت میں کروائی گئی سرگرمی کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ مکالمہ ادا کرتے ہوئے ہمیں کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 28، سرگرمی نمبر 10 کے پیراگراف کو مکالمے کی صورت میں اپنی کاپیوں پر لکھ کر لانے کو کہیے۔ مکالمہ میں کردار احمد (بیٹا) اور اس کی امی جان ہیں۔

دیے گئے موضوع کے تحت جُملے لکھنا

سب ہیں خاص

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- وہ کسی موضوع پر خود سے کم از کم آٹھ جملے لکھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو کسی بھی موضوع کے تحت جُملے لکھنے کی مشق فراہم کرنا، مربوط انداز میں اپنی بات کو بیان کرنے کی ابتدا اور مضمون نویسی کی بُنیاد ہے
- اساتذہ طلبہ کو جُملے لکھوانے یا رٹوانے کی بجائے از خود جُملے لکھنے کی جانب راغب کریں تاکہ آگے چل کر وہ کسی بھی موضوع کے تحت مربوط انداز میں اپنی بات کو بیان کرنے کا فن جان سکیں۔
- اس سلسلے میں نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں مربوط جملوں کی تدریس کریں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج جس موضوع پر ہم جملے لکھنے جا رہے ہیں وہ ہستی ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ رَسُولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات اقدس ہے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ آپ حضرت محمدؐ رَسُولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ طلبہ سے ان کی پیدائش، والدین، بچپن اور ان کی عادات کے متعلق سوالات کیجیے۔

ان سوالات کا مقصد بچوں میں دل چسپی اور تجسس کے جذبات کو ابھارنا ہے۔ طلبہ کے درست جوابات پر حوصلہ افزائی اور غلط جوابات کی اصلاح کیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ کے جوابات بورڈ پر جال کی صورت میں لکھیے۔ اور ان جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے حضرت مُحمَّدٌ رَّسُولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی ذاتِ مُبارک کے متعلق گُفت گو کیجیے۔

مکہ مکرمہ

رحمتہ العالمین

وَالد اور والدہ کا نام

قرآن مجید

غارِ حرا

آخری نبی

اعلیٰ اخلاق

مسجد نبوی

سرگرمی نمبر ا:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کیجیے اور ان سے کہیے کہ جماعت میں کی گئی گُفت گو کو ذہن میں رکھتے ہوئے حضرت مُحمَّدٌ رَّسُولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی شخصیت کے حوالے سے آٹھ سے دس جُملے لکھیے۔

طلبہ جب جُملے لکھ رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں ضرورت ہو اصلاح کیجیے۔

مختلف جوڑیوں کو ان کے لکھے ہوئے جُملے سُنانے کے لیے کہیے۔ اچھے جُملے لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ سے سبق "سب ہیں خاص" میں دیے گئے مختلف پیشوں کے حوالے سے گُفت گو کیجیے

استاد

کسان

زرعی ماہر

وکیل

ڈاکٹر

نرس

طلبہ سے پوچھیے کہ

آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟

مختلف طلبہ سے ان کے جوابات لیجیے۔

طلبہ سے انفرادی طور پر اس موضوع کے تحت آٹھ سے دس جُملے لکھنے کو کہیے۔(اگر کام کمرہ جماعت میں مکمل نہ ہو تو طلبہ کو گھر سے اس موضوع کے تحت جُملے لکھ کر لانے کو کہیے۔)

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے حضرت مُحمّدٌ رَّسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی شخصیت کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔

جانچ:(۴منٹ)

مختلف طلبہ سے پوچھیے کہ وہ کون سا پیشہ اختیار کرنا چاہتے ہیں اور کیوں؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

سرگرمی نمبر ۲ مکمل نہ ہونے کی صورت میں گھر کے کام میں دی جائے۔

متن کو سن کر تفہیمی سوالات کے جوابات دینا

چالاک لومڑی اور چنٹو مرغا سنانے کا سبق

دورانیہ: 40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ متن کو سن کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، رنگین مارکرز، ڈسٹر، چارٹس، تصاویر، ملٹی میڈیا وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

تفہیم کا لفظ "فہم" سے نکلا ہے جس کے معنی سمجھنا، جاننا، اخذ کرنا، شعور حاصل کرنا، وغیرہ کے ہیں۔

کسی عبارت، سبق، مضمون کے تمام نکات کو سمجھنا، نفس مضمون کا مفہوم اخذ کرنا تفہیم عبارت کہلاتا ہے۔ عبارت کا لطف اُسی صورت میں اٹھایا جا سکتا ہے جب وہ سمجھ میں آئے۔ اس لیے ہر سطح کے طلبہ کے لیے تفہیم کو تدریس کا لازمی جزو سمجھا جاتا ہے۔

تعارف: (۵منٹ)

سوچیں اور بتائیں:

آپ کا پسندیدہ جانور کون سا ہے؟

وہ کون سا پرندہ ہے جو صبح سویرے بانگ دیتا ہے؟

آپ کس طرح کی کہانیاں پڑھنا اور سننا پسند کرتے ہیں؟

اب اعلانِ سبق کرتے ہوئے بتائیں کہ آج میں آپ کو ایسی ہی ایک مزے کی کہانی (چالاک لومڑی اور چنٹو مرغا) سناؤں گا / گی۔ آپ نے ساتھ ساتھ سوچنا سمجھنا اور میرے سوالوں کا جواب دینا ہو گا۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ سبق "چالاک لومڑی اور چنٹو مرغا" باآواز بلند کہانی کے انداز میں مناسب زیر و بم اور درست تلفظ سے سنانا شروع کریں گے / گی۔ پہلا پیراگراف مکمل کرنے کے بعد پوچھا جائے گا کہ:

کتنے دنوں سے بارش ہو رہی تھی؟

بارش سے جانور اور پرندے کیا کام نہیں کر سکے؟

بارش کب رُکی؟

اب اس کے بعد کہانی کا اگلا پیرا سنائیں اور درج ذیل سوالات پوچھیں:

مرغے کا کیا نام تھا؟

چنٹو کیوں پریشان تھا؟

مرغا بانگ کیسے دیتا ہے؟(سارے بچے مرغے کی طرح بانگ دے کر دکھائیں۔)

چنٹو زیادہ بانگیں کیوں دے رہا تھا؟

کیا آپ نے کبھی کسی مرغے کو بانگ دیتے سنا ہے؟

بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی شاباش دے کر کریں۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

اب سبق کا اگلا پیراگراف اسی طرح پڑھ کے سنائیں اور درج ذیل سوالات پوچھیں:

بی لومڑی کیوں خوش ہوئی؟

آپ کے خیال میں آگے کیا ہونے والا ہے؟

چلیں اب دیکھتے ہیں کہانی کا انجام کیا ہوتا ہے۔

آخری پیرا پڑھ کر سنائیں اور درج ذیل سوالات پوچھیں:

چنٹو بڑا ہوشیار تھا۔ہوشیاری کا کیا مطلب ہوا؟

چنٹو نے لومڑی کو کتوں کو بلانے کے لیے کیوں کہا؟

لومڑی کیوں بھاگ گئی؟

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

طلبہ گروپوں میں یہ کہانی دوبارہ سنائیں۔گروپ کا ہر رُکن کہانی کا کچھ حصہ سنائے۔پھر اگلا اور آخری ممبر اس کو مکمل کرے۔

اختتام:(۳منٹ)

آج ہم نے جو کہانی سنی ہے اس میں سے کون سا کردار آپ کو اچھا لگا ہے اور کیوں؟

یہ سوال دو تین طلبہ سے پوچھیں۔

جانچ:(۴منٹ)

بچوں سے سوال کریں:

اس کہانی کا ہیرو کون تھا؟

لومڑی نے مرغے کو کیا خبر سنائی؟

آپ کو اس کہانی کا انجام کیسا لگا؟

اگر آپ کو اس کہانی کا انجام لکھنا ہو تو کیا لکھیں گے؟

گھر کا کام: (امنٹ)

اگر آپ چنٹو مرغے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟

اس سوال کا جواب سوچ کر آئیں۔ کل کلاس میں سنائیں۔

نثر کو پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دینا

ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟

دورانیہ:40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ نثر کو پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

زبان دانی کی تدریس میں نظم اور نثر، دونوں اہم ہیں۔ دونوں کے پڑھانے کے لیے دل چسپ اور موزوں تدریسی طریقوں اور حکمت عملیوں کو اپنا کر طلبہ کے لیے زبان دانی کی چاروں مہارتوں کے سیکھنے میں آسانی پیدا کی جا سکتی ہے۔ ایسی سرگرمیاں ضرور کروائیں جن سے زبان دانی کی چاروں مہارتوں کی مشق ہوتی رہے۔

تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ:

آج آپ اسکول کیسے آئے؟

سڑک پر پیدل چلتے ہوئے آپ کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

گاڑی یا موٹر سائیکل سڑک پر چلاتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں اور شاباش دیں

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ صفحہ ۴۳ پر درسی کتاب کھلوائیں۔

حنا اور امی جان کے پہلے چار مکالمے تلفظ اور آواز کے زیر و بم کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیں۔

سبق میں آنے والے نئے الفاظ کے تلفظ اور معنی کی وضاحت کا خاص خیال رکھیں۔

اس کے بعد بچوں سے پوچھیں:

امی جان نے حنا کو کس حال میں دیکھا؟

گم صم کے کیا معنی ہیں؟

حنا کیوں گم صم تھی؟

ٹریفک کے حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

ناخوش گوار کے کیا معنی ہیں؟

یہاں تک پہنچ کر بچوں سے دوبارہ پوچھیں کہ ہم نے کیا پڑھا؟ دُہرائی کروانے کے بعد اگلے چار مکالمات پڑھیں اور درج ذیل سوالات پوچھیں؟

ٹریفک کے اصول کیا ہوتے ہیں؟

ٹریفک کی بتیاں کیوں لگائی جاتی ہیں؟

سرخ، پیلی اور سبز بتی کس چیز کا اشارہ دیتے ہیں؟

اگر ٹریفک کی بتیوں کا خیال نہ کیا جائے تو کیا نقصان ہوتا ہے؟

زیبرا کراسنگ کسے کہتے ہیں؟

فٹ پاتھ کیا ہوتا ہے؟

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

تختۂ تحریر پر لکھیں۔

گم صم	ناخوش گوار	قوانین	پٹیاں	سمتوں	فٹ پاتھ

بچوں سے ارکان پڑھوا کر ان الفاظ کے تلفظ کی مشق کروائیں۔ بچوں سے ان کے معنی اخذ کروائیں۔

بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب سے لفظ "گم صم" تلاش کر کے دکھائیں۔ بچے کتاب پر اس لفظ پر انگلی رکھ کر دکھائیں۔

تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے باقی الفاظ کے لیے بھی یہی سرگرمی اختیار کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں کے گروپ بنائیں۔ انھیں کہیں کہ وہ گروپوں میں اس درسی سبق کو اس طرح پڑھیں کہ ہر بچے کو تین تین سطریں پڑھنے کا موقع ملے۔ پڑھائی کی مشق کے دوران بچوں کو جس لفظ کو پڑھنے یا سمجھنے میں مشکل پیش آئے، استاد صاحب / اُستانی صاحبہ سے پوچھیں۔

استاد صاحب / اُستانی صاحبہ نشان دہی کیے گئے مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھتے / لکھتی جائیں۔

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد تمام بچوں کے بتائے ہوئے سوالات کا جواب ساری جماعت کو فراہم کیا جائے۔

اختتام:(۳ منٹ)

"آج ہم نے کیا سیکھا؟" کے تحت مندرجۂ ذیل نکات اخذ کروائیں:

قانون کا احترام بہت ضروری ہے۔

ٹریفک کے قوانین ہماری بھلائی کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی سے حادثات ہوتے ہیں۔

جانچ:(۴منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۵ پر "ہم نے کیا سمجھا" کے تحت دی ہوئی مشق کتاب پر حل کر کے دکھائیں۔

سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے:

"حادثات کیوں ہوتے ہیں؟"

"ٹریفک کے اصول کیا ہوتے ہیں؟"

"بعض جلد باز لوگ سرخ بتی روشن ہونے کے باوجود گاڑی نہیں روکتے۔"

"میں آئندہ خود بھی ان اصولوں پر عمل کروں گی اور اپنی سہیلیوں کو بھی بتاوں گی"۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

سبق میں آنے والے نئے لفظ خوش خط لکھ کر لائیں۔

ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟

ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ تصاویر دیکھ کر ان سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب،، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر، فلیش کارڈ جن پر ٹریفک کے اشارے بنے ہوں۔

معلومات برائے اساتذہ:

اگر آپ بچوں کی قوت مشاہدہ بہتر بنانا چاہتے ہیں تو تصویروں کی مدد سے مختلف تصوارات کی پڑھائی کروانے سے اس مقصد کا حصول ممکن ہے۔ تصویر دکھا کر مختلف اخلاقی کہانیاں، تفہیمی اسباق، مضامین وغیرہ پڑھائے جا سکتے ہیں۔ تصویر میں موجود کردار، مرکزی خیال، خاکہ، مقام یا مسئلہ وغیرہ بچوں سے اخذ کروانے سے ان کی قوت متخیلہ اور تفہیمی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

"ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟" سبق کی دُہرائی کروانے کے لیے تختۂ تحریر پر "ہم کیوں بھول جاتے ہیں" لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ ہر بچہ اس سبق کی وہ ایک بات بتائے جو اس کو یاد ہو۔ جواب دینے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

کل جماعتی طریقِ تدریس کے مطابق بچوں کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۷۴ کھلوا کر پوچھیں:

اس تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟

اس حادثے کی وجہ آپ کے خیال میں کیا ہو سکتی ہے؟

بچوں سے اس حادثے کی وجوہات کے بارے میں بات چیت کریں۔ ٹریفک کے اشاروں اور اصولوں کے بارے میں ان کی معلومات میں مزید اضافہ کریں۔ مزید سوال کریں کہ:

اس طرح کے حادثوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

بچوں کے بتائے ہوئے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ جن پہلوؤں پر انھوں نے بات نہیں کی، ان پر مزید بات کریں۔

مشق نمبر ٦ کے تحت دی گئی تصاویر دکھا کر ان اشاروں کا مطلب بتائیں نیز بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے یہ اشارے کہیں دیکھے ہیں۔

سر گرمی نمبر ا:(١٠ منٹ)

ٹریفک کے اشاروں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے بچوں کو یوٹیوب پر ایک ویڈیو دکھائیں جس کا عنوان ہے ٹریفک قوانین کے بارے میں بچوں کے لیے ایک کہانی

https://www.youtube.com/watch?v=f98_diJzAwU

یہ ویڈیو دکھا کر بچوں سے مزید سوالات ان کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے پوچھے جا سکتے ہیں جیسے:

ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال کیوں منع ہے؟

ہیلمٹ کیوں پہنتے ہیں؟

ہسپتال کے پاس ہارن کیوں نہیں بجاتے؟

سر گرمی نمبر ٢:(١٠ منٹ)

جس طرح اُوپر ویڈیو دکھائی گئی، اسی طرز پر رول پلے کی سر گرمی کروائیں۔ ٹریفک کے دِیے گئے اشاروں کو گتے پر بنا کر ہاتھ میں پکڑیں اور دو دو جملے بچوں کو اپنے اپنے گروپ میں تیار کر کے ساری جماعت کے سامنے پیش کرنے کو کہیں۔ رول پلے کی تیاری کے لیے بچوں کی مدد کریں۔ ہر گروپ کو صرف ایک یا دو اشاروں کی ڈرائنگ اور رول پلے دیں۔

اختتام:(٣منٹ)

فلیش کارڈ جن پر ٹریفک کے اشارے بنائے ہوئے ہیں۔ بچوں کو دکھائیں۔ ایک ایک اشارے کے بارے میں پوچھیں کہ اس اشارے کا کیا مطلب ہے۔

جانچ:(٤منٹ)

مشق نمبر ٧ کے سوالات کے جوابات بچوں سے باری باری سنیں۔ حسب موقع اصلاح اور راہ نمائی کریں۔

گھر کا کام:(١منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر ٤٦ پر دِیے ہوئے کالم الف کو ب سے ملائیں۔ یہ سوال گھر سے کتاب پر حل کر کے لائیں۔

فعل حال کی پہچان۔ فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کرنا

ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟

دورانیہ:40منٹ

ماحصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- فعل حال کی پہچان کر سکیں۔
- فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، چارٹ پیپر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- بچوں کو فعل، فاعل، مفعول کا تصور پہلے پڑھائیں۔
- اس کے بعد زمانوں کے حوالے سے تصور دیں۔
- جب کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں ظاہر ہو تو اسے فعل حال کہتے ہیں۔
- اسی طرح وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا گزشتہ زمانے میں پایا جائے، وہ فعل ماضی کہلاتا ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں:

- آپ روزانہ کیا کام کرتے ہیں؟
- آپ کون سے کارٹون دیکھتے ہیں؟
- کل آپ نے کیا کیا کام کیے؟
- عید کے دن آپ نے کیا کام کیا تھا؟
- کوئی بتا سکتا ہے کہ کام کے لیے اور کون سا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

اگر طالب علم آخری سوال کا جواب نہ دے سکیں تو اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ خود بتا دیں کہ کام کو "فعل" بھی کہتے ہیں۔

طالب علموں کو بتائیں کہ کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ اسی طرح اُنھیں سادہ لفظوں میں مفعول کا تصور دیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

تختۂ تحریر پر یہ جملے لکھیں:

حسان سیب کھاتا ہے۔
امی جان کھانا پکاتی ہیں۔

ان جملوں کے حوالے سے فعل، فاعل اور مفعول اخذ کروائیں۔

اس کے بعد طلبہ سے سوال کریں کہ ان جملوں میں جس کام کا ذکر کیا گیا ہے، کیا وہ پرانے زمانے میں ہوا تھا یا آج کے زمانے میں ہوتا ہے۔

بچوں کو بتائیں کہ اوپر کے جملوں میں کام تواتر اور تسلسل سے ہو رہا ہے۔ ایسا کام موجودہ زمانے میں ہوتا ہے۔ موجودہ زمانے کو فعل حال کہتے ہیں۔

اب تختۂ تحریر پر فعل حال کے جملوں کے سامنے لکھیں:

حسان سیب کھاتا ہے۔	حسان نے سیب کھایا۔
امی جان کھانا پکاتی ہیں۔	امی جان نے کھانا پکایا۔

بچوں سے ان جملوں کے بارے میں پوچھیں کہ ان میں فعل کیا ہے؟ کس زمانے میں کام ہو رہا ہے۔ اس طرح بچوں کو ساتھ ملا کر فعل ماضی اخذ کروائیں۔

اب فعل ماضی اور فعل حال کا فرق سمجھائیں۔ مزید مثالیں بچوں سے اخذ کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

- طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔
- درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۹ پر فعل ماضی اور فعل حال کی مشق جوڑیوں میں بیٹھ کر کتابوں پر لکھیں۔
- سرگرمی مکمل ہونے پر دو چار جوڑیوں سے اُن کا لکھا ہوا کام پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کا ایک لیڈر مقرر کریں۔
- ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ دیں۔
- ہر گروپ چارٹ پر فعل حال اور فعل ماضی کے پانچ پانچ جملے لکھے گا۔
- گروپ لیڈر اپنے گروپ کی نمائندگی کرتے ہوئے جملے بلند آواز میں پڑھ کر سنائے گا۔

- اصلاح اور حوصلہ افزائی ساتھ ساتھ جاری رکھیں۔

اختتام:(۳منٹ)

درسی سبق "ہم کیوں بھول جاتے ہیں" کے پہلے پیراگراف میں فعل ماضی اور فعل حال کے جملے الگ الگ کروائیں۔

جانچ:(۴منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ تختۂ تحریر پر فعل ماضی کا جملہ لکھیں گے / گی۔ کسی طالب علم سے اس جملے کو فعل حال میں تبدیل کرنے کو کہا جائے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

کسی بھی کہانی کو فعل حال میں تبدیل کر کے اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں جیسا کہ پیاسا کوا / چالاک لومڑی وغیرہ۔

درخواست لکھنا

دورانیہ: 40منٹ

ہم کیوں بھول جاتے ہیں؟

ماحصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس کے نام رخصت کی درخواست لکھ سکیں۔

مواد:

بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- درخواست نویسی کا تعلق ہماری عملی زندگی سے ہے۔
- ہمیں روزمرہ زندگی میں کئی طرح کی درخواستیں لکھنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
- ایک طالب علم کو اسکول کی زندگی سے متعلقہ درخواستیں لکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ بیماری یا کسی ضروری کام کی وجہ سے رخصت لینے کے لیے درخواست لکھنی پڑ سکتی ہے۔ غربت کی وجہ سے فیس ادا نہ کر سکنے اور فیس معاف کروانے کی درخواست دی جا سکتی ہے۔
- ضروری ہے کہ ہم اپنے طالب علموں کو درخواست لکھنے کی مہارت بہم پہنچائیں تا کہ وہ کسی بھی عنوان پر ایک عمدہ درخواست لکھنے کے قابل ہو جائیں۔

تعارف: (۵منٹ)

طالب علموں سے مختلف سوالات کیے جائیں گے۔ چند سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- آپ جب بیمار ہو جاتے ہیں اور اسکول سے چھٹی لینی ہوتی ہے تو کیا کرتے ہیں؟
- درخواست کس کے نام لکھتے ہیں؟
- درخواست میں کیا لکھتے ہیں؟

دُرست جوابات دینے پر طالب علموں کی مناسب حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

- پیارے بچو!۔ کبھی تو ہم اپنی کسی ذاتی ضرورت یا مسئلے کے حل کے لیے درخواست لکھتے ہیں تو کبھی ہمیں کسی اجتماعی مسئلے کے حل کی طرف اعلیٰ حکام کو توجہ دلانے کے لیے درخواست لکھنی پڑتی ہے۔ ہمیں درخواست لکھنے کا صحیح طریقہ آنا چاہیے۔ آج ہم دیکھیں گے کہ درخواست کے کتنے حصے ہوتے ہیں۔

درخواست کے شروع میں ہم **بخدمت جناب** لکھتے ہیں۔ اس کے بعد جس افسر کے نام درخواست لکھ رہے ہوں، اُن کا **عہدہ اور پتہ** لکھتے ہیں۔ بخدمت جناب پرنسپل / بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس۔

- پرنسپل کے نام درخواست لکھنی ہو تو اسکول کا نام بھی لکھیں گے۔ آپ میں سے کوئی طالب علم تختۂ تحریر پر درخواست کی پہلی سطر لکھے۔ (طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں)
- درخواست کی اگلی سطر میں ہم عنوان لکھیں گے۔ عنوان کو دیکھ کر معلوم ہو جاتا ہے کہ درخواست کس مقصد کے لیے لکھی گئی ہے۔ عنوان مکمل جملے کی صورت میں نہیں لکھا جاتا۔ مثال کے طور پر آپ کے چچازاد بھائی کی شادی ہے۔ آپ کو اس میں شرکت کرنی ہے۔ آپ اپنے اسکول کی ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام چھٹی کے لیے درخواست لکھیں گے۔ ذرا سوچ کے بتائیں، اس کا عنوان کیا لکھیں گے۔
- طالب علموں کے جوابات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ ان میں سے بہتر عنوان منتخب کر لیں۔ اگر طالب علم درست عنوان نہ بتا سکیں تو اُن کی خود راہ نُمائی کیجیے۔ عنوان لکھنے کے بعد اُس کے نیچے خط بھی کھینچ دیجیے۔
- اس کے بعد طالب علموں کو بتائیں کہ درخواست کی تیسری سطر میں "**جنابِ عالی!**" لکھا جاتا ہے۔ درخواست کسی مرد افسر کے نام لکھی جائے یا خاتون کے؛ ہم "جنابِ عالی!" ہی لکھیں گے۔ طالب علموں کو بتائیں کہ "جنابِ عالی" کے بعد ندائیہ کی علامت "!" ضرور آئے گی۔
- کوئی طالبِ علم تختۂ تحریر پر "جنابِ عالی!" لکھ کر بتائے۔ (طالب علموں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔)
- درخواست کا اگلا حصہ درخواست کے متن یا نفسِ مضمون پر مشتمل ہو گا۔ اس حصے میں درخواست لکھنے والا اپنی ضرورت، مسئلے یا شکایت کا اظہار کرتا ہے۔ ضرورت، مسئلہ یا شکایت بیان کرنے کے بعد افسر سے اس کے حل کی گزارش کی جاتی ہے۔
- درخواست کے آخر میں "عین نوازش ہو گی" لکھ کر اس سے نیچے درخواست لکھنے والے کا نام، جماعت اور رول نمبر لکھا جاتا ہے۔ یہاں درخواست لکھنے والا اپنے دستخط بھی کرتا ہے۔ سطر کے دائیں طرف تاریخ بھی درج کی جاتی ہے۔

سرگرمی ۱:

اُستادِ محترم درخواست کا ڈھانچا / خاکہ تختۂ تحریر پر لکھ دیں گے۔ یہ ڈھانچا درسی کتاب کے صفحہ ۵۰ پر دیا گیا ہے۔ اس سے راہ نمائی لی جا سکتی ہے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طالب علموں کو مناسب سائز کے گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ ملے جلے طالب علموں پر مشتمل ہو گا۔ ہر گروپ کو بیماری کی وجہ سے رخصت لینے کی درخواست لکھنے کو کہا جائے گا۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ کو اہم نکات ایک بار پھر بتادِیے جائیں گے:

1. "بخدمت جناب" کے بعد "صاحب" لکھنے کی ضرورت نہیں۔
2. درخواست کا عنوان لکھ کر اُس کے نیچے خط کھینچ دیں۔
3. جنابِ عالی کے بعد ندائیہ کی علامت "!" ضرور دیں۔
4. درخواست لکھنے کی تاریخ ضرور لکھیں۔ جیسے ۴/اپریل 2022ء، 15 ستمبر 2022ء، 22 دسمبر 2022ء۔

جانچ:(۴منٹ)

اُستاد بچوں کی گروپوں میں لکھی گئی درخواستوں کو جانچیں گے۔ جہاں ضروری ہو گا، وہاں مناسب اصلاح کی جائے گی۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

گھر کے کام کے لیے طالب علموں کو بیماری کی وجہ سے چھٹی کی درخواست لکھنے کو دی جاسکتی ہے۔

روزمرہ زندگی میں بجلی اور پانی کے درست استعمال سے آگاہی

شام (نظم)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ روزمرہ زندگی میں بجلی اور پانی کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب،، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

وسائل کا سوچ سمجھ کر استعمال کرنا ازحد ضروری ہے۔ پانی اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ ہمیں اس نعمت کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے اور پانی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ کئی علاقے ایسے ہیں جہاں لوگ پانی کی بوند بوند کو ترستے ہیں۔ اسی طرح بجلی کا غیر ضروری استعمال کرنا بھی مناسب نہیں۔ بعض اوقات کمرے میں کوئی بھی نہیں ہوتا اور پنکھا چل رہا ہوتا ہے۔ اس طرح کی غلط عادات کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ طلبہ کو وسائل کی بچت کے بارے میں وقتاً فوقتاً سمجھاتے رہنا اساتذۂ کرام کی ذمہ داری ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں سے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کے بارے میں سوال کریں۔

ان سے پوچھیں:

اگر ہمیں سارا دن کھانے پینے کو کچھ نہ ملے تو کیا ہوگا؟

بچوں سے کھانے پینے والی چیزوں کی اہمیت اخذ کرواتے ہوئے اگلا سوال کریں:

بجلی اور گیس کیوں ضروری ہیں؟

بچوں کے جوابات پر ان کو شاباش دیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کا صفحہ 86 کھولیں۔

سوال نمبر10 "پڑھیں" کے تحت دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔

بعد ازاں بچوں سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

کسی کو ملیں تو سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

ہمیں دانت صاف کرتے ہوئے اور نہاتے ہوئے پانی کا استعمال کیسے کرنا چاہیے؟

پینے کے لیے کیسے پانی کا استعمال کرنا چاہیے؟

کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

اگر بجلی اور پانی کی بچت نہیں کی جائے گی تو کیا ہو گا؟

دوسروں کی پسند کا خیال کیوں رکھنا چاہیے؟

سرگرمی نمبر۱:(۱۰ منٹ)

بچے جوڑیوں میں یہ پیراگراف ایک دوسرے کو باری باری سنائیں۔استاد صاحب / استانی صاحبہ نگرانی کریں کہ بچے پڑھائی کی مشق بخوبی مکمل کر رہے ہیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰ منٹ)

"ہمیں چاہیے" کے عنوان کے تحت درج ذیل خالی جگہ گروپ میں پیراگراف پڑھتے ہوئے پُر کریں۔

۱۔جب کسی سے ملیں------

2۔گھر میں ہوں----------

۳۔جب دانت صاف کریں---

۴۔کمرے سے باہر آئیں---------

۵۔پانی پییں----------

۶۔جب صبح اٹھیں-------------

۷۔جماعت کے کمرے میں ہوں-----

۸۔پڑھیں اور کھیلیں--------

۹۔چیز استعمال کرنے کے بعد-------

۱۰۔دوستوں سے کھیلتے ہوئے-------

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد ہر گروپ کو ساری جماعت کے سامنے پیش کش کا موقع دیں۔

اختتام:(۳منٹ)

بچوں کے پیش کیے ہوئے نکات کو ان کے ساتھ دُہرائیں تاکہ ان کی پڑھائی کی مشق اور تصور پختہ ہو۔

جانچ:(۴منٹ)

بچوں کے لکھے ہوئے کام کا جائزہ لیں۔اصلاح اور راہ نمائی تختۂ تحریر پر کریں۔دو چار بچوں سے پوچھیں کہ:

ہمیں پانی کا استعمال کیسے کرنا ہے؟

بجلی کی بچت کیسے کرنی ہے؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

اپنے گھر کے سب افراد کو جمع کر کے پانی اور بجلی کے درست استعمال کے بارے میں بتائیں۔

ہم آواز الفاظ

شام (نظم)

دورانیہ:40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

مواد:

بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، درسی کتاب وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- ہم آواز / ہم قافیہ الفاظ وہ ہوتے ہیں جو ایک جیسی آواز رکھتے ہیں۔ ان الفاظ کی باقی شکل تو ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے لیکن آخری حروف ایک جیسے ہوتے ہیں۔ مثلاً قناعت، سے شجاعت، عبادت، سلامت، ذہانت، ثابت، محبت، مروت، طاقت، سعادت وغیرہ اسی طرح برباد کے ہم قافیہ الفاظ ہوں گے فریاد، آزاد، شمشاد۔
- قافیہ اور ردیف کا استعمال شاعری میں لے اور آہنگ کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس لیے ابتدائی جماعتوں میں ہم آواز الفاظ کے تصور سے آگے چل کر بچے شعر و نثر کو بہتر انداز میں سمجھ پائیں گے۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

آپ کو نظمیں اچھی لگتی ہیں یا سادہ نثر میں لکھی ہوئی تحریر؟

آپ نے جو نظمیں پچھلی جماعتوں میں پڑھی ہیں۔ ان میں سے کون سی نظم آپ کو پسند ہے؟

بچوں سے ان کی پسندیدہ نظمیں سنیں۔

اشاروں کے ذریعے بھی نظم سنانے کو کہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

پیارے بچو! آج میں آپ کو اپنی ایک پسندیدہ نظم سناؤں گا / گی۔ استاد اپنی پسند کی کوئی نظم بچوں کو سنائے۔ مثلاً

	کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے	
	نہیں ہو رہا ہے مگر ہو رہا ہے	
		چلی تو مسافر اُچھلنے لگے ہیں
		جو بیٹھے ہوئے تھے وہ چلنے لگے ہیں
		قدم جا کے ٹخنوں سے ٹلنے لگے ہیں
		جو کھایا پیا تھا اُگلنے لگے ہیں
	تماشا سرِ رہ گزر ہو رہا ہے	
	کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے	
		کوئی نصف بیٹھا ہے، آدھا کھڑا ہے
		جہاں بھی کھڑا ہے وہیں پر گڑا ہے
		کسی کی گھڑی پر کسی کا گھڑا ہے
		کہاں ہاتھ تھا اور کہاں جا پڑا ہے
	جو دیوار تھی اس میں در ہو رہا ہے	
	کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے	
		جو کالر تھا گردن میں 'لر' رہ گیا ہے
		ٹماٹر کے تھیلے میں 'ٹر' رہ گیا ہے
		خدا جانے مرغا کدھر رہ گیا ہے
		بغل میں تو بس ایک پر رہ گیا ہے
	کوئی کام ہم سے اگر ہو رہا ہے	
	کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے	

(سید ضمیر جعفری مرحوم)

نظم سناتے ہوئے ہر بند پہ بچوں سے ہم آواز الفاظ کی دہرائی کرواتے جائیں۔ جیسے "خدا جانے مرغا کدھر رہ گیا ہے۔ بغل میں تو بس ایک پر رہ گیا ہے"

یہ شعر پڑھ کر بچوں سے پوچھیں مرغا۔۔۔۔؟رہ گیاہے۔پھر "بغل میں "بول کر خاموش ہو جائیں اور بچے جواب دیں "پر رہ گیاہے"۔
اسی طرح نظم کے دیگر مصرعوں میں میں سے ہم آواز الفاظ اخذ کرواتے ہوئے انھیں بتائیں۔کہ یہ الفاظ جو ایک جیسی آواز دیتے ہیں۔ہم آواز الفاظ یا قافیے کہلاتے ہیں۔

درسی کتاب میں نظم شام صفحہ نمبر ۵۲ پر کھلوائیں۔

بچوں سے کہیں کہ اس نظم میں ہم آواز الفاظ کون کون سے ہیں بتائیں۔

بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں

سرگرمی 1(15منٹ)

اُستادِ محترم درسی کتاب کے صفحہ ۵۵ پر موجود مشق "لفظوں کا کھیل "بچوں سے کھلوائیں۔اور انھیں گروپوں میں یہ معما حل کرنے کو کہیں۔
جو گروپ سب سے پہلے معما حل کرلے اس کے لیے تالیاں بجوائیں۔سب گروپوں کو اپنے بنائے ہوئے ہم آواز الفاظ اپنی پیش کش باقی کلاس کو سنانے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۵منٹ)

طلبا کو جوڑیوں میں بٹھایا جائے اور نظم شام کے قافیوں سے دو دو الفاظ مزید بنانے کو کہیں۔

اختتام:(۳منٹ)

دو تین جوڑیوں سے ان کے بنائے ہوئے ہم آواز الفاظ سنیں۔

جانچ:(۴منٹ)

اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ بچوں کے جوڑیوں میں بنائے ہوئے ہم آواز الفاظ کا جائزہ لیں گے / گی۔غلطیاں تختۂ تحریر پر نوٹ کی جائیں گی۔ان غلطیوں کی اصلاح تختۂ تحریر کی مدد سے کی جائے گی۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

"پاکستان"،"رحمت،"اور"تھیلا"کا ایک ایک ہم آواز لفظ لکھ کر لائیں۔۔

مترادف الفاظ

شام (نظم)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر / بول کر لکھ سکیں۔

مواد:

بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، درسی کتاب۔ مترادف الفاظ کے فلیش کارڈز۔ مترادف الفاظ کی پرچیاں وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- مترادف، ہم معنی الفاظ کو کہتے ہیں۔
- مترادف، متضاد اور واحد جمع وغیرہ جیسے الفاظ کی پہچان کے بعد بچوں کے لیے زبان دانی کا عمل آسان ہو جاتا ہے۔
- ہر سطح کے بچوں کو نئے الفاظ کے مترادف، متضاد اور الفاظ کے جمع وغیرہ سکھائے جاتے ہیں۔

تعارف: (۵منٹ)

فلیش کارڈز پر دو دو مترادف لفظ لکھیں۔

صبح، سویرے	جہاں، دنیا	غم، دکھ	تن درست، صحت مند	لاغر، کمزور

ایک ایک مترادف لفظ کا

فلیش کارڈ بچوں کو دکھائیں۔ اوبچوں سے پوچھیں کہ ان الفاظ میں کیا فرق ہے

ایک ایک کر کے سارے مترادف الفاظ کے کارڈ دکھانے کے بعد، جب وہ یہ اخذ کر لیں کہ یہ سب ہم معنی اور مترادف الفاظ ہیں۔ تب بتائیں کہ آج ہم

متراف یا ہم معنی الفاظ سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

- کم از کم دس مترادف الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- بچوں سے ان کے معانی دریافت کریں۔
- اگر وہ بتادیں تو ٹھیک ورنہ خود اُن کے مترادف تختۂ تحریر پر لکھیں۔

- باری باری تمام الفاظ کے مترادفات بورڈ پر اخذ کرواتے ہوئے لکھتے جائیں۔
- سرگرمی مکمل ہونے پر الفاظ کی لائن مٹا کر اس کے مترادف کی فہرست رہنے دیں۔
- بچوں سے باری باری ان کے مترادف پوچھیں۔

سرگرمی ۱:

- درسی کتاب کے صفحہ ۵۵ پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیا ہوا سوال قواعد سیکھیں: تختۂ تحریر پر بنا دیں۔
- بچوں کے تین گروہ بنائیں۔ ان میں دیے ہوئے الفاظ کی پرچیاں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کے حصے میں دو الفاظ کی پرچیاں آئیں گی۔ انھیں چارٹ میں سے ہم معنی الفاظ تلاش کرنے اور تختۂ تحریر پر متعلقہ الفاظ کے سامنے لکھنے کے لیے کہیں۔ درست الفاظ تلاش کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

صفحہ نمبر ۵۳ پر نئے الفاظ کے معانی کی مشق بچے پہلے کر چکے ہیں۔ ہم معنی الفاظ کی مزید مشق کے لیے ان ہی الفاظ / معانی کو بورڈ پر اس طرح لکھیں کہ ایک طرف کے الفاظ کے معنی دوسری طرف سامنے نہ لکھے ہوں، بل کہ ملے جلے اوپر نیچے لکھیں۔ بچوں کو جوڑیوں میں ہم معنی / مترادف تلاش کر کے اپنے پاس نوٹ کرنے کو کہیں۔ سرگرمی مکمل ہونے پر ایک ایک جوڑی سے ایک ایک لفظ کا مترادف سنیں۔

اختتام: (۳ منٹ)

تختۂ تحریر پر لکھیں:

صبح / شام	صبح / سویرے

ان دونوں میں فرق پوچھیں۔ متضاد اور مترادف کا فرق بچوں سے اخذ کروائیں۔ مترادف الفاظ کی کچھ اور مثالیں پوچھیں۔

جانچ: (۴ منٹ)

بچوں سے تختۂ تحریر پر یہ کثیر الانتخابی سوال حل کروائیں۔

مترادف الفاظ ہوتے ہیں۔ — ہم معنی، ہم آواز، متضاد

شب کا مترادف ہے۔ — صبح، رات، شام

انجم کا مترادف ہے۔ — آسمان، ستارہ، رات

گلستان کا مترادف ہے۔ — گلاب، گلابی، باغ

شہرت کا مترادف ہے۔ — شہری، مشہوری، شکاری

گھر کا کام: (۱ منٹ)

پانچ نئے الفاظ کے مترادف یاد کر کے آئیں کل جماعت میں سنائیں۔

فعل مستقبل کی پہچان اور استعمال

اللہ تعالیٰ کا انعام

دورانیہ:40منٹ

ماحصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ فعل مستقبل کی پہچان کر سکیں۔ فعل حال کے جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کر سکیں۔

مواد:

وغیرہ نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، چارٹ پیپر

معلومات برائے اساتذہ:

- بچوں کو فعل، فاعل، مفعول کا تصور پہلے پڑھائیں۔ اس کے بعد زمانوں کے حوالے سے تصور دیں۔ جب کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں ظاہر ہو تو اسے فعل حال کہتے ہیں۔ اسی طرح وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا آنے والے زمانے میں پایا جائے "فعل مستقبل کہلاتا ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ وہ ان کاموں کے بارے میں بتائیں جو روزانہ کرتے ہیں۔

- اب پوچھیں کہ ابھی جو گرمیوں کی چھٹیاں آئیں گی۔ اُن میں انھوں نے جو کام کرنے ہیں، اُن کے بارے میں بتائیں۔
- موجودہ زمانے میں جو کام ہم کرتے ہیں، وہ کیا کہلاتا ہے؟ فعل حال اخذ کروائیں۔
- فعل حال کی مثالیں پوچھیں اور اعلان کریں کہ آج ہم فعل مستقبل کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ) تختۂ تحریر پر لکھیں۔

سلمان روز سکول جاتا ہے۔	امی جان کھانا پکاتی ہیں۔

ان جملوں کے حوالے سے فعل، فاعل اور مفعول اخذ کروائیں۔

اس کے بعد ان سے پوچھیں کہ جو کام ہو رہا ہے وہ ابھی چل رہا ہے یا پہلے کسی زمانے میں ہوا تھا۔

اب فعل حال کی تعریف بول کر بتائیں۔ اور تختۂ تحریر پر لکھیں۔ بچوں سے بلوائیں۔

جب کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں ظاہر ہو تو اسے فعل حال کہتے ہیں۔

اب بورڈ پر فعل حال کے جملوں کے سامنے لکھیں

سلمان روز سکول جائے گا۔	امی جان کھانا پکائیں گی۔

بچوں سے ان جملوں کے بارے میں پوچھیں کہ ان میں فعل کیا ہے؟ کام کس زمانے میں ہو رہا ہے۔ فعل مستقبل اخذ کروائیں۔

اب فعل حال اور فعل مستقبل کا فرق سمجھائیں۔ مزید مثالیں بچوں سے اخذ کروائیں۔

درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۴ پر فعل حال اور فعل مستقبل کی مشق زبانی حل کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

اب بچوں سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۴ پر فعل حال اور فعل مستقبل کی مشق جوڑیوں میں بیٹھ کر کتابوں پر لکھیں۔ سرگرمی مکمل ہونے پر دو چار جوڑیوں سے ان کا لکھا ہوا پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں کو گروپ میں کام دیں کہ وہ فعل حال اور فعل مستقبل کے پانچ پانچ جملے ایک چارٹ پر لکھیں۔

ہر گروپ سے ایک ایک بچہ اپنے گروپ کے فعل حال کے پانچ جملے اور اس ہی طرح فعل مستقبل کے پانچ جملے ساری جماعت کے سامنے پیش کرے۔

اصلاح اور حوصلہ افزائی ساتھ ساتھ جاری رکھیں۔

اختتام:(۳ منٹ)

درسی سبق "اللہ تعالیٰ کا انعام" پہلا پیرا نکال کر اس میں سے فعل حال اور فعل مستقبل کے جملے الگ کروائیں۔

جانچ:(۴ منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ بچوں سے کہیں گے / گی کہ میں فعل حال کے جملے تختۂ تحریر پر لکھوں گا / گی، آپ میں سے جس کو اس کا فعل مستقبل آتا ہو گا وہ تختۂ تحریر پر جا کر لکھے۔ پہلا جملہ خود حل کر کے بہ طور مثال سمجھا دیں۔

لڑکا پانی پیتا ہے۔	لڑکا پانی پیے گا۔
طالب علم وردی پہنتا ہے۔	
امی بازار جاتی ہیں۔	
میں اپنے گھر کی صفائی کرتا ہوں۔	

مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔	

لکھنے والے بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

گھر کا کام: (امنٹ)

درسی سبق "اللہ تعالیٰ کا انعام" میں سے فعل حال اور فعل مستقبل کے تین تین جملے تلاش کر کے کاپیوں میں لکھیں۔

استفہامیہ اور اقراری جُملے

دورانیہ:40منٹ

جس کا خواب تھا دل کش

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ استفہامیہ اور اقراری جملوں کی شناخت کر سکیں۔

مواد:

وغیرہ نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، چارٹ پیپر

معلومات برائے اساتذہ:

وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے "استفہامیہ جملے" کہلاتے ہیں۔ ان جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) بھی لگاتے ہیں۔ مثلاً:

کیا علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے؟

وہ جملے جن میں کسی بات کا اقرار کیا جاتا ہے "اقراری جملے کہلاتے ہیں۔ جیسے

جی ہاں! علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے سوال کریں:

کیا آپ صبح سویرے اٹھتے ہیں؟

کیا آپ سب نے ناشتا کیا ہے؟

دونوں سوالوں کا جواب لینے کے بعد آپ بچوں سے کہیں کہ جس طرح میں نے آپ سے سوال کیا۔ اسی طرح آپ بھی مجھ سے کوئی سوال کریں۔

بچوں کے سوالوں کے جواب خوش گوار انداز میں دیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ ابھی جو باتیں میں نے آپ سے پوچھیں یا آپ نے مجھ سے پوچھیں۔ وہ سب سوال تھے۔ ایسی بات یا جملے جن میں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے "استفہامیہ جملے" کہلاتے ہیں۔ ان جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) بھی لگاتے ہیں۔

تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں:

استفہامیہ جملے

لکھیں۔استفہامیہ جملوں میں "کیا، کیوں، کب، کیسے اور کہاں "کا لفظ آتا ہے۔ جیسے:

کیا علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے؟

یہ جملہ تختۂ تحریر پر لکھیں۔

اور اس کے بعد دوبارہ بچوں کو بتائیں کہ جب کسی سے کوئی سوال کیا جاتا ہے تو وہ اس کا جواب دیتا ہے۔ بعض اوقات یہ جواب ہاں میں ہوتا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا اقرار کیا جاتا ہے "اقراری جملے" کہلاتے ہیں۔ اقراری جملوں میں "جی" یا "جی ہاں" کے الفاظ آتے ہیں۔

تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں:

اقراری جملے

جی ہاں علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

یہ جملہ تختۂ تحریر پر لکھیں۔

بچوں سے دوبارہ پوچھیں کہ استفہامیہ جملے کیسے ہوتے ہیں۔ اور اقراری جملے کیسے ہوتے ہیں۔ دونوں میں کیا فرق ہوتا ہے۔

سرگرمی ۱:

طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ ۷۴ پر سوال نمبر ۷ کھولیں۔

دیے گئے استفہامی اور اقراری جملے ایک بار بلند آواز میں ان کے سامنے پڑھیں۔

اب طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔

ہر گروپ کو تین تین جملے دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ شناخت کریں کہ ان میں سے کون سا جملہ استفہامیہ اور کون سا اقراری ہے۔

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد ہر گروپ میں سے تین لوگ تختۂ تحریر پر شناخت کیے ہوئے جملے "استفہامیہ" یا "اقراری" جملوں کے عنوان کے نیچے لکھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں کو انفرادی طور پر مشق میں دیے ہوئے "استفہامیہ اور "اقراری" جملوں کو سادہ جملوں میں لکھنے کو کہیں۔ ایک مثال تختۂ تحریر پر لکھ کر اپنی بات واضح کریں:

کیا ماحول کی صفائی ہمارا فرض ہے؟
ماحول کی صفائی ہمارا فرض ہے۔

سرگرمی مکمل ہونے پر چند بچوں سے ان کے لکھے ہوئے سادہ جملے پڑھوائیں۔ اصلاح اور راہ نمائی تختۂ تحریر پر کیجیے۔

اختتام:(۳ منٹ)

بچوں کو بتائیں:

استفہامیہ کو سوالیہ بھی کہتے ہیں۔

استفہامیہ یا سوالیہ جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لکھا جائے گا۔

اقراری جملوں میں جی یا جی ہاں کے بعد ختمے کی علامت (۔) لگاتے ہیں۔

استفہامیہ کو سادہ جملے میں لکھنا ہو تو سوالیہ نشان (؟) ختم کر دیتے ہیں۔

جانچ:(۴منٹ)

بچوں سے تختۂ تحریر پر استفہامیہ اور اقراری جملے بنوائیں۔

گھر کا کام:(امنٹ}

بچے تین استفہامیہ جملے اور تین اقراری جملے اپنی اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں گے۔

کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کرنا

جس کا خواب تھا دل کش

دورانیہ:40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار بول کر یا لکھ کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ پیپر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

رُوداد فارسی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے لغوی معنی ہیں حقیقتِ حال، حالت، ماجرا، سرگزشت۔ اصطلاحی طور پر کسی سفر، واقعے، حادثے، عدالتی کارروائی، جلسے کی کارروائی وغیرہ کو تحریری صورت میں بیان کرنا روداد نویسی کہلاتا ہے۔

رُوداد ایک غیر جانب دار تحریر کو کہتے ہیں۔ اس میں لکھنے والا حالات و واقعات کو معروضی انداز میں قلم بند کرتا ہے۔ ایک عمدہ رُوداد نویس اپنے قارِئین کو اپنے مشاہدات و تجربات میں شریک کر لیتا ہے۔ اخبارات میں مختلف تقاریب کی رپورٹنگ رُوداد نویسی کے زمرے میں آتی ہے۔

ہم سب روزمرہ زندگی میں مختلف قسم کی سماجی و تفریحی تقاریب میں شامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم کسی عزیز یا دوست کی شادی کی تقریب میں شرکت کرتے ہیں یا اپنے اہل خانہ کے ساتھ کسی تفریحی مقام کی سیر پر جاتے ہیں۔ واپسی پر ہم اپنے ملنے والوں کو اپنے مشاہدات و تجربات میں زبانی طور پر شریک کرتے ہیں۔ اگر انھی باتوں کو تحریری صورت میں پیش کیا جائے، تو یہ عمل رُوداد نویسی کہلائے گا۔

طلبہ کو عمدہ روداد نویسی لکھنے کے لیے وقت، دن، تاریخ اور جگہ کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ تقریب میں کون کون شامل تھا اہم واقعات کیا تھے۔ یہ سب بیان کرنے سے روداد بنتی ہے۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے اُن کے دن بھر کے کاموں کی ترتیب وار فہرست بنوائیں یا سنیں۔ مثلاً:

آپ صبح کتنے بجے اٹھتے ہیں؟

وضو اور نماز کے بعد آپ کیا کرتے ہیں؟

ناشتا کرنے کے بعد سکول کتنے بجے روانہ ہوتے ہیں؟ وغیرہ

طالب علموں کو بتائیں کہ اگر وہ صبح سے لے کر رات سونے تک اپنے دن بھر کی مصروفیات کو لکھ لیں تو یہ دِن بھر کی رُوداد ہو گی۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طالب علموں سے زبانی سوال کریں کہ

- اُن کے گاؤں میں کوئی میلا ہوتا ہے؟ جن بچوں نے میلا دیکھا ہے، وہ اس میلے کے متعلق بتائیں۔
- کوئی طالب علم تعلیمی یا تفریحی سیر پر گیا ہو تو وہ اپنی سیر کا حال بیان کرے۔
- کسی طالب علم نے کسی بزرگ کے عرس میں شرکت کی ہو تو وہ بتائے اُس نے کیا کیا دیکھا۔
- سکول میں کون کون سے تہوار منائے جاتے ہیں؟
- سالانہ نتیجے کے دن سکول میں جو پروگرام ہوا۔ جس طالب علم کو یاد ہے، وہ بیان کریں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

یہ گروہی سرگرمی ہو گی۔ طلبہ کو مناسب سائز کے گروپوں میں تقسیم کریں اور اُن کو یہ کام تفویض کریں۔ بچے مل کر ایک چارٹ پر پانچ پانچ جملے لکھیں۔

گروپ نمبر ۱: اسکول میں یومِ آزادی کے سلسلے میں ہونے والی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال بیان کریں۔

گروپ نمبر ۲: آپ کی یا کسی دوست کی سال گرہ منائی گئی ہے۔ اس تقریب کا احوال بیان کریں۔

گروپ نمبر ۳: امتحانی نتیجے کے اعلان کے موقع پر ہونے والی تقریب کی رُوداد بیان کریں۔

گروپ نمبر ۴: کسی باغ کی سیر کا حال بیان کریں۔

جب طلبہ اس کام مصروف ہوں تو استاد صاحب / اُستانی صاحبہ ایک سہولت کار کے طور پر مسلسل راہ نمائی فرماتے / فرماتی رہیں۔ طلبہ کی مناسب حوصلہ افزائی ضرور کریں

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

انفرادی کام

ہر طالب علم چار پانچ جملوں میں یہ بتائے گا کہ اُس نے عید کا دِن کیسے گزارا؟

اختتام: (۳ منٹ)

روداد نویسی کے اہم نکات دُہرائیں۔ مثلاً

طلبہ کو عمدہ روداد نویسی لکھنے کے لیے وقت، دن، تاریخ اور جگہ کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

تقریب میں کون کون شامل تھا۔ اہم واقعات کیا تھے۔ یہ سب بیان کرنے سے روداد بنتی ہے۔

جانچ: (۴ منٹ)

استادِ محترم / اُستانی صاحبہ طلبہ کی لکھی گئی رودادوں کی جانچ کریں گے۔ضروری اصلاح کی جائے گی۔موزوں حوصلہ افزائی بھی کی جائے گی۔

گھر کا کام:(امنٹ)

رُوداد نویسی کی مزید مشق بہم پہنچانے کے لیے طالب علموں کو گھر سے کسی تقریب کے بارے میں پانچ جملے لکھ کر لانے کو کہیں۔

استعجابیہ جملے

چار انوکھے دوست

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ استعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹ پیپرز اور مارکرز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

طلبہ کے اندازِ بیان میں بہتری اور پختگی لانے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اردو زبان کے قواعد سے واقفیت رکھتے ہوں۔ اس حوالے سے انھیں بتائیے کہ بعض اوقات گفت گو میں استعجابیہ الفاظ کا استعمال ہوتا ہے۔ جن سے بات چیت میں تاثر پیدا ہوتا ہے۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

کیا انھیں استعجابیہ جملوں کے بارے میں کچھ معلوم ہے کہ استعجابیہ جملے کون سے ہوتے ہیں؟

کل جماعتی گفت و شنید میں اس کا جواب طلبہ سے لیجیے۔

طلبہ کو استعجابیہ جملوں کی تعریف بتائیے۔ کہ جملوں میں جب حیرانی، حیرت کو ظاہر کیا جائے تو یہ استعجابیہ جملے کہلاتے ہیں۔ ان کو فجائیہ جملے بھی کہتے ہیں۔

حیرت خوشی یا غم کے جذبات اور تاثرات کے حوالے سے ہو سکتی ہے۔ اس حوالے سے استعجابیہ الفاظ کی مثالیں بھی دیجیے۔ جیسے کہ ہارے واہ!!!!، واقعی!!!

سبق کا بتدریج ارتقا:

نمونے کے طور پر سبق "چار انوکھے دوست" کے مطالعے کا آغاز کیجیے۔ درست تلفظ کو یقینی بنائیے۔ الفاظ کے اتار چڑھاؤ پر خصوصی توجہ دیجیے۔

سرگرمی نمبر۱: ۱۵ منٹ

طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کرائیے۔ دورانِ مطالعہ استعجابیہ الفاظ کو خط کشید کروائیے اور طلبہ کو بتائیے کہ ان استعجابیہ الفاظ کے استعمال سے تحریر کے تاثر میں اضافہ ہوا ہے اور اور کرداروں کے لب و لہجے کو سمجھنے میں آسانی ہوئی ہے۔

سرگرمی نمبر۲: ۱۵ منٹ

گروپس میں طلبہ کو چارٹ پیپر اور مارکرز فراہم کیجیے۔ طلبہ سے استعجابیہ الفاظ پر مبنی جملے تحریر کرنے کو کہیے۔ طلبہ سے ان جملوں کی بلند خوانی کروانے کے بعد یہ چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیے۔

اختتام:

دو سے تین طلبہ سے استعجابیہ الفاظ کی تعریف اور چند مثالیں پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ

تفہیم کے لیے بورڈ پر پانچ جملے تحریر کیجیے اور طلبہ سے ان کے ساتھ استعجابیہ الفاظ لگانے کو کہیے۔

گھر کا کام:

طلبہ کو گھر سے تین جملے لکھ کر لانے کو کہیے جن میں استعجابیہ الفاظ کا استعمال کیا گیا ہو۔

سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سن کر اس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کرنا

پاک وطن ہے پاکستان (نظم)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سن کر اس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب ، قومی شخصیات کی تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کارکردگی کے پیشِ نظر اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

تعارف:

بچوں کو پاکستان کے حوالے سے معلومات فراہم کریں۔ تاکہ ان میں حب الوطنی کے جذبات پیدا ہوں اور اپنے ملک کی قدر و قیمت سے آگاہ ہوں۔

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- پاکستان کب بنا؟
- پاکستان کے بانی کا نام بتایئے؟
- پاکستان کی آزادی کے وقت کے کسی واقعے سے کوئی طالبِ علم آگاہ ہے؟

سبق کا بتدریج ارتقاء:

طلبہ کو تقسیم کے وقت کی کچھ تصاویر دکھا کر پوچھیے کہ یہ کب کی تصاویر ہیں؟

سرگرمی نمبر۱: ۱۵منٹ

طلبہ کو انفرادی طور پر پاکستان کا جھنڈا بنانے کو کہیے اور ساتھ کوئی قومی نغمے کے مصرعے یا شعر لکھنے کو کہیں۔ چند ایک طلبہ سے ان کے لکھے گئے اشعار کا مفہوم پوچھیے۔

سرگرمی نمبر۲: ۲۰منٹ

فلیش کارڈز کے ذریعے قومی شخصیات جیسے قائدِ اعظم رحمتہ اللہ علیہ، علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ، میجر عزیز بھٹی شہید وغیرہ کی شناخت کرائیے۔ ان کے کارناموں سے آگاہ کیجیے۔ اور اعادے کے طور پر یہ معلومات طلبہ کو دہرانے کے لیے کہیے۔

اختتام:

ایک دو طلبہ سے اپنے پیارے وطن کے بارے میں تاثرات جانتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:

تفہیم کے لیے طلبہ سے پوچھیے کہ جن شخصیات کے بارے میں بتایا گیا ہے ان کا طلبہ نے کیا اثر قبول کیا؟

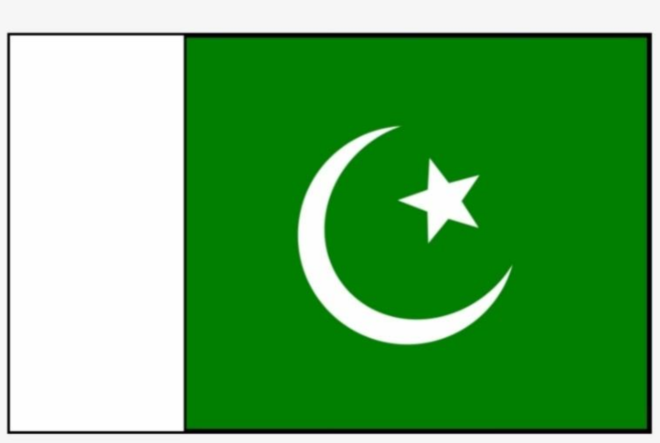

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-29

تذکیر و تانیث کا فرق

پاک وطن ہے پاکستان (نظم)

دورانیہ: 40 منٹ

ماحصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ تذکیر اور تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹ پیپر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کارکردگی کے پیشِ نظر اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کسی طالبِ علم کو کوئی نظم زبانی یاد ہے؟
- چارٹ پیپر پر تحریر کردہ "جیوے جیوے پاکستان" یا کوئی اور نظم طلبہ کو سنائیے۔
- طلبہ کو تذکیر و تانیث کی تعریف بتائیے:

مذکر: ہر وہ چیز جو مردانہ جنس کی حامل ہو، مذکر کہلاتی ہے۔ جیسے مرد، باپ، بیل، بیٹا وغیرہ

مونث: ہر وہ چیز جو مادہ جنس کی حامل ہو مؤنث کہلاتی ہے۔ جیسے عورت، ماں، گائے وغیرہ

سبق کا بتدریج ارتقا:

مذکر اور مؤنث کی تعریف اور مثالیں بورڈ پر تحریر کیجیے۔ اور پڑھ کر سنیئے تاکہ طلبہ کے ذہن نشین ہو سکے۔

سرگرمی نمبر۱: ۱۵ منٹ

طلبہ کو جوڑیوں کی صورت میں نظم "پاک ہے وطن پاکستان" میں سے تین مذکر اور تین مؤنث الفاظ منتخب کرنے کو کہیے۔ کل جماعتی تبادلہ خیالات کے ذریعے ہر جوڑی کے بنائے گئے الفاظ سنیے۔ بوقتِ ضرورت رہنمائی بھی کیجیے اور جہاں اصلاح کی گنجائش ہو وہاں اصلاح کیجیے۔

سرگرمی نمبر۲: ۱۵ منٹ

طلبہ کو اپنے ذہن میں تین تین مذکر اور مؤنث الفاظ سوچنے کا وقت دیجیے۔ کوئی سے تین طالبِ علموں سے بورڈ پر وہ الفاظ تحریر کروائیے۔ اگر طلبہ کو لکھنے میں مشکل پیش آئے تو استاد ان کی سہولت کے لیے بورڈ پر وہ الفاظ تحریر کر سکتا ہے

اختتام:

مذکر اور مؤنث کی مثالیں پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:

موضوع کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ کو چند مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر پوچھیے جیسے کہ

مؤنث بتائیے ابا، بیل، مالی۔ بادشاہ وغیرہ

مذکر بتئیے: بہن، ہتھنی، بلی، چڑیا وغیرہ

گھر کا کام:

مذکر یا مونث الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے بنائیے۔

اقراری اور انکاری جملے

حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کر سکیں

مواد:

نصابی کتاب، چارٹ پیپر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کارکردگی کے پیشِ نظر اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- جملہ کسے کہتے ہیں؟
- کیا وہ عام بول چال میں استفہامیہ، اقراری یا انکاری جملوں کے بارے میں جانتے ہیں؟

طلبہ کو استفہامیہ، اقراری یا انکاری جملوں کی تعریف سے آگاہ کیجیے کہ:

- ایسے جملے جن میں کوئی سوال پایا جائے وہ استفہامیہ یا سوالیہ جملے کہلاتے ہیں۔ مثلاً کیا، کیوں، کس، کہاں وغیرہ جن جملوں میں آئیں گے وہ استفہامیہ ہوں گے۔
- اقراری جملے وہ جملے ہوتے ہیں جن میں کسی چیز کا اقرار پایا جائے جیسے کہ جی ہاں میں کل اسکول جاؤں گا۔
- انکاری جملے وہ جملے ہیں جن میں کسی چیز کا انکار پایا جائے جیسے کہ میں تو وہاں موجود نہیں تھا۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

طلبہ کو استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کی مثالیں بتاتے ہوئے سبق کو آگے بڑھایئے

سرگرمی نمبر ۱: ۱۵ منٹ

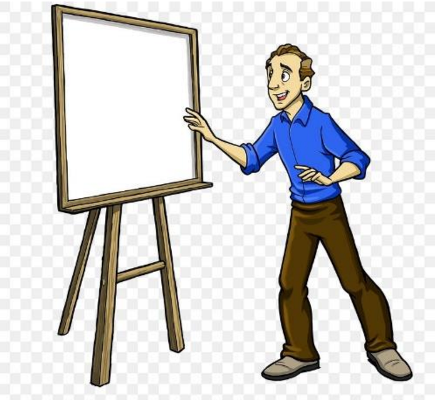

بورڈ پر استفہامیہ، اقراری انکاری جملے لکھیے ور کل جماعتی تبادلہ خیالات کے ذریعے طلبہ سے استفہامی۔ اقراری اور انکاری جملوں کی الگ الگ شناخت کروانے کے بعد استفہامیہ کو اقراری یا انکاری جملوں میں تبدیل کرنے کو کہیے۔ اس تبدیلی کے بعد ان جملوں کی بلند خوانی کرائیے

سرگرمی نمبر ۲: ۱۵ منٹ

طلبہ کے تین گروہ بنائیے۔ ہر گروپ کو ایک چارٹ پیپر دیجیے۔ ایک گروہ استفہامیہ دوسرے کو اقراری اور تیسرے کو انکاری جملے بنانے کو کہیے۔ ہر گروہ تین تین جملے بنائے گا۔ ہر گروہ کو چارٹ پیپر کا آپس میں تبادلہ کرنے کو کہیے، اس طرح گروہ جملوں کو استفہامیہ، اقراری اور انکاری صورتوں میں تبدیل کریں گے۔

اختتام:

سبق میں سے انفرادی طور پر طلبہ کو استفہامیہ، اقراری یا انکاری میں سے کسی ایک صورت پر مشتمل ایک ایک جملہ ڈھونڈنے کو کہیے اور دوسے تین طلبہ سے یہ جملے پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام ک کے۔

جانچ:

طلبہ سے استفہامیہ۔ اقراری اور انکاری جملوں کی تعریف پوچھیے۔

گھر کا کام:

طلبہ کو گھر سے ایک اقراری، ایک استفہامیہ اور ایک انکاری جملہ لکھ کر لانے کو کہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-31

عددی ترتیب (ایک تا دس) کا درست استعمال

حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ
- تحریر میں عددی ترتیب (ایک تادس) کا درست استعمال کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹ پیپر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

طلبہ میں سبق سے متعلق دل چسپی پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ کہ کام کا آغاز ایسی گفت وشنید سے کیا جائے جو سبق سے متعلق ہو سوال وجواب اور تبادلہ خیالات کے سلسلے کو جس قدر ہلکے پھلکے اور لطیف پیرائے میں انجام دیا جائے وہ طلبہ میں خود اعتمادی اور ذہنی نشوونما کا باعث بنے گا۔

تعارف:

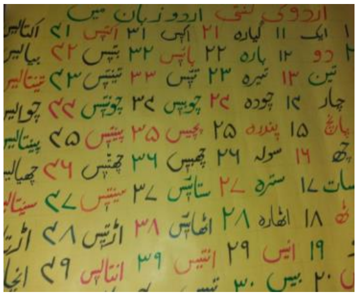

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

کیا وہ عددی گنتی کے بارے میں جانتے ہیں؟

مختلف طلبہ سے ان کی عمر پوچھے۔

طلبہ کو بتایئے کہ عدد گنتی کو کہتے ہیں۔ جیسے ایک دو تین چار وغیرہ

سبق کا بتدریج ارتقا:

سوالات کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ارد گرد اور کمرہ جماعت کی چیزوں سے جوڑیے اور ان سے پوچھیں کہ

کمرے میں طلبہ کی کل تعداد کتنی ہے؟

کمرے میں کن چیزوں کی تعداد دو یا تین ہے؟

کرسیوں اور میزوں کی کل تعداد بتایئے

سرگرمی نمبر۱: ۱۵منٹ

مختلف طلبہ سے سبق کے مختلف اقتباسات کی بلند خوانی کروائیے۔اس دوران طلبہ کے درست تلفظ کا خیال رکھیے اور بوقتِ ضرورت غلط تلفظ کی اصلاح کیجیے۔سبق میں موجود نئے الفاظ اور ان کے معانی بورڈ پر تحریر کیجیے۔انھیں طلبہ کے سامنے بلند آواز میں پڑھیے۔بعد ازاں طلبہ سے بھی ان کی ادائیگی کروائیے اور مفہوم پوچھیے۔

سرگرمی نمبر۲: ۱۰منٹ

طلبہ کو سبق "حضرت خدیجۃ الکبریٰ" میں موجود اعداد ڈھونڈنے کو کہیے۔طلبہ کو انفرادی طور پر تین تین جملے بنانے کو کہیے جن میں اعداد کا استعمال کیا گیا ہو۔ان جملوں کی بلند خوانی کرائیے اور بوقتِ ضرورت تلفظ اور اغلاط کی اصلاح کیجیے

اختتام:

فلیش کارڈز کے ذریعے مختلف اعداد کی نشاندہی کراتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:

تفہیم کے لیے سبق کے اہم نکات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔جیسے کہ

حضرت خدیجہ سے شادی کے وقت حضور ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

حضور ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہ کی عمر کتنی تھی؟

گھر کا کام:

طلبہ کو ایک سے دس تک گنتی اپنی کاپی پر تحریر کرنے کو کہیے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-32

اسم معرفہ اسم نکرہ

عنوان: وہ کون تھا

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیے۔
- زبان و بیان میں قواعد ر گرامر کی اہمیت سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کیا وہ اسم معرفہ اور اسم نکرہ کے بارے میں جانتے ہیں؟

طلبہ کو اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی تعریف سے آگاہ کیجیے کہ:

- ایسا لفظ جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کو ظاہر کرے۔ جیسے کہ راشد منہاس، دریائے راوی، سبز قالین وغیرہ
- ایسا لفظ جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز کو ظاہر کرے۔ جیسے کہ لڑکا، شہر، کرسی وغیرہ

سبق کا بتدریج ارتقاء:

طلبہ کو اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی مزید مثالیں بتاتے ہوئے سبق کو آگے بڑھائی۔

سرگرمی نمبر۱: ۱۵منٹ

طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ دو گروہوں کو سبق "وہ کون تھا" میں سے تین ایسے جملے ڈھونڈنے کو کہیے جن میں اسم معرفہ موجود ہو۔ اور دو گروہوں کو اسم نکرہ پر مبنی جملے ڈھونڈنے کا کام تفویض کیجیے۔ سرگرمی کے اختتام پر ان جملوں کی بلند خوانی کروائیے۔

سرگرمی نمبر۲: ۱۵منٹ

جوڑیوں کی صورت میں طلبہ کو وقت دیجیے کہ وہ ایسے جملے بنائیں جن میں اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا استعمال ہو۔ پھر طلبہ سے ان کی بلند خوانی کروائیے۔ بوقتِ ضرورت اصلاح بھی کیجیے۔

اختتام:

اسم معرفہ اور نکرہ پر مبنی فلیش کارڈز طلبہ کو دکھ یئے اور اسم معرفہ اور نکرہ کی نشاندہی کرواتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:

تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے اسم معرفہ اور اسم نکرہ پر مبنی نامکمل جملوں کو طلبہ سے مکمل کروائیے جیسے کہ

اسم نکرہ سے پُر کیجیے:

میں نے آسمان پر ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔اڑتا دیکھا

دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوڑ رہی تھیں

اسم معرفہ سے پُر کیجیے:

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہمارے عظیم رہنما ہیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شہر بہت خوبصورت ہے۔

گھر کا کام:

طلبہ کو اسم معرفہ اور اسم نکرہ پر مشتمل دو دو جملے لکھ کر لانے کو کہیے۔

اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کرنا

اور صلہ مل گیا

دورانیہ:40منٹ

ماحصلاتِ تعلم:

- اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر سکیں۔

مواد:

وغیرہ نصابی کتاب، چارٹ پیپر

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کارکردگی کے پیشِ نظر اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کہانیاں سننا کس کس کو پسند ہے؟
- انھیں کس قسم کی کی کہانیاں پسند ہیں؟ جیسے اخلاقی، ڈراؤنی وغیرہ
- کیا آپ نے کبھی کسی کو کوئی کہانی سنائی ہے؟

کسی مشہور کہانی جیسے ”جھوٹ کا انجام“ یا ”پیاسا کوا“ کے تصویری خاکے کا چاٹ طلبہ کو دکھا کے اس کہانی کے حوالے سے گفت گو کیجیے۔ اس طرح کے سوال وجواب اور تبادلہ اور گفت وشنید سے سبق پڑھنے کے لیے طلبہ ذہنی طور پر تیار ہو سکیں گے۔ اس کے بعد کسی ایک طالبِ علم سے اس کی کوئی پسندیدہ کہانی سنانے کو کہیے۔ کہانی سننے کے بعد طالبِ علم کی بھرپور حوصلہ

افزائی کیجیے۔ اس سے دیگر طلبہ میں بھی کل جماعتی گفت و شنید یا تبادلہ خیالات کے لیے اعتماد پیدا ہو گا۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

”سننا“ سیکھنے کے عمل کا ایک اہم مرحلہ ہے۔ درست تلفظ اور مؤثر لب و لہجے کا خیال رکھتے ہوئے سبق ”اور صلہ مل گیا“ کی ابتدائی چند سطروں کی بلند خوانی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱: ۱۵ منٹ

مختلف طلبہ سے سبق کے مختلف اقتباسات کی بلند خوانی کروائیے۔ اس دوران طلبہ کے درست تلفظ کا خیال رکھیے اور بوقتِ ضرورت غلط تلفظ کی اصلاح کیجیے۔ سبق میں موجود نئے الفاظ اور ان کے معانی بورڈ پر تحریر کیجیے۔ انھیں طلبہ کے سامنے بلند آواز میں پڑھیے۔ بعد ازاں طلبہ سے بھی ان کی ادائی اور مفہوم پوچھیے۔

سرگرمی نمبر ۲: ۱۰ منٹ

طلبہ کے تین گروہ بنوائیے اور کہانی کا اختتام بدلنے کے لیے کہیے۔ ہر گروہ سے ان کا اختتام سنیئے اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اگر اختتام منفی سوچ یا رویے پر مبنی ہو تو مثبت انداز میں اصلاح کیجیے تاکہ طلبہ میں اعلیٰ اخلاقی اقدار کا فروغ ممکن ہو سکے۔

اختتام:

کہانی کا ایک اختتام اساتذہ اپنی طرف سے طلبہ کو بتاتے ہوئے سبق کو مکمل کیجیے۔

جانچ:

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کہانی کے اہم نکات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔ جیسے کہ

چڑیا پھوٹ پھوٹ کر کیوں رو رہی تھی؟

ننھے پودے کو چڑیا پر رحم کیوں آیا؟

چڑیا نے پودے کو کیا دعا دی؟

گھر کا کام:

طلبہ کو اخبار میں بچوں کے صفحے سے کوئی کہانی لانے کو کہیے۔

استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں

اور صلہ مل گیا

دورانیہ: 40منٹ

ماصلاتِ تعلم:

- اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ
- استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں میں فرق کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب ، کسی کہانی کا تصویری خاکہ (چارٹ پیپر) وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کارکردگی کے پیشِ نظر اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- جملہ کسے کہتے ہیں؟
- کیا وہ عام بول چال میں استفہامیہ، اقراری یا انکاری جملوں کے بارے میں جانتے ہیں؟

طلبہ کو استفہامیہ، اقراری یا انکاری جملوں کی تعریف سے آگاہ کیجیے کہ:

- ایسے جملے جن میں کوئی سوال پایا جائے وہ استفہامیہ یا سوالیہ جملے کہلاتے ہیں۔ مثلاً کیا، کیوں، کس، کہاں وغیرہ جن جملوں میں آئیں گے وہ استفہامیہ جملے ہوں گے۔
- اقراری جملے وہ جملے ہوتے ہیں جن میں کسی چیز کا اقرار پایا جائے جیسے کہ جی ہاں میں کل اسکول جاؤں گا۔
- انکاری جملے وہ جملے ہیں جن میں کسی چیز کا انکار پایا جائے جیسے کہ میں تو وہاں موجود نہیں تھا۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

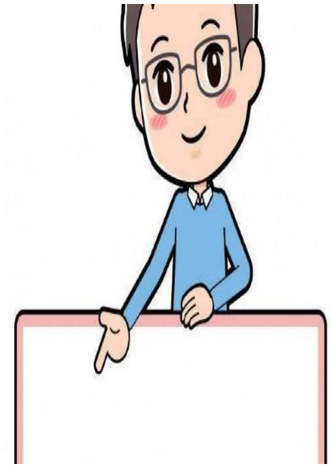

طلبہ کو استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کی مثالیں بتاتے ہوئے سبق کو آگے بڑھائیے

سرگرمی نمبر ۱: ۱۵ منٹ

بورڈ پر استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملے لکھیے اور کل جماعتی بادلہ خیالات کے ذریعے طلبہ سے استفہامی۔ اقراری اور انکاری جملوں کی الگ الگ شناخت کرواکر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: ۱۵ منٹ

جوڑیوں کی صورت میں طلبہ کو وقت دیجیے کہ استفہامیہ، اقراری یا انکاری جملے بنائیں اور پھر طلبہ سے ان کی بلند خوانی کروائیے۔

اختتام:

سبق "اور صلہ مل گیا" میں سے انفرادی طور پر طلبہ کو استفہامیہ، اقراری یا انکاری میں سے کسی ایک صورت پر مشتمل ایک ایک جملہ ڈھونڈنے کو کہیے اور دو سے تین طلبہ سے یہ جملے پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:

طلبہ کو یہ تصاویر دکھاتے ہوئے ان سے متعلق استفہامیہ، اقراری یا انکاری جملے بنانے کو کہیے۔

گھر کا کام:

طلبہ کو استفہامیہ، اقراری یا انکاری دو دو جملے لکھ کر لانے کو کہیے۔

مکالماتی گُفت گو میں حصہ لینا

اور صلہ مل گیا

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

مکالماتی گفتگو میں حصہ لے سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹ پیپر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

طلبہ کو زبان و بیان میں مکالمے کی اہمیت واضح کیجیے۔ مکالمہ لوگوں سے رابطے کی ایک صورت ہے۔ مکالمے سے کسی دوسرے شخص سے براہِ راست سوال و جواب یا گفت وشنید کا سلسلہ قائم ہوتا ہے لہٰذا مکالمے کے اصول وضوابط بتاتے ہوئے آدابِ گفت گو بھی بطورِ خاص طلبہ کو بتائیے۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان جب گفت گو ہوتی ہے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

طلبہ کو بتائیے کہ مکالمہ بنیادی طور پر افراد کے درمیان گفت گو ہے۔ یہ گفت گو رسمی یا غیر رسمی ہو سکتی ہے۔ اس میں ادب آداب اور بعض اوقات بے تکلفی اختیار کی جاسکتی ہے۔ اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ گفتگو کرنے والے افراد کون ہیں اور ان کا آپس میں کیا تعلق ہے، جیسے کہ بڑوں سے، والدین سے اور اساتذہ سے بات کرتے ہوئے ادب اور احترام کا خاص خیال رکھا جائے گا جب کہ دوستوں اور بہن بھائیوں سے بات کرتے ہوئے ہنسی مذاق سے بھی کام لیا جاسکتا ہے مگر اس طریقے سے کہ کسی کو تکلیف یا نقصان نہ پہنچے اور وہ اس کا بُرا نہ مانے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

مکالمے سے آگاہ کرنے کے لیے سبق "اور صلہ مل گیا" کا حوالہ دیتے ہوئے چڑیا اور پودے کی گفت گو کو اپنے الفاظ میں بتایئے اور طلبہ کو سمجھایئے کہ جب دو لوگ گفت گو کرتے ہیں تو بہت سے مشکلات اور پریشانیاں حل ہو جاتی ہیں۔ اور ایک دوسرے کی ہمت اور ڈھارس بندھتی ہے۔ جیسے اس سبق میں پودا اگرچہ خود چل کر چڑیا کی مدد نہیں کر سکتا تھا لیکن اس نے چڑیا کی پریشانی میں اس کی ڈھارس بندھائی اور وہ دعائیں دیتی ہوئی رخصت ہوئی۔

سرگرمی نمبر ۱: ۱۵ منٹ

جوڑیوں کی صورت میں طلبہ کو مختلف کرداروں کا مکالمہ تیار کرنے کو کہیے جیسے درزی اور گاہک، ڈاکٹر اور مریض وغیرہ۔ طلبہ کو اپنی مرضی کے کرداروں کے حوالے سے بھی مکالمہ تیار کرنے کی آزادی دیں۔ کوئی سی دو جوڑیوں سے تمام طلبہ کے سامنے ان کے تیار کردہ مکالمے کی ادائیگی کروایئے۔ ادائی

سرگرمی نمبر ۲: ۱۰ منٹ

کوئی سی مشہور کہانیوں جیسے "جھوٹ کا انجام"، "لالچ بری بلا ہے"، "پیاسا کوّا" پر مبنی چارٹ جماعت کے کمرے میں آویزاں کیجیے اور ان کہانیوں پر طلبہ سے مکالمہ تیار کروایئے۔ طلبہ کے درمیان ان مکالموں کی ادائی کے مقابلے کا اہتمام کیجیے۔

اختتام:

طلبہ سے "اور صلہ مل گیا" کا خلاصہ پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:

جماعت کے دو یا تین طلبہ سے پوچھیے کہ

بڑوں سے مکالمے کے دوران کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

اگر پودا چڑیا سے بات نہ کرتا تو کیا چڑیا کا وقت اچھا گزر سکتا تھا؟

گھر کا کام:

سبق "اور صلہ مل گیا" کی دہرائی کی جائے۔

لطیفے سُنانا

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ

دورانیہ:40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

لطیفے سننے اور سنانے سے لطف اندوز ہو سکیں۔ لطیفہ سن کر لطف حاصل کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، لطیفوں کی کتاب وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کارکردگی کے پیشِ نظر اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کیا انھوں نے کبھی کوئی مسخرہ دیکھا ہے؟
- مسخرہ کا کیا کام ہوتا ہے؟

سبق کا بتدریج ارتقا:

نظم "ہم نے دیکھا ایک روبوٹ" کی بلند خوانی نمونے کے طور پر کیجیے۔ درست تلفظ اور لب و لہجے کا خاص خیال رکھیے۔

سرگرمی نمبر۱: ۱۵ منٹ

طلبہ کو چار گروپس میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ میں طلبہ ایک دوسرے کو اپنی پسند یا یادداشت کے مطابق لطائف سنائیں گے۔ کل جماعتی سرگرمی کے ذریعے بھی طلبہ یہ لطائف سنائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲: ۲۰ منٹ

لطیفوں کی کتاب سے چند ایک طلبہ سے مختلف لطائف سنانے کو کہیے۔ طلبہ کو ہنسنے اور لطائف سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیجیے

اختتام:

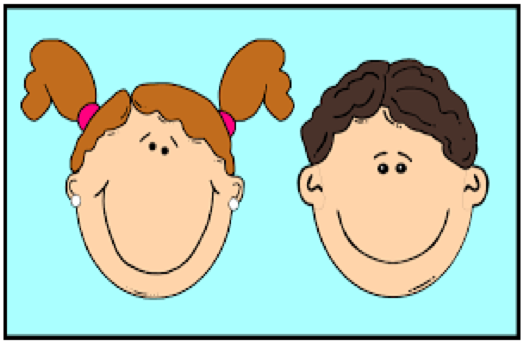

لطائف سننا اور سنانا طلبہ کو کیسا لگا یہ سوال پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:

تفہیم کے لیے طلبہ سے پوچھیے کہ لطیفے سننے سنانے سے شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟

گھر کا کام:

طلبہ کو اخبار میں بچوں کے صفحے سے مزاحیہ نظم یا لطیفہ لانے کو کہیے۔

متضاد الفاظ

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ (نظم)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو بول / لکھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب ، لطیفو نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو متضاد کی سمجھ دینے کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے موثر انداز میں طلبہ میں متضاد الفاظ کی تدریس کریں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

سلام و دعا کے بعد طلبہ سے درسی کتاب کا سبق نمبر ۱۷ صفحہ ۱۲۳ کھلوائیں۔ اور ان سے کہیں کہ آج ہم متضاد الفاظ کے بارے میں سیکھیں گے۔

صبح کی تصویر دکھا کر سوال کریں یہ کس وقت کا منظر ہے؟ طلبہ سے صبح اخذ کروائیں۔ جواب بورڈ پر لکھیے۔

طلبہ سے پوچھیں کہ جب سورج ڈوب رہا ہوتا ہے تو اُس وقت کے منظر کو کیا کہتے ہیں۔ ان سے صبح کا متضاد شام اخذ کروائیں۔ جواب بورڈ پر لکھیے۔

گاؤں اور شہر کی تصویر دکھا کر سوال کریں یہ کون سی جگہ ہے؟۔

طلبہ سے گاؤں کا متضاد شہر اخذ کروائیں۔ جواب بورڈ پر لکھیے۔

مزید مشق کے لیے طلبہ کو درج ذیل تصاویر دکھاتے ہوئے الفاظ اور ان کے متضاد اخذ کروایئے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

بورڈ پر دو کالم بنائیے۔ پہلے کالم میں درج ذیل الفاظ لکھیے اور دوسرے کالم میں طلبہ سے ان الفاظ کے متضاد اخذ کرواتے ہوئے لکھیے۔

جلانا | امیر | ڈُھوپ | اچھا | دُور

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کیجیے۔ طلبہ کو مختلف الفاظ پر مبنی فلیش کارڈز دیجیے اور متضاد الفاظ بوجھنے کا مقابلہ کروائیے۔ سب سے پہلے، پہلا گروپ ایک لفظ بولے گا اور دوسرے گروپ کے بچے باہمی مشاورت سے اس کا متضاد با آواز بلند بتائیں گے۔ اسی طرح دوسرا گروپ پہلے گروپ کو ایک لفظ بتائے گا اور پہلا گروپ اس کا متضاد مشاورت سے با آواز بلند بتائے گا۔ تمام جوابات دُرست دینے والے گروپ کو فاتح قرار دیجیے۔ (دونوں گروپ بھی فاتح ہو سکتے ہیں) سب کے لیے مبارک باد کی تالیاں بجوائیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

درسی کتاب پر موجود مشق میں دیے گئے الفاظ کے متضاد لفظ کُل جماعتی طریقِ کار کے مطابق طلبہ سے اخذ کروایئے اور پھر انفرادی طور پر سرگرمی حل کروایئے۔

اختتام:(۳منٹ)

گروپ سرگرمی کے دوران ہونے والی اغلاط بورڈ پر لکھتے جائیں۔ سرگرمی کے دوران یا ختم ہونے پر موقع پر ہی اصلاح کریں۔ اگر اغلاط نہ ہوں تو محترم استاد طلبہ کی ستائش کرے، بتائے کہ آپ کی کارکردگی پہلے سے بہتر ہے۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے درج ذیل متضاد الفاظ کی مثالیں اخذ کروائی جائیں۔ اُن سے یہ بھی پوچھا جائے کہ متضاد الفاظ کسے کہتے ہیں۔

- دن، شہر نزدیک، خوش، خوب صورت، گرم، دلیر

گھر کا کام:(۱منٹ)

روبوٹ، دھیرے، جلتا، اچھّا، چلتے کے متضاد لفظ گھر سے کاپی پر خوش خط لکھ کر لائیں۔

تصویر / منظر کو دیکھ کر رائے کا اظہار کرنا

ملکہ کوہسار کی سیر

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- تصویر / منظر کو دیکھ کر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختہء تحریر، تصاویر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی بھی منظر یا تصویر کو دیکھ کر اس کے متعلق مناسب اور موزوں انداز میں اپنے خیالات کا اظہار طلبہ کی لسانی تربیت کا اہم جزو ہے۔
- اساتذہ طلبہ کو زیادہ سے زیادہ ایسے مواقع فراہم کریں جن میں انھیں اپنی رائے کے اظہار کا موقع ملے۔
- اساتذہ طلبہ کے سامنے موزوں الفاظ اور انداز میں اظہار رائے کا نمونہ بھی پیش کر سکتے ہیں۔

تعارف:(۷منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ کیا وہ گزشتہ سال میں کہیں سیر کرنے کے لیے گئے ہیں؟ جن طلبہ کا جواب ہاں میں ہو ان سے مزید پوچھیے کہ

- وہ سیر کے لیے کہاں کہاں گئے ہیں؟
- وہاں آپ کو کون سی چیزیں اچھی لگیں اور کیوں؟
- وہاں آپ کو کون سی چیزیں ناگوار لگیں اور کیوں؟

طلبہ کو اظہار خیال کا بھرپور موقع دیں، لیکن اس بات کا خیال رہے کہ گُفت گو حاصلاتِ تعلم پر ہی مرکوز رہے۔

طلبہ کو ذیل میں دی گئی تصاویر دکھائیے اور ان سے متعلق طلبہ سے اظہارِ خیال کروائیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۵ منٹ)

درسی کتاب کے سبق "ملکہ کوہسار کی سیر"میں دیے گئے مناظر / تصاویر کے بارے میں طلبہ سے معلومات اخذ کروائیے۔ بچوں سے پوچھیے کہ وہ اپنی درسی کتاب میں دی گئی تصاویر / مناظر میں کس تصویر یا منظر کو پسند کرتے ہیں۔ جہاں مناسب سمجھیں خود بھی وضاحت کر دیں تاکہ بچے اعتماد سے ان مناظر / تصاویر پر رائے دے سکیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۹، ۱۳۰ پر موجود تصاویر دکھائیے اور ان مقامات کے متعلق طلبہ سے معلومات اخذ کروائیے۔ اپنی معلومات کا بھی طلبہ کے سامنے اظہار کیجیے۔

طلبہ سے کہیے کہ جوڑیوں میں کتاب میں دیے گئے مناظر میں سے اپنی پسند کی تصویر / منظر کے بارے میں جماعت میں حاصل کی گئی معلومات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک دوسرے سے گُفت گو کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں کو اپنے پسند کے منظر / تصویر پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے پانچ سے سات جُملے لکھنے کا کام دیں۔

طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ جُملے اس انداز سے لکھے جائیں کہ پڑھنے والا اس منظر کی اہمیت سے آگاہ ہو جائے۔

گروپ لیڈر ان سے گفت گو کے اہم نکات سنے۔ استاد دورانِ نگرانی بچوں کی مناسب راہ نمائی / حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:(۳ منٹ)

طلبہ سے آج کے سبق کے بارے میں رائے لیجیے۔

جانچ:(۴ منٹ)

طلبہ کو منظر دکھا کر ان کی رائے طلب کریں اور ان کی اس رائے کی وجہ بھی پوچھیں۔

گھر کا کام:(۱ منٹ)

اپنی پسند کے کسی منظر / تصویر پر پانچ جملے لکھ کر اپنے والدین / بہن بھائیوں کو سنائیں۔

چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھنا

ملکہ کوہسار کی سیر

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختہء تحریر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- اپنی روزمرہ مصروفیات کو ترتیب سے بیان کرنا، مربوط انداز میں اپنی بات کو بیان کرنے کی ابتدا ہے۔
- اساتذہ طلبہ کو جُملے لکھوانے یا رٹوانے کی بجائے از خود اپنے معمولات ترتیب سے لکھنے کی جانب راغب کریں تاکہ آگے چل کر وہ کسی بھی موضوع کے تحت مربوط انداز میں اپنی بات کو بیان کرنے کا فن جان سکیں۔
- اس سلسلے میں نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جارہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں تدریس کریں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

سلام و دعا کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ

- آپ چھٹی کا کیسے گزارتے ہیں؟

مختلف طلبہ سے جوابات لیجیے۔ طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے ان سے ان کی مصروفیات کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔ اس اَمر کو بھی یقینی بنائیں کہ ہر بچہ ضرور گفت گو میں وپر جوش ہو کر حصہ لے۔ طلبہ کی مناسب انداز میں حوصلہ افزائی کرتے رہیے۔

طلبہ کو آج کے سبق سے آگاہ کرتے ہوئے بتائیے کہ آج آپ اپنی چھٹی کے دن کی مصروفیات کو ترتیب سے لکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

مختلف طلبہ سے ان کے چھٹی کے دن کی مصروفیات پوچھیے۔(طلبہ کو اگر بتانے میں مُشکل ہو تو معلم چھٹی کے دن کی اپنی مصروفیات بیان کر سکتا ہے۔)

مختلف طلبہ سے اُن کے چھٹی کے دن کی مصروفیات تفصیل سے ترتیب کے ساتھ بتانے کا کہیے

اگر کہیں اصلاح درکار ہو تو طلبہ کی غیر محسوس انداز میں موقع پر اصلاح کیجیے۔

طلبہ سے اخذ کروایئے کہ اپنے معمولات یا مصروفیات کے بارے میں لکھتے ہوئے کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے واضح کیجیے کہ

- تفصیلات مختصر انداز میں لکھی گئی ہوں۔
- ہر چھوٹی چھوٹی بات کو لکھنے کی بجائے اہم معمولات کو بیان کیا جائے۔
- معمولات ترتیب سے بیان کیے جائیں۔

سر گرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ سے انفرادی طور پر اپنی چھٹی کے دن کی مصروفیات ترتیب سے لکھنے کو کہیے۔

سر گرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

باری باری طلبہ کو اپنا لکھا ہوا کام پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔ جن طلبہ نے اچھا لکھا ہو ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اگر کہیں اصلاح درکار ہو تو مناسب انداز میں اصلاح کیجیے۔

اختتام:(۳ منٹ)

طلبہ سے آج کروائے گئے کام کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔

جانچ:(۴ منٹ)

طلبہ سے اخذ کروایئے کہ اپنے معمولات یا مصروفیات کے بارے میں لکھتے ہوئے کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

گھر کا کام:(۱ منٹ)

- آج کی مصروفیت ان کو کیسی لگی اس پر مختصر اًلکھ کر لانے کا کام سونپیں۔

واحد جمع کا جملوں میں فرق

دل دل پاکستان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- واحد جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو مختلف قاعدوں سے واحد سے جمع بنانے کے طریقے سکھائے جائیں جیسے تصویر سے تصویریں / تصاویر، جنگل سے جنگلوں / جنگلات وغیرہ۔
- ایک ہی قاعدے سے جمع بننے والے الفاظ کی خوب مشق کرائی جائے تاکہ طلبہ پختگی کا درجہ حاصل کر سکیں۔
- طلبہ کو واحد یا جمع الفاظ کے استعمال سے جملے میں ہونے والی تبدیلیوں کی بھی پہچان کروائی جائے تاکہ طلبہ جملوں میں ان الفاظ کا استعمال سمجھ سکیں۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے پوچھیے واحد جمع کسے کہتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں کے نام طلبہ سے پوچھتے ہوئے ان کی واحد یا جمع اخذ کروایئے۔ بورڈ پر مختلف الفاظ لکھیے اور طلبہ سے ان کی جمع اخذ کرواتے ہوئے ان الفاظ کے سامنے لکھوایئے۔

طلبہ سے ان واحد یا جمع الفاظ کو جملوں میں بھی استعمال کروایئے۔

طلبہ کو بتایئے کہ آج ہم واحد سے جمع بنانے کے ایک اور اصول کے متعلق پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ ایسے الفاظ جو مونث کے لیے بولے جاتے ہیں ان کی جمع بنانے کے لیے واحد الفاظ کے آخر میں 'اں' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً: کہانی سے کہانیاں، انگوٹھی سے انگوٹھیاں، گاڑی سے گاڑیاں۔ وغیرہ

مندرجہ بالا اصول کے مطابق طلبہ کو مزید الفاظ کی مدد سے واحد جمع کی مشق کروائیے۔

طلبہ سے کسی ایک واحد لفظ سے جملہ سازی کرواتے ہوئے جملہ بورڈ پر لکھیے۔ طلبہ سے اسی لفظ کی جمع اخذ کرواتے ہوئے جملہ بنوائیے اور اسے بھی بورڈ پر لکھیے۔

بورڈ پر لکھے ہوئے واحد اور جمع جملوں کو طلبہ سے پڑھوائیے اور جمع الفاظ کے ساتھ بنائے گئے جملوں میں ہونے والی تبدیلیوں کی نشان دہی کروائیے، جیسے:

عائشہ نے کتاب میز پر رکھی۔	عائشہ نے کتابیں میز پر رکھیں۔
طوطا درخت پر بیٹھا ہے۔	طوطے درخت پر بیٹھے ہیں۔

طلبہ سے واحد یا جمع الفاظ کے ساتھ مزید جُملے بنوائیے اور ان جملوں میں تبدیلیوں کی نشان دہی بھی کروائیے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کیجیے۔ سبق "دل دل پاکستان" کو بھی دو یا تین حصوں میں تقسیم کیجیے۔ ہر جوڑی کو سبق کا ایک ایک حصّہ تفویض کیجیے اور طلبہ سے سبق 'دِل دِل پاکستان' کے تفویض کردہ حصے میں سے پانچ واحد اور پانچ جمع الفاظ تلاش کر کے ان کو خط کشیدہ کرنے کے لیے کہیے۔

بورڈ پر دو کالم بنائیے۔ مختلف جوڑیوں سے ان کے تلاش کیے گئے الفاظ پوچھ کر مطلوبہ کالم میں لکھیے۔ یاد رکھیے۔ واحد یا جمع الفاظ میں ایک لفظ صرف ایک مرتبہ لکھا جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ بورڈ پر لکھے گئے الفاظ میں سے کوئی سے پانچ واحد اور پانچ جمع الفاظ کے جملے بنا کر کاپی میں لکھیے۔

مختلف جوڑیوں سے ان کے بنائے ہوئے جملے جماعت میں پیش کرنے اور ان میں واحد یا جمع الفاظ کے استعمال سے ہونے والی تبدیلی کی نشان دہی کرنے کو کہیے۔ اس دورانِ بچوں کی مناسب نگرانی / راہ نمائی کرتے رہیں کہ بچے موضوع سے متعلقہ وضاحت کے لیے سوال کریں۔ اس اَمر کو بھی یقینی بنائیں کہ ہر بچہ اس سرگرمی میں مستعدی سے حصہ لے۔

اگر کہیں اصلاح کی ضرورت ہو تو طلبہ کی اصلاح کیجیے۔ پدرانہ / مادرانہ رویے و الفاظ سے حوصلہ افزائی کرتے رہیے۔

اختتام:(۳ منٹ)

درست واحد جمع لکھنے / سنانے والے بچوں کی مناسب الفاظ میں ستائش کریں۔

جانچ:(۴ منٹ)

درج ذیل الفاظ کو طلبہ سے جملوں میں استعمال کروائیے اور جائزہ لیجیے کہ کیا طلبہ جملوں میں واحد یا جمع الفاظ کے دُرست استعمال سے آگاہ ہیں۔

سیاح	جھیل	چشمہ	باغ	کالج

گھر کا کام: (امنٹ)

نصابی کتاب کے صفحہ ۱۴۰ پر دی گئی سرگرمی طلبہ کو گھر سے کر کے لانے کے لیے کہیے۔

تحریر میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا استعمال

قائدِ اعظم (نظم)

دورانیہ: 40 منٹ

ماصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- تحریر میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا درست استعمال کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- ایک، دو، تین، چار گنتی ہے۔ اس گنتی کی ایک ترتیب ہوتی ہے جس کو عددی ترتیب کہا جاتا ہے۔ گنتی میں پہلا عدد ایک ہوتا اور عددی ترتیب میں ہم اسے 'پہلا' کہیں گے، دو کو ہم 'دوسرا' تین کو ہم 'تیسرا' کہیں گے۔ اسی طرح چار کو چوتھا، پانچ کو پانچواں کہیں گے۔
- جملوں میں استعمال کے لحاظ سے عددی ترتیب کے اظہار کے لیے مختلف الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ جیسے:

  اکیسواں دن، اکیسوِیں تاریخ، اکیسویں دروازے پر

  طلبہ کو مثالوں کی مدد سے روز مرہ گفت گو میں مندرجہ بالا الفاظ کے استعمال کی سمجھ دیجیے۔
- بچوں کو بیس تک کی عددی ترتیب پڑھائی اور اس کا استعمال کروایا جا چکا ہے۔ اس نشست میں اکیس تا تیس کی عددی ترتیب کا استعمال سکھایا جائے گا۔

تعارف: (۵ منٹ)

سلام و دعا کے بعد طلبہ میں لفظی گنتی کا جائزہ لیں۔ طلبہ سے گنتی اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھیے۔

چیزوں کی عددی ترتیب کے حوالے سے طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ سے کمرہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں کی عددی ترتیب اخذ کروایئے اور طلبہ کے جوابات بورڈ پر لکھیے۔

طلبہ کو سمجھایئے کہ گنتی کے کسی بھی نمبر کی جملے کی بناوٹ کے لحاظ سے تین طرح کی عددی ترتیب ہو سکتی ہے۔ مثلاً: اکیسواں، اکیسوِیں، اکیسویں۔

- فیضان دوڑ میں اکیسوِیں نمبر پر آیا۔

- اقراء نے اکیسواں سپارہ حفظ کر لیا ہے۔
- رمضان کے اکیسویں روزے او کاڑا جانا ہے۔

عددی ترتیب کی وضاحت کے لیے طلبہ سے مزید مثالیں اخذ کروایئے اور انھیں جملوں میں بھی استعمال کروایئے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

درسی کتاب کا سبق نمبر ۲۰ صفحہ ۱۴۵ کھلوایئے۔

مزید وضاحت کے لیے طلبہ سے سبق 'قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ' میں بنے ہوئے عددی ترتیب کے ٹیبل کو سمجھا کر پُر کروایئے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

طلبہ کے جوڑے بنایئے۔ ہر جوڑی کو صفحہ نمبر ۱۴۵ پر پُر کروائے گئے عددی ترتیب کے ٹیبل میں سے عددی ترتیب کے لحاظ سے اعداد تفویض کیجیے جیسے:

پہلی جوڑی کو اکیس۔ اکیسواں، اکیسِویں، اکیسویں کے عددی ترتیب کے الفاظ بنا کر اپنے اپنے جملے بنانے کا کہیں۔

دوسری جوڑی کو کو بائیس۔ بائیسواں، بائیسِویں، بائیسویں کی عددی ترتیب کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کو کہیے۔

اسی طرح باقی جوڑیوں کو تیس تک کی عددی ترتیب کا کام سونپیں۔

جب طلبہ کام کر رہے ہو تو گھوم پھر کا ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں ضرورت ہو ان کی راہ نمائی کیجیے تاکہ بچے عددی ترتیب کے تصور کو سمجھ کر استعمال کے قابل ہو جائیں۔ اس اَمر کو بھی یقینی بنایئے کہ جوڑی میں ہر بچہ مستعدی سے ضرور شرکت کرے۔

مختلف جوڑیوں کو اپنا کام جماعت میں پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔ دُرست جملے بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ جہاں اصلاح درکار ہو طلبہ کی اصلاح کیجیے۔ جماعت میں بقیہ طلبہ کو بھی جُملے غور سے سُننے اور غلطی کی نشان دہی کرنے کی دعوت دیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

طلبہ کو انفرادی طور پر مختلف اعداد تفویض کیجیے، جیسے:

اُنتیس

طلبہ سے کہیے کہ

تفویض کیے گئے اعداد کی عددی ترتیب کے اظہار کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کی وضاحت جملوں کی مدد سے کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

سرگرمی کے آخر میں تمام سرگرمی کا مختصر اعادہ طلبہ کی مدد سے کریں۔

جانچ:(۴منٹ)

بورڈ پر مختلف اعداد لکھ کر طلبہ سے ان کی عددی ترتیب کے اظہار کے لیے مختلف الفاظ اخذ کروائیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

اکیس، پچیس اور تیس کی تینوں حالتوں میں استعمال کو اب نئے جملوں میں لکھ کر لانے کا کہیں۔

کسی عنوان پر دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھنا

قائد اعظم (نظم)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔

مواد:

مارکر، تختہ تحریر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی بھی عنوان کے تحت جامع انداز میں جُملے لکھوانے کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- یہ سرگرمی حقیقت میں مضمون نویسی کی ابتدا ہے۔ جُملے لکھوانے کی مشق کے بعد آئندہ جماعتوں میں طلبہ کو مضمون نویسی کے مختلف حصوں سے آگاہ کرتے ہوئے جملوں کو ان حصوں کے مطابق ترتیب دینے کی مشق کروائی جائے گی۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے موثر انداز میں طلبہ سے دیے گئے موضوع کے تحت دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھوائیں گے۔

تعارف:(۱۰منٹ)

طلبہ پر لفظ مربوط کا مفہوم واضح کیجیے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ کسی بھی موضوع کے تحت مربوط عبارت لکھتے ہوئے ہمیں کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

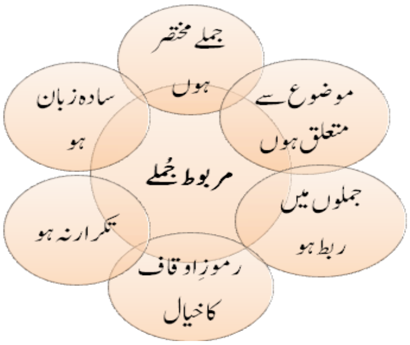

طلبہ کے جوابات بورڈ پر لکھیے اور ان جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے واضح کیجیے کہ کسی بھی موضوع سے متعلق مربوط عبارت لکھتے ہوئے ہمیں کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

طلبہ کو آج کے سبق کا تعارف کروائیے اور بتائیے کہ آج ہم دیے گئے موضوع کے تحت مربوط عبارت لکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۱۵منٹ)

طلبہ کو قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کی تصویر دکھائیے اور ان کی شخصیت اور کارناموں کے متعلق گفت گو کرتے ہوئے عبارت لکھنے کے لیے نکات اخذ کروائیے۔

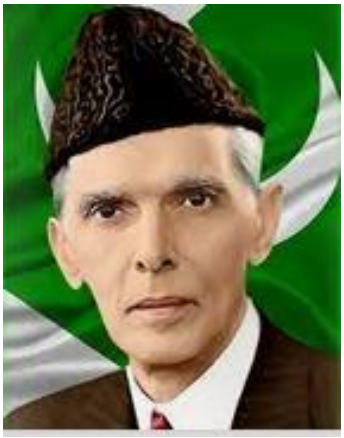

طلبہ کے جوابات جال کی صورت میں بورڈ پر لکھیے، جیسے:

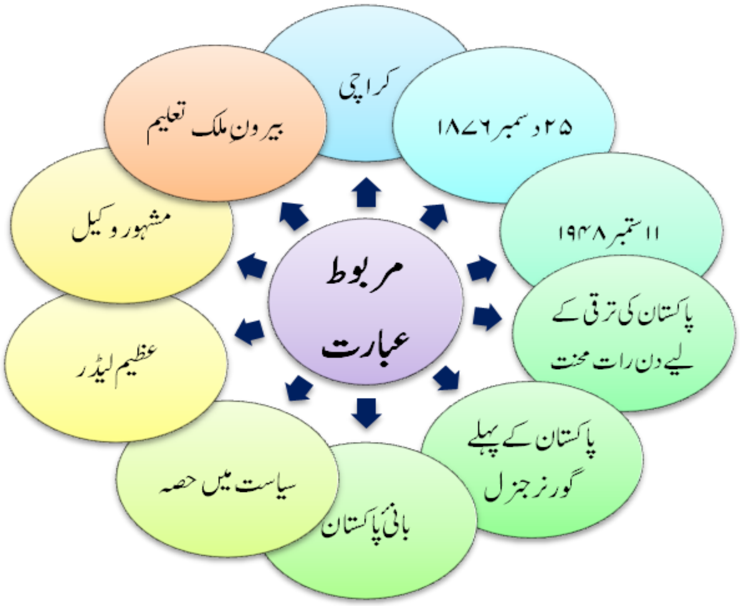

مندرجہ بالا نکات کی مدد سے طلبہ پر واضح کیجیے کہ کس طرح کسی بھی موضوع کے تحت اہم نکات کا جال بناتے ہوئے جُملے لکھ سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۳۰ منٹ)

گروپ کا کام:

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ گروپ بناتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیے کہ ہر گروپ میں اعلیٰ ذہانت، اوسط ذہانت اور کم تعلیمی استعداد رکھنے والے طلبہ شامل ہوں۔ ہر گروپ کو کوئی ایک نام دیجیے۔ (گروپس کے نام شہروں، صوبوں، پھولوں، پھلوں اور مختلف شخصیات کے نام پر رکھے جا سکتے ہیں۔)

طلبہ سے کہیے کہ جماعت میں کی گئی گفت گو ذہن میں رکھتے ہوئے قائد اعظم رحمتہ اللہ علیہ سے متعلق دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھیے۔

جب طلبہ کام کر رہے ہوں تو کمرۂ جماعت میں گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے۔ مشکل یا دشواری کی صورت میں مختلف اشارات دیتے ہوئے ان کی راہ نمائی کیجیے۔ اگر کہیں اصلاح کی ضرورت ہو تو موقع پر ان کی اصلاح کیجیے۔

ہر گروپ لیڈر سے اپنے گروپ کا کام پیش کرنے کے لیے کہیے۔ (کام کی پیش کش کے لیے ہر مرتبہ گروپ لیڈر تبدیل کیجیے تاکہ سارے طلبہ کو باری باری کام کی پیش کش کا موقع ملے اور ان کی قوتِ اعتماد میں اضافہ ہو۔) بقیہ طلبہ سے کہیے کہ وہ ہر گروپ کا کام غور سے سُنیں۔ طلبہ کی جہاں ضرورت ہو اصلاح کیجیے۔ اچھے نکات پیش کرنے پر حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۲۰ منٹ)

انفرادی کام:

طلبہ سے کہیے کہ نصابی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴۷ پر دیے گئے موضوع اور نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مربوط عبارت لکھیے۔

کوئی سے چار طلبہ کا کام کمرۂ جماعت میں نمونے کے طور پر پیش کیجیے۔ (طلبہ جب کام کر رہے ہوں گے تو معلم ان کے کام کا جائزہ لیے گا اور اس جائزے کی بنا پر نمونے کا کام پیش کرنے کے لیے طلبہ منتخب کرے گا۔) کمرۂ جماعت میں بقیہ طلبہ کے سامنے نمونے کا کام پیش کرنا از حد ضروری ہے تاکہ بقیہ طلبہ کو بھی اسی طرز پر کام کرنے کی ترغیب ملے۔ جب طلبہ کام پیش کر رہے ہوں تو معلم / معلمہ بقیہ طلبہ کو کام غور سے سُننے کی ہدایت دے۔

اختتام / جانچ: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ مربوط عبارت لکھتے ہوئے ہمیں کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کی پہچان

بچے کی دعا (نظم)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ
- فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، فلیش کارڈز وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ میں لسانی مہارتوں کی پُختگی کے لیے انھیں زمانے کی سمجھ دینا اور اسے روز مرہ زندگی میں استعمال کروانا نہایت اہم ہے۔
- روز مرہ زندگی سے مثالیں لیتے ہوئے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی پہچان کروایئے اور فعل کی اقسام کا تصور پختہ کیجیے۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ کو فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کا اعادہ کروایئے۔ (گزشتہ اسباق میں فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔) طلبہ سے مثالیں اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھیے۔ اگر معلم کو محسوس ہو کہ طلبہ کے سامنے دوبارہ فعل کی اقسام کی وضاحت کی ضرورت ہے تو طلبہ سے پوچھیے کہ

- آپ اس وقت کیا کر رہے ہیں؟ (ہم پڑھ رہے ہیں۔ اخذ کروائیں)۔
- کل ہم نے کیا پڑھا تھا؟
- آپ زندگی میں کیا بننا چاہتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو تین کالموں میں اس طرح لکھیں:

فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
ہم پڑھ رہے ہیں۔	کل ہم نے سبق "بچے کی دُعا" پڑھا تھا۔	میں ڈاکٹر / اُستاد / انجینئر / صنعت کار۔۔۔۔بنوں گا۔

طلبہ کو اُن کے جوابات کی روشنی میں فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل سے متعارف کرائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

زمانے کی مختلف اقسام کے جملوں پر مبنی درج ذیل فلیش کارڈز طلبہ کو دکھائیے یا جُملے بورڈ پر لکھیے اور طلبہ کو فعل کی اقسام کی پہچان کروائیے۔

امجد سکول کا کام کر رہا ہے۔	دھوبی کپڑے دھوئے گا۔
ساجد نے کرکٹ کھیلی۔	صائمہ نے نعت پڑھی۔
امی جان بریانی پکائیں گی۔	فائزہ کتاب پڑھ رہی ہے۔
مچھلی پانی میں تیر رہی ہے۔	سدرہ پودوں کو پانی دے گی۔

کُل جماعتی طریق کار کے مطابق طلبہ سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف اخذ کروائیے اور بورڈ پر لکھیے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

بچوں کو تین تین ممبران کے گروپوں میں تقسیم کریں۔

ایک بچے کو فعل حال، دوسرے کو فعل ماضی اور تیسرے کو فعل مستقبل کا فلیش کارڈ دیجیے۔ طلبہ سے کہیے کہ دیے گئے فلیش کارڈ کے مطابق فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف بیان کیجیے اور ایک ایک مثال بھی پیش کیجیے۔

ہر گروپ کے ممبران مل کر کام کریں گے اور تعریف اور مثالیں تیار کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔

طلبہ جب کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں ضرورت ہو راہ نمائی کیجیے۔

ہر گروپ کو اپنا کام رول پلے کی صورت میں پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔ اچھا کام پیش کرنے والے گروپ کے لیے تالیاں بجوائیے۔ تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ سے انفرادی طور پر فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی دو دو مثالیں لکھنے کے لیے کہیے۔

جب طلبہ کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کی نگرانی و اصلاح کیجیے۔

درست جُملے بتانے پر ان کی مناسب الفاظ میں ستائش کریں۔ درست پہچان کرنے والے طلبہ کی مختلف طریقہ تدریس سے راہ نمائی کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ کے سامنے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف دُہرائیے۔

جانچ:(۴منٹ)

فعل کی مختلف اقسام پر مبنی درج ذیل جُملے بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے ان کی پہچان کروائیے۔

- احمد نے نماز پڑھی۔
- چڑیا اپنا گھونسلا بنائے گی۔
- مالی نے نئے پودے لگائے۔
- حرا اپنی جماعت میں اوّل آئی۔
- نازیہ کیک کاٹ رہی ہے۔
- ابا جان میرے لیے تحفہ لائیں گے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کے دو جملے لکھ کر لائیں۔

اپنی پسند کی نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرنا

بچے کی دعا (نظم)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اپنی پسند کی نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو سمجھ کر پڑھنے کی مشق فراہم کرنا ایک ضروری امر ہے۔ اگر طلبہ میں سمجھ کر پڑھنے کی عادت پُختہ نہ کی گئی تو امکان ہے کہ ان کا رُجحان رٹے کی جانب بڑھ جائے گا۔
- کسی بھی تصور کی تدریس میں نظمیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ نظموں میں موجود چھوٹے چھوٹے اشعار طلبہ کی توجہ اپنی جانب مبذول کرتے ہیں اور طلبہ کی سبق میں دل چسپی بڑھ جاتی ہے اور یوں کسی بھی اہم تصور کی تدریس آسان ہو جاتی ہے۔
- کسی بھی نظم یا نثر کو پڑھ کر نتائج اخذ کرنے کی مشق فراہم کرنے کا آغاز نظموں سے کیا جا رہا ہے۔ سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔ اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کار کردگی کے پیشِ نظر کریں، اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

تعارف: (۵منٹ)

سلام و دعا کے بعد طلبہ سے ان کی پسند کی نظموں کے نام پوچھیں اور اُن کی پسند کی نظمیں سنیں۔

طلبہ سے اس نظم کو پسند کرنے کی وجہ پوچھتے ہوئے ان نظموں میں موجود پیغام بھی اخذ کروائیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

ذیل میں دی گئی نظم 'بچے کی دعا' پہلے خود لے اور آہنگ سے پڑھیں۔ پھر باری باری طلبہ سے ایک ایک شعر پڑھوائیے۔

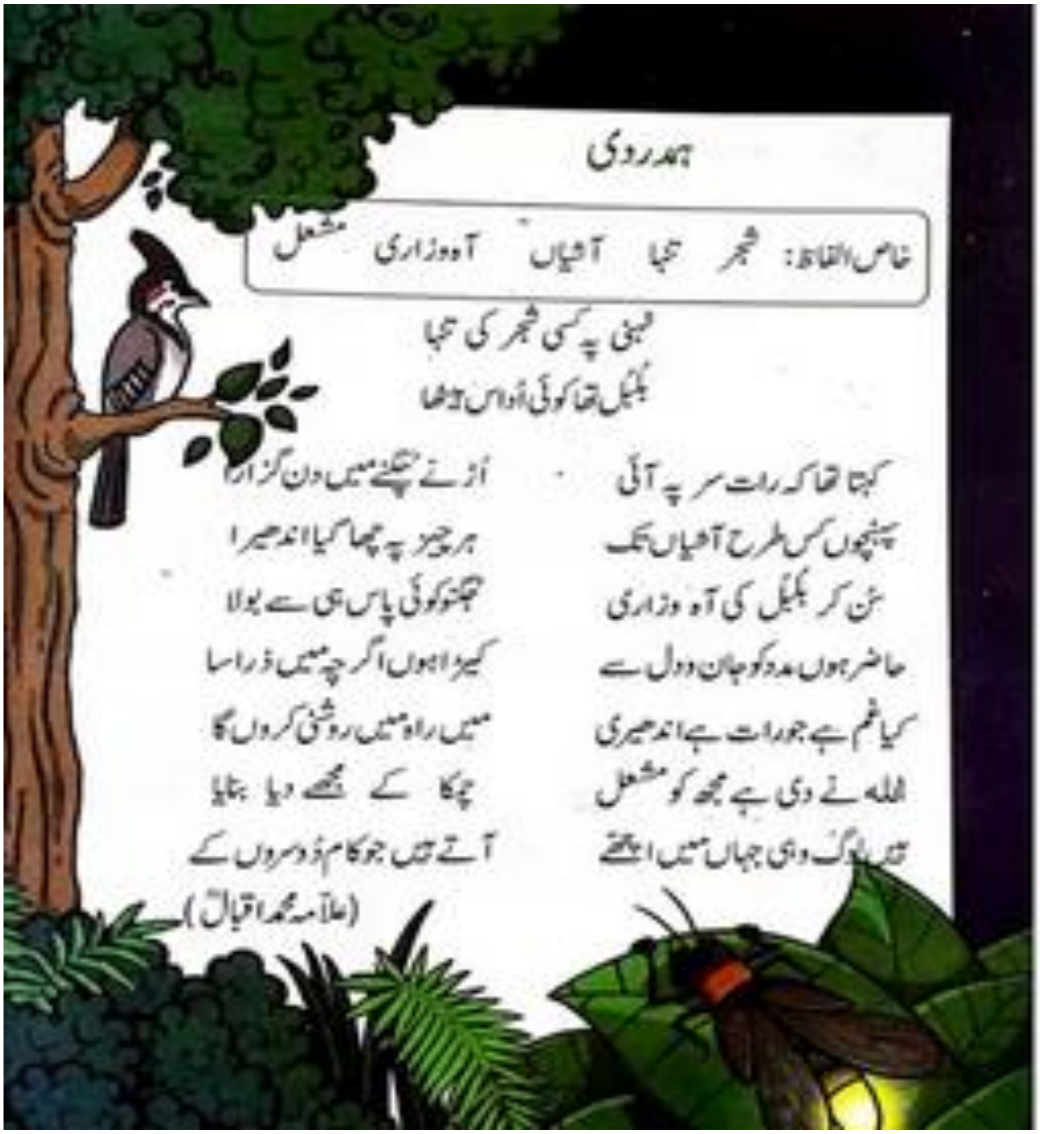

ہمدردی

خاص الفاظ: شجر تنہا آشیاں آہ وزاری مشعل

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا
بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا

کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی
اُڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک
ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سُن کر بلبل کی آہ وزاری
جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری
میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل
چمکا کے مجھے دیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دُوسروں کے

(علامہ محمد اقبالؒ)

طلبہ سے نظم کے بارے میں سوالات کریں:

- بُلبل نے دن کیسے گُزارا؟
- بُلبل کیوں پریشان تھا؟
- بُلبل کی مدد کس نے کی؟
- جگنو نے بلبل کی مدد کیسے کی؟
- اگر جگنو بُلبل کی مدد نہ کرتا تو کیا ہوتا؟
- ہمیں اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟

طلبہ سے جوابات لیتے ہوئے ان کے متعلق گُفت گو کیجیے۔

تا کہ بچے نظم کے مفہوم اور اس میں دیے گئے پیغام سے آگاہ / لطف اندوز ہو سکیں۔ اس طرح وہ اپنی پسند / درسی کتاب وغیرہ سے نظمیں پڑھ کر ان سے نتائج اخذ کرنے میں ماہر ہوتے جائیں گے۔ ہر بچے کی شرکت ضرور کروائیں۔ پدرانہ / مادرانہ رویۂ و الفاظ سے حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ انھیں گروپس میں ذیل میں دی گئی نظم پڑھنے اور اشعار کا مفہوم سمجھنے کے لیے کہیے۔

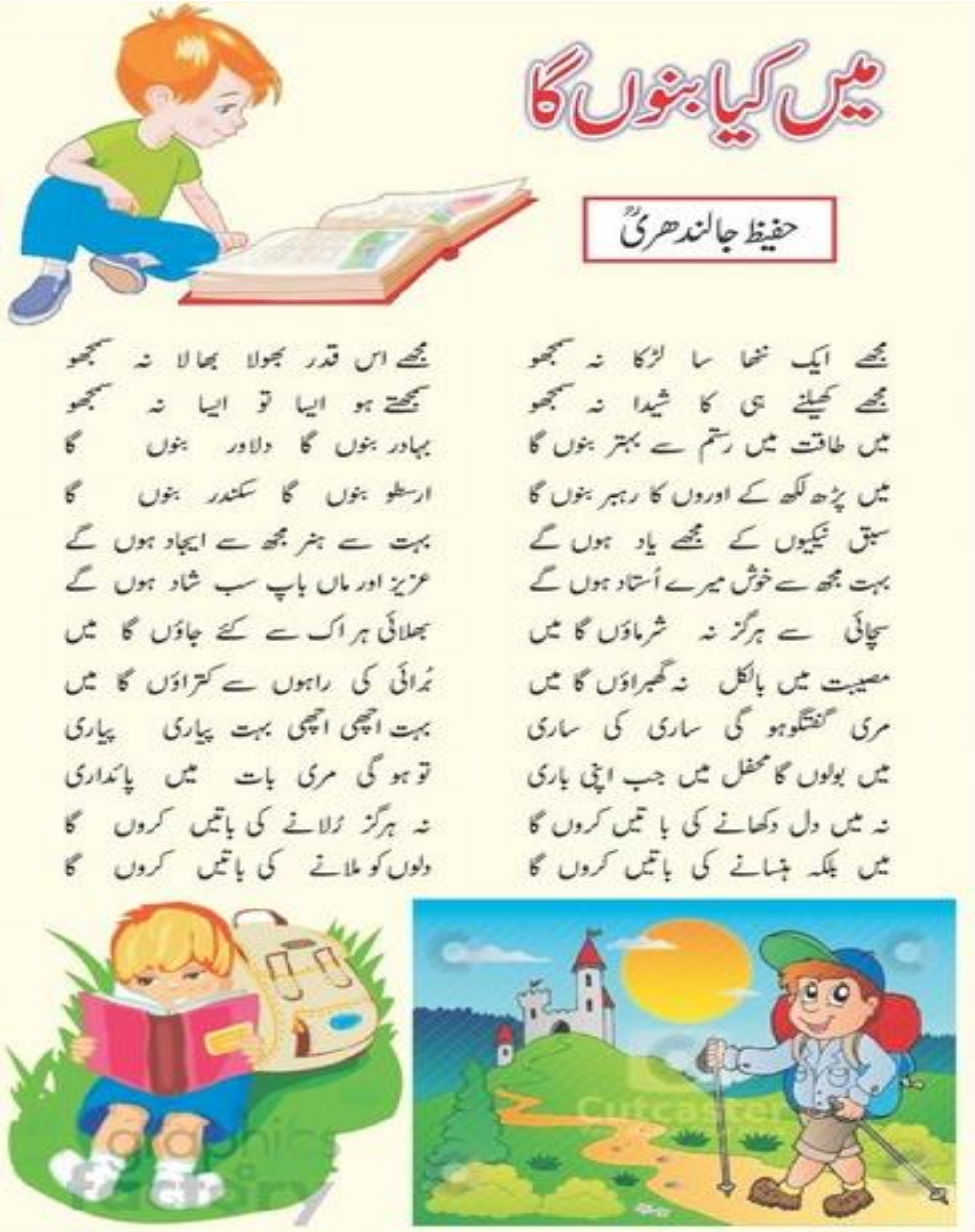

میں کیا بنوں گا

حفیظ جالندھریؒ

مجھے ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو
مجھے کھیلنے ہی کا شیدا نہ سمجھو
میں طاقت میں رستم سے بہتر بنوں گا
میں پڑھ لکھ کے اوروں کا رہبر بنوں گا
سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے اُستاد ہوں گے
سچائی سے ہرگز نہ شرماؤں گا میں
مصیبت میں بالکل نہ گھبراؤں گا میں
مری گفتگو ہو گی ساری کی ساری
میں بولوں گا محفل میں جب اپنی باری
نہ میں دل دکھانے کی باتیں کروں گا
میں بلکہ ہنسانے کی باتیں کروں گا

مجھے اس قدر بھولا بھالا نہ سمجھو
سمجھتے ہو ایسا تو ایسا نہ سمجھو
بہادر بنوں گا دلاور بنوں گا
ارسطو بنوں گا سکندر بنوں گا
بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے
بھلائی ہر اک سے کیے جاؤں گا میں
بُرائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں
بہت اچھی اچھی بہت پیاری پیاری
تو ہو گی مری بات میں پائداری
نہ ہرگز رُلانے کی باتیں کروں گا
دلوں کو ملانے کی باتیں کروں گا

جب طلبہ گروپس میں نظم پڑھ رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے۔ اگر طلبہ کو کہیں راہ نمائی کی ضرورت ہو تو ان کی راہ نمائی کرتے ہوئے اشعار کا مفہوم سمجھنے میں مدد دیجیے۔

نظم کی ترتیب کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف گروپ سے نظم کے مختلف اشعار کا مفہوم پوچھیے۔ اگر اصلاح کی ضرورت ہو تو موقع پر اصلاح کیجیے۔ اس بات کو یقینی بنائیے کہ طلبہ اشعار کا مفہوم جانتے ہوں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

طلبہ سے گروپس میں نظم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے جوابات لکھنے کو کہیے۔

- نظم میں بچّہ بڑا ہو کر کیا بننا چاہتا ہے؟
- نظم میں بچّہ اپنے کردار میں کون کون سی خوبیاں پیدا کرنا چاہتا ہے؟
- نظم میں بچّہ کن بُری باتوں سے بچنا چاہتا ہے؟

طلبہ کو سوالات کے جوابات لکھنے کے لیے وقت دیجیے۔

گروپوں سے اپنے اپنے سوال کا جواب کمرہٗ جماعت میں پیش کرنے کا کہیے۔ اچھے جواب لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اگر اصلاح درکار ہو تو موقع پر اصلاح کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

معلم / معلمہ جماعت میں پڑھائی گئی نظموں کا خلاصہ بیان کریں گے / گی۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

آپ کو آج پڑھائی گئی نظموں میں سے سب سے اچھی بات کون سی لگی اور کیوں اچھی لگی؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ سے اپنی پسند کی ایک چھوٹی سی نظم لکھ کر لانے کو کہیے۔ طلبہ یہ بھی لکھیں گے کہ اُنھیں یہ نظم کیوں پسند ہے۔ (اپنی پسندیدگی کی کم از کم ایک وجہ لکھیں)۔

موقع کی مناسبت سے آداب گفت گو(شکریہ، افسوس اور معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

بچے کی دعا(نظم)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- موقع کی مناسبت سے آداب گفت گو(شکریہ، افسوس اور معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختہء تحریر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

- لسانی مہارتوں میں بولنے کی مہارت کی نشو و نما کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ روانی اور دُرست تلفظ کے ساتھ اپنا مطمعِ نظر بیان کر سکیں نیز یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے الفاظ اور روز مرہ بول چال میں مختلف الفاظ کو موقع کی مناسبت کے ساتھ استعمال کر سکیں۔
- ذیل میں اس سلسلے میں تدریسی منصوبہ بندی فراہم کی جا رہی ہے۔ معلم ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں سبق کی تدریس کریں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

سلام و دعا کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ

- جب آپ کی والدہ یا بہن، بھائی آپ کی ہوم ورک کرنے میں مدد کرتے ہیں تو بدلے میں آپ اُن کو کیا کہتے ہو۔(طلبہ سے شکریہ ادا کرتے ہیں اخذ کروایئے)
- جب کسی کا کوئی نقصان ہو جائے تو آپ اُسے کیا کہتے ہو؟(اس نقصان پر مجھے افسوس اور دکھ ہوا ہے اخذ کروائیں۔)
- کلاس روم میں داخل ہوتے ہوئے آپ سے کسی کو دھکا لگ جائے تو آپ کیا کہتے ہو؟(معذرت کرتا ہوں اخذ کروائیں)۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ سے "شکریہ، افسوس، معذرت، دکھ" جیسے الفاظ کو ادا کرنے کے مواقع باری باری اخذ کروائیے۔

طلبہ سے مواقع پوچھ کر بورڈ پر جال کی صورت میں لکھیے۔

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے ان مواقعوں پر ان الفاظ کو ادا کرنے کی اہمیت اخذ کروائیے۔

طلبہ کو روزمرہ زندگی میں ان الفاظ کے استعمال کی ترغیب دیجیے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۲۰منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں درج ذیل الفاظ پر مبنی ایک ایک فلیش کارڈ دیجیے۔

معذرت	شکریہ	خوش آمدید	افسوس

طلبہ سے کہیے کہ ان الفاظ کو ادا کرنے کے لیے کوئی ایک صورت حال سوچیے اور اس صورتِ حال کے مطابق رول پلے کرتے ہوئے یہ لفظ ادا کیجیے۔

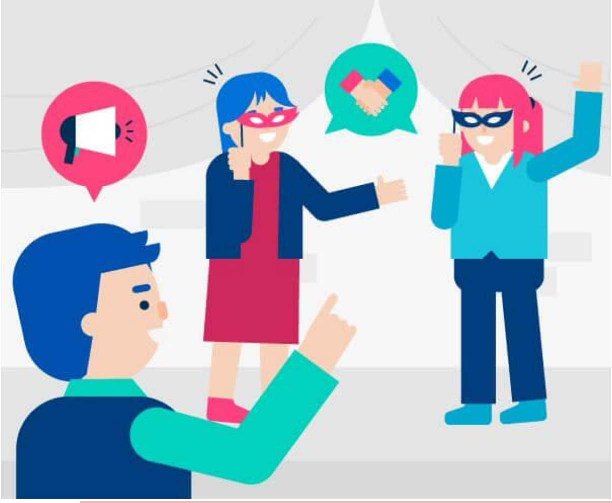

ہر جوڑی کو رول پلے تیار کرنے کے لیے وقت دیجیے۔

صورتِ حال کے انتخاب اور رول پلے تیار کرنے میں طلبہ کی مناسب راہ نمائی کیجیے۔

ہر جوڑی کو اپنا رول پلے پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔

طلبہ جب رول پلے پیش کریں تو ان کی ستائش کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

معلم / معلمہ طلبہ کے سامنے سبق کا خلاصہ بیان کریں گے۔

جانچ:(۴منٹ)

کلاس میں سے چند طلبہ کو بلا کر مختلف مواقع کی مناسبت سے الفاظ کا استعمال پوچھیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

- گھر جا کر اپنی فیملی اور دوستوں کو آج جو کچھ سیکھا ہے اس کا استعمال بتائیں۔

تیار کنندگان--ٹیچر گائیڈ اُردو--جماعت سوم

نمبر شمار	نام	ادارہ
		نگرانی اور کوالٹی مینجمنٹ
1	اللہ رکھا انجم	ڈائریکٹر جنرل قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
2	آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
		تخلیق کار
3	مہناز انجم	سینیر سبجیکٹ سپیشلسٹ اردو قائد اعظم انٹرنیشنل اسلام آباد
4	امتیاز علی میاں	پرنسپل، ورنمنٹ اسلامیہ ہائیر سکینڈری سکول، نیو کیمپس اوکاڑا
5	احمد رضا	پی ایس ٹی گورنمنٹ ہائی اسکول نواں کوٹ۔ لیّہ
6	شائستہ اعوان	اردو لیکچرار (آئی بی۔ ڈی پی) بیکن ہاؤس کالج، گلبرگ کیمپس لاہور
		جائزہ کار
7	مہناز انجم	سینیر سبجیکٹ سپیشلسٹ اردو قائد اعظم انٹرنیشنل اسلام آباد
8	حنا شعیب	اسسٹنٹ مینیجر کریکولم، دی ایجوکیٹرز ہیڈ آفس (پراجیکٹ آف بیکن ہاؤس)
9	شہزاد یوسف	ٹیم لیڈر سندھ ایجوکیشن اینڈ کمیونٹی پروگرام (یو ایس ایڈ فنڈ پروگرام) کراچی
		جائزہ کار (معیار)
10	ڈاکٹر ثوبیہ	لیکچرار (یونیورسٹی آف سرگودھا)
11	ڈاکٹر عدیلہ خانم	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
		پروف ریڈر
12	ڈاکٹر پیر ولایت شاہ	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج فار بوائز جوہر آباد
		کوآرڈینیشن ٹیم
13	سیف الرحمان طور	کورس کوآرڈینیٹر (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
14	ڈاکٹر عدیلہ خانم	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
15	پروین دین محمد	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
16	ڈاکٹر عالیہ صادق	ایس ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
17	محترمہ فوزیہ انعام	ایس ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
		ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور لے آؤٹ
18	محمد اشرف	اسسٹنٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور

QUAID-E-AZAM ACADEMY FOR EDUCATIONAL DEVELOPMENT

جملہ حقوق بحق ناشر قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈوپلیمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

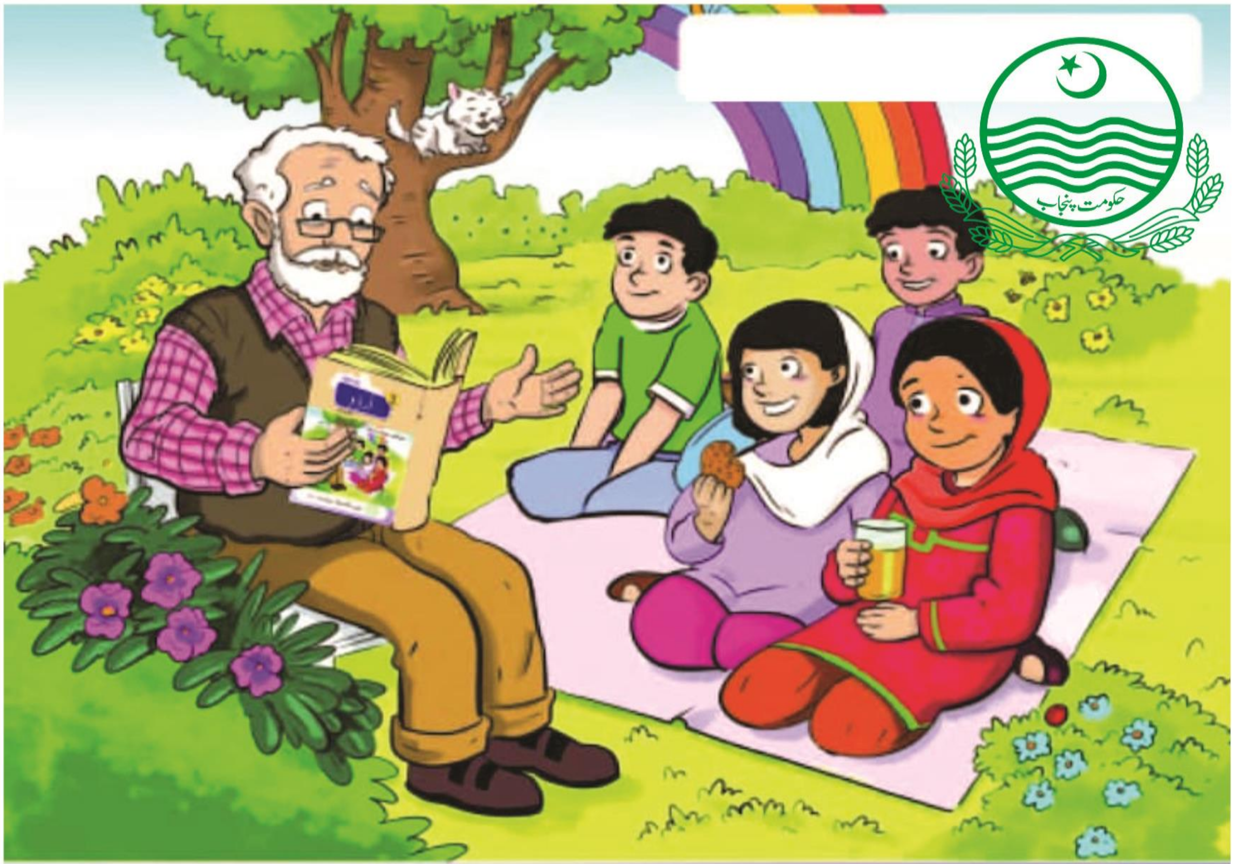

قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب وحدت روڈ، لاہور